Ganj-i-Shaigan Maruf bah
Taksal.
by
Md. Rafi Rezvi Ali
Pt. I.

ترقی اردو کے واسطے تالیف کیگئی

وللہ خزائن السموات والارض

گنج شائگان

معروف بہ

ٹکسال

مؤلفہ و مصنفہ سید محمد رفیع صاحب رضوی عالی متوطن
قصبہ موہان ضلع اوناؤ ملک اودھ سابق اڈیٹر رین گزٹ اوناؤ
و اخبار گوہر نگار آگرہ و منیجر مطبع تحفہ ہند ایڈیٹر مؤلف اختر اقبال
اختر اودھ - تصریح الحروف - تاریخ آصفیہ - تاریخ بنارس تاج
نشان وغیرہ حال اہلکار مطبع سرکاری ریاست بھوپال

نامی مطبع مطلع العلوم و اخبار نیر اعظم مراد آباد میں چھپا
۱۲ - نومبر سنہ ۱۹۰۳ء

اول مرتبہ ایک ہزار جلد　　نمبر ۱۰۰۱ از سنہ ۰۶ء　　قیمت ۱۲؎

فہرست مضامین گنج شائیگان معروف بہ ٹکسال

اطلاع

گنج شایگان عرف ٹکسال کی دوسری جلد جسکا نام **تاج الملوک** ہے طبع ہو رہی ہے اسمین تمام دنیا کے شاہانِ سلف و حال و ریاستہای ہندوستانی وغیرہ کے اصلی تاج ۔ نشان اور معرکے کی صحیح اور پوری تصویرین دیگئی ہین اور ہر ایک کا تفصیلی حال بیان کیا ہے غرض کہ عجیب اور قابل دید کتاب ہے، جو صاحب شایق ہون صرف ایک کارڈ بردرخواست بھیدین تیاری پر کتاب مرسل ہو گی۔ منیجر اخبار نیر اعظم مرادآباد

یہ دونون جلدین شعبۂ علمیہ کی فہرست مین داخل ہوچکی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شکر بے پایان اوس شہنشاہ دو عالم کو شایان ہے جسنے دار الضرب دنیا کو سکہ آفرینش مخلوقات سے رونق بخشی اور درود نامحدود اوس وزیر پر تدبیر اور اوسکے آل اطہار پر جسنے نقش کفر و ضلالت کو مٹا کر درہم و دینار دین خالص کو شائع فرمایا۔

اما بعد محمد رفیع رضوی عالی بن مرحوم و مغفور میر محمد مہدی صاحب متوطن قصبہ میان [illegible] ضلع اناؤ ملک اودہ بخدمت شائقان با نام قدر دانی عرض پرداز ہے کہ یہ کتاب سکہ جات موسومہ گنج شایگان معروف بہ [illegible] حسب فرمایش مستغنی کرمی منشی ایس۔ ابن علی صاحب پراپرائٹر و اڈیٹر نیر اعظم مراد آباد معرض تحریر میں آئی خداوند تعالے اسکو مقبول عام و مرغوب انام فرماویں۔

الراقم

محمد رفیع رضوی عالی متوطن قصبہ میان

(ضلع اناؤ)

معنی سکہ

سکہ عربی لفظ ہے جسکے معنی کوچہ مسدود راستہ بازار کے ہین اور اُن آہنی ٹھپون کا نام ہے
جنپر حرف یا تصویر کندہ ہوتی ہے اور اونکے اندر چاندی اور سونے کی ٹکلی رکھکر نقش اُبھارتے
ہین - عربی مین قدیم و ندم - اُردو مین بالا پائی اور اصطلاح زبان فارسی مین بمعنی طرز و روش مستعمل
ہے اور عرف عام مین اُس فلز مسکوک کو کہتے ہین جسپر بادشاہ یا حاکم وقت کا کچھ نشان ہو
اور داد و ستد - خرید و فروخت مین کام آوے -

پہلے زمانہ مین سکے مختلف دھاتون کے بنتے تھے چنانچہ یونانیون نے لوہے کا سکہ بنایا تھا
پھر تانبے - پیتل اور چاندی کا جاری کیا - رومیون نے بھرت کے سکے بناتے تھے -
چین مین ابتک پیتل کا سوراخدار پیسہ اور چاندی کا روپیہ رائج ہے - ہندوستان اور یورپ مین تانبے کا
پیسہ - چاندی کا روپیہ اور سونے کی اشرفی چلتی ہے لیکن ہر ولایت مین پیسہ اور روپیہ کے نام مختلف
ہین - اب بھی سکے مختلف دھاتون کے بنتے ہین زیادہ تر بادشاہون کے سنہ جلوس سے
اور کبھی بیادگار واقعات عظیم جاری کئے جاتے ہین انمین جاری کنندہ کا نام یا تصویر ہوتی ہے
اکثر دیوتاؤن اور جانورونکی شکلین - درختون اور پھلون کی صورتین بھی بنائی جاتی ہین - اگلے
زمانہ کے آدمی دھاتون کو صاف کرنا نجانتے تھے اس لئے اونکے سکے بدصورت ہوتے تھے
شاہان سلف نے کئی دھاتون کو ملاکر سکے بنوائے تھے -

پہل پہل دنیا مین سکون کا رواج ممالک شرقیہ سے ہوا پھر ہر جگہ پھیلا - ابتدا اسکی تانبے سے
ہوئی - پھر سونے تک پہونچی - اس ابتدائی حالت مین کوڑیونکا بھی نام لیا جاتا ہے لیکن یہ غلط

معلوم ہوتا ہے کیونکہ بجز ہندوستان کے کسی ملک مین کوڑیون نے یہ رتبہ نہین پایا ہے
جو سکہ کی حد مین داخل ہو سکین تاریخون سے یہ بھی پایا جاتا ہو کہ قیمت کا سکہ اول چین مین جاری ہوا
بعض سکے ولادت مسیح سے دو ہزار سال پیشتر کے ہین کتب تواریخ یہ بھی بتا رہی ہین کہ اول چینیون نے
کاغذ کا سکہ (نوٹ) تجویز کیا تھا اس صدی مین مغل قبلا خان فاتح چین نے اس سکہ کو زیادہ
رواج دیا اور ملک فارس مین کیخاتو نے سکہ مذکور کا ناقص نمونہ جاری کیا۔

ابتدا مین دھاتون کے ٹکڑے ہی چلتے تھے اور نہ کچھ نقش وغیرہ ہوتا تھا۔ سکہ ہاے یونان کی
مقدار وزن پر محسوب ہوتی تھی۔ یونان مین طالبت نام سکہ تیس سیر کا تھا اور بھی مختلف وزن
شکل کے طالبت تھے۔ ہردوٹس مورخ کا بیان ہے کہ ملک لیدیا مین جو یونان کے قریب ہے
سکون پر نقش شروع ہوئے۔ یونانی سکو ننکے حاشئے کٹے ہوتے تھے اور وہان کا درم
چھیاسٹھ گرین (ایک گرین آدھی رتی کے) کا ہوتا تھا اور پانچ آنہ مین چلتا تھا۔ مورخین کے
بیان سے پایا جاتا ہو کہ حضرت مسیح سے چار سو سال قبل یونان مین تانبے کے سکے چلتے تھے
اور تین سو برس پہلے چاندی کے سکے جاری ہوئے بعض مورخ کہتے ہین کہ سونے کا سکہ فیلقوس
بادشاہ مقدونیہ سے پہلے جاری نہ تھا لیکن جیلن شاہ جزیرہ صقلیہ کے طلائی سکے دیکھنے سے
پایا جاتا ہو کہ فیلقوس سے پہلے سے جاری تھا اسلئے کہ جیلن جزیرہ صقلیہ مین حضرت مسیح سے
چار سو اکیانوے برس پیشتر حکمران تھا۔ رومیون نے اہل صقلیہ سے سکے سیکھے اور
مدت تک روم مین تانبے کے سکے جاری رہے پھر چاندی کے جاری ہوئے۔ رومیونکا
ایک سکہ دس روپیہ قیمت کا تھا قسطنطین شاہنشاہ روم نے اپنے آخر زمانہ مین ایک نئی قسم کا سکہ
ایجاد کیا تھا اور اسکا نام زلش (مثقال زر) رکھا تھا اسکا رواج ترکستان مین اب تک ہے
روم مین نہایت قدیم سکہ دیناری تھا اسپر دیوتا اور آدمیون کی شکلین بنی ہین سکندر کے سکے اکثر

اسلامی سکہ درہم ودینار

سکے دو طرح کے ہین ایک سکہ نقرہ دوسرا سکہ طلا۔ درہم و دینار کا وجود قرآن مجید کی عبارتون
مین صحیح پایا جاتا ہی جس سے یہ نتیجہ نکلتا ہی کہ یہ نام قدیمی ہین نہ اصطلاحی۔ یہی سبب ہے کہ مختلف زبانون
مین بھی ایک لفظ مختلف تلفظات سے مستعمل ہی جس سے زبان کے قومی اتحاد کا دعوی کیا جاتا ہے
کہ عرب مین درہم۔ فارس مین درم۔ لاطینی مین ڈرام اور ہندی مین دام کہا جاتا ہی۔ جزیرہ نمائے
عرب نے سلطنت وحکومت پانے پر بھی کبھی سکہ کو ایجاد نہین کیا بلکہ جس زمانہ مین سلاطین مین دو ملک
مسیر کا دورہ تھا اوسوقت بھی سکہ کے رواج مین دوسرے ہی ملکون کا زیر بار احسان رہا۔
یہی وجہ ہے کہ لفظ درہم فارسی کا معرب ہی اور دینار (سکہ طلا) اصل مین قصبہ دینور کی طرف
منسوب ہے، جو صوبہ ہمدان ملک فارس کا ایک گانون ہی جہان اسکا دار الضرب تھا اسی مناسبت
سے دینار نام رکھا یا جو کثرت استعمال سے دینار ہو گیا جسکو ہم عربی لفظ سمجھتے ہین حالانکہ عجمی ہی
جو قبل از اسلام ملک عرب کا افسر سمجھا جاتا تھا۔

علم حدیث کے ذریعہ سے معلوم ہوتا ہی کہ ابتدائی سکہ ہی درہم دینار ہے جو تعلیم الٰہی جاری ہوا
جسکو دیکھکر شیطان نے سجدہ کیا اور اپنی کامیابی کا نہایت پر زور آلہ بنایا۔ قدیم تاریخ سے
پایا جاتا ہے کہ درہم و دینار کا رواج ملک ایران سے ہے اور آخری زمانہ مین ملک روم نے
اوسکی ہمسری کا دعوی کیا جس سے ابتداء اسلام تک عرب مین ایران کے سکے چاندی کے چلے
آگے چلکر اسلامی سکہ بھی انھین دونون سکون کا پیرو رہا۔ بیشک اندازہ نہین کیا جاتا کہ عرب
مین کتنے سکے جاری تھے تاہم علما۔ ے لغت سے مستند ثابت ہوتا ہی کہ درہم کے تین سکے
عرب مین رائج تھے۔ ایک بغلیہ۔ دوسرا سمریہ اور تیسرا درہم طبریہ بعد ان دونون سکون کے

اوزان بھی مختلف تھے۔ جس سے ایک خفیف کہلاتا تھا جبکا عبریہ بھی سکتے ہیں اور دوسرا سکہ ثقیل جسکا یہ انداز تھا کہ ایک سکہ تھا پانچ مثقال میں دس درہم دوسرا چھ مثقال میں دس درہم اور تیسرا دس مثقال میں دس درہم پہلے دونوں سکے چھ دانق (دانگ) کے وزن پر ہوتے اور تیسرا سکہ آٹھ دانق جو بعدہ توڑ دیا گیا اور سب کا وزن چھ دانق قرار پایا۔

مسئلہ طہارت میں درہم کا معیار پیمائش پر ہے مگر معاملات عمومیہ میں وزن پر ان دونوں کا مدار ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مثقال کا اطلاق دینار پر ہوتا ہے حالانکہ دینار ایک سکہ کا نام تھا اور مثقال کا وزن و اطبا کے نزدیک ۴½ ماشہ کی برابر ہوتا ہے اور اصطلاح شرعی میں بیس قراط اور قراط تین جو ہے جو تین چاول تو مثقال بحساب ۶۰ چاول ساٹھ کے برابر ہوتا ہے اور بحساب چاول اکیس بیس چاول کی برابر اور دوسرا سکہ اسکا ذہب صنمی کہا جاتا ہے جو تین ربع مثقال صیرفی ہوتا ہے۔ اسی سے درہم کا وزن بھی معلوم ہو گیا کیونکہ مشہور ہے دس درہم بوزن سات مثقال نقرئی ہوتا ہے یہی سبب ہے کہ بہت سی روایات و حکایات سے معلوم ہوتا ہے کہ معاملات باہمی میں بعوض قیمت یا اجرت درہم ایک دانگ (ایک دانگ = ۶ رتی) چاندی بقدر ضرورت توڑ لیا کرتے۔ کیونکہ اس قسم کے وزن کا سکہ باعتبار پیمائش بہت بڑا ہوتا ہے کم سے کم انگوٹھے کے پور کی برابر ہوتا اور زیادہ کف دست کے اس نشیب کی برابر جو ہاتھ کے پھیلانے میں ہر چہار سمت کے مقابل میں گڑھا سا ہتھیلی میں معلوم ہوتا ہے۔ اس پیمانہ کا سکہ قبل اسلام ہی سے مخصوص نہیں ہے بلکہ اسلامی سکہ بھی اسی انداز کا بننا شروع ہوا۔ عہد رسول خدا تک تو اس سکہ کا پتہ نہیں لگتا بجز اسکے کہ ہجرت فرما کر جب آپ رونق افروز مدینہ منورہ ہوئے تو حکم دیا کہ موافق وزن اہل مکہ معاملہ کریں لیکن حضرت عمر بن الخطاب کے متعلق اسقدر بیان کیا گیا ہے کہ جب زمین کا خراج مقرر کیا گیا تو بڑے سکے کے طالب ہوئے کہ اسی ثقیل سکے سے ادا کریں جسپر رعایا نے

بہت کچھ عذر کیا تب حکم دیا کہ سکون کا وزن مساوی کر دیا جائے جب ہی سے یہ سکہ درہم بغلی رائج ہوا جسکا وزن چھ دانق تھا۔ اس سکہ کے ضراب کا نام راس البغل تھا اس لئے اسکا نام درہم بغلی مشہور ہوا۔ اسکی شان یہ تھی کہ ایک طرف تو کسریٰ شہنشاہ عجم کی تصویر تھی جو کرسی پر بیٹھی ہے اور اوسکے نیچے بحروف فارسی نوش خور۔ لکھا تھا کیونکہ دراصل یہ سکہ کسرائی تھا صرف اسکے وزن مین تبدیلی کی گئی تھی لیکن علماے لغت کی تحقیقات اس مادہ مین مختلف ہے بعضون نے بغلی بسکون غین بالام پڑھا ہے اور بعض نے بفتح غین و تشدید لام۔ اس اختلاف لغت کے بعد وجہ تسمیہ مین بھی اختلاف ہے

(۱) بغلا ایک قصبہ کا نام ہے جو شہر حلہ کے قریب صوبہ عراق مین تھا اوسکی طرف نسبت ہے

(۲) راس البغل ایک بادشاہ کا نام تھا جسنے خفیف و ثقیل اوزان کو برابر کر کے چھ دانق والے سکہ کو رائج کیا۔

(۳) راس البغل ضراب کا نام ہے اوسکی طرف اسکی نسبت ہے۔

جس روایت مین حضرت عمرؓ کا نام لیا گیا ہے وہ غلط معلوم ہوتی ہے کیونکہ اگر سکہ بدلنے کی ضرورت لاحق ہوتی تو کسرائی سکہ تصویردار مجوسی سکہ کے جاری کرنے کی کیا ضرورت تھی وہ خود اسلامی سکہ جاری کر سکتے تھے۔ ہان یہ ممکن ہے کہ رعایا کی عرض و معروض پر اونھون نے اوس کسرائی سکہ کا لینا قبول کیا ہو جسکا وزن چھ دانق تھا جسکے موافق آخر مین اسی وزن کے سکے زیادہ تر بنوائے گئے اور وہی مشہور ہوا۔ کوئی مورخ اس امر کا مدعی نہین ہے کہ حضرت عمر نے کوئی سکہ جاری کیا ہے بلکہ سب نے اولیت اجراے سکہ کو عبدالملک کی طرف منسوب کیا ہے جو بنی امیّہ کا پانچوان فرمانروا اور سلطنت مروانی کا دوسرا بادشاہ ہے لیکن حضرت عمر کا سکہ ہم کو دستیاب ہوا ہے جسکو اس کتاب مین کسی جگہ پر ہمنے درج کیا ہے اس لئے ثابت ہوتا ہے کہ حضرت عمر نے اپنا سکہ جاری کیا تھا یہ دوسری بات ہے کہ اسکا رواج زیادہ نہوا ہو۔ یہ سکہ مختلف نام کا تھا جسپر عبارت بھی مختلف تھی۔ چنانچہ قل ہو اللہ احد والی اشرفیان احد

کہلاتی تھین - ابن خلدون نے لکھا ہی کہ مصعب بن زبیر نے اس سکہ کی ایجاد کی جو اپنے
بھائی عبد اللہ بن زبیر کی طرف سے بصرہ و کوفہ کا گورنر مقرر ہوا تھا - بہرحال یہ زیادہ ثابت ہوتا ہے
کہ درہم و دینار کا اسلامی سکہ بزمانہ حکومت عبد الملک جاری ہوا نقش دینار بزبان رومی تھا
اور نقش درہم بزبان فارسی دمیاطی کتاب محاسن و مساوی مین امام ابراہیم بن محمد بیہقی نے یہ لکھا ہے
کہ امام کسائی بیان کرتے ہین کہ ایک روز مین ہارون رشید خلیفہ عباسی کی خدمت مین حاضر ہوا وہ
اپنے ایوان خلافت مین متمکن تھے اور انکے سامنے بہت سا مال پڑا ہوا تھا جسکو وہ اپنے خدام
و ارکان سلطنت مین تقسیم کر رہے تھے - ہارون رشید کے ہاتھ مین ایک چمکدار درہم تھا جسکے حروف
چمک رہے تھے - اور بار بار بنظر غور و تامل دیکھ رہے تھے گویا کوی خاص بات اسکی باعث تھی -
ہارون رشید کی عادت تھی کہ اکثر مجھسے (امام کسائی) ادہر ادہر کی باتین کیا کرتے تھے - پوچھا کہ
جانتے ہو سب سے پہلے کس نے اس سکہ کو طلا و نقرہ مین جاری کیا -
امام کسائی نے جواب دیا کہ عبد الملک بن مروان نے اسکو جاری کیا - ہارون رشید نے کہا
اسکا کیا سبب تھا اور کیون اسکی ایجاد ہوئی - امام کسائی نے کہا مجھے اور تو کچھ معلوم نہین صرف
اسقدر جانتا ہون کہ عبد الملک نے یہ سکہ جاری کیا -
ہارون رشید نے بیان کیا کہ یہ فعل خالی از علت نہین ہے اسکی ایک وجہ یہ ہے کہ جس کو مین بیان
کرتا ہون -
اصل یہ ہے کہ بزمانہ سابق جسقدر کاغذ ہوتا تھا وہ سب رومیون کے کارخانہ سے آتا تھا اور اہل مصر
چونکہ اکثر نصرانی قیصر روم کے مذہب پر تھے اس لئے (طراز) معرکہ ان سب کاغذونکا اس
عنوان سے ہوتا تھا - اب - اب - روح - عبد الملک کی خلافت تک یہی رومی معرکہ
جاری رہا چونکہ یہ معرکہ زبان رومی مین بخط طغرا ہوتا اس لئے کسی کو خبر نہوئی اور نہ کسی سے

اسکی تفتیش کی یہی کاغذات برابر رائج رہے۔ عبدالملک کو ایک مرتبہ کچھ شک ہوا ایک
کاغذ کو دیکھ کر مترجم سے کہا کہ اسکا ترجمہ عربی مین کرو اوس نے بیان کیا کہ اقانیم ثلثہ
اب۔ ابن۔ روح کے نام کا معرکہ اس مین بنا گیا ہے۔ اسپر عبدالملک نے کہا کہ یہ تو قاعدہ
اسلامی کے بالکل خلاف ہے اس قسم کا معرکہ ممالک اسلامی مین جاری ہو حالانکہ یہ کاغذات ممالک
بعیدہ مین جلتے ہین موقوف ہونا چاہیئے۔

یہ معرکہ عیسائیون کا صرف کاغذ ہی پر نہین ہوتا تھا بلکہ ظروف وغیرہ پر بھی جو مصر مین بنتے
یا پردے وغیرہ بنائے جاتے یا کسی قسم کا کپڑا وہان تیار ہوتا اون سب پر یہی معرکہ بنتا
اور وہی جملہ ممالک اسلامی مین رواج پاتا کیونکہ یہ کل صنعتین رومیون سے متعلق تھین لہذا
عبدالملک نے اپنے بھائی عبدالعزیز بن مروان کے نام جو منجانب عبدالملک مصر کا گورنر تھا
اس مضمون کا حکمنامہ بھیجا کہ اس عیسائی معرکہ کو موقوف کرے۔ کاغذ یا پردہ یا کپڑا وغیرہ جو وہان
تیار ہو ان سب سے یہ معرکہ موقوف کردیا جائے اور اس حکم کی منادی کردو کہ جو اسکی مخالفت
کریگا وہ مستحق سزا ہوگا اور کاغذ کے کارخانہ دارون کو ہدایت کیجائے کہ وہ اس مضمون کا معرکہ
تیار کرین۔ شہد اللہ انہ لا الہ الا ہو۔ اور اس مضمون کا فرمان شاہی تمام ممالک مقبوضہ مین
جاری ہوا کہ جو کاغذات رومی معرکہ کے ملک مین جاری ہین ان سب کو منسوخ کر کے نئے معرکہ کے
کاغذات کو رواج دین اور جو شخص مخالفت کریگا وہ مستوجب تعزیر ہوگا۔

جب اس نئے معرکے کے کاغذون نے رواج پایا جسپر کلمۂ توحید ثبت تھا تو اہل روم کو بھی اس واقعہ
سے اطلاع ہوئی اور رفتہ رفتہ یہ خبر قیصر روم کو پہونچی جس سے وہ نہایت طیش مین آیا اور ایک
دوستانہ خط عبدالملک کو لکھا کہ تمھارے قبل جتنے خلفا گذرے اون سب نے اسی معرکہ رومی کو
جائز رکھا تھا نہ کسی نے کچھ اعتراض کیا اور نہ تبدیلی کا قصد کیا حتی کہ تمھاری خلافت کا زمانہ آیا۔

اب یا اسکا اقرار کرو کہ تم بر سرِ خطا ہو اور خلفاے سابق بر سرِ صواب تھے یا یہ کہ سب خاطی تھے اور تم بر سرِ صواب ہو۔ ان دو باتون سے ایک بات کا اقرار کرنا تمپر لازم ہوگا۔ دیکھو مین تمھاری شان کے موافق تحفہ و ہدایا روانہ کرتا ہون جسکے بارہ مین مجھے امید ہے کہ تم قبول کروگے۔ اور میری یہ حاجت برلاوگے کہ معرکہ قدیمہ کی اجازت دو مین آپکا مشکور ہونگا۔

عبد الملک نے سفیر کو معہ ہدایا واپس کیا اور جواب خط نہ لکھا تاکہ معلوم ہو کہ یہ درخواست قابلِ قبول نہین۔

قیصر نے دوبارہ سفیر کو روانہ کیا اور مقدار تحفہ سابق کو المضاعف کیا اور اس مضمون کا خط لکھا کہ معلوم ہوتا ہے تمنے میرے ہدیہ کو کم مقدار سمجھا لہذا المضاعف کرکے اوسی مطلب کا خواستگار ہون۔

عبد الملک نے اس مرتبہ بھی کچھ جواب نہ دیا اور سفیر کو معہ تحائف واپس کیا۔

تب تیسری بار قیصر نے یہ خط تہدید آمیز لکھا کہ تمنے میرے خط کا کچھ جواب نہ دیا اور نہ میرا ہدیہ قبول کیا نہ میری حاجت براری کی پہلے تو مجھے گمان تھا کہ تمنے مقدار ہدیہ کو کم تصور کیا ہے لہذا دوبارہ اسکی افزایش کی اور پھر سہ بارہ بھی اوسکی مقدار بڑہائی لیکن اب معلوم ہوا کہ تم میری توہین چاہتے ہو نہ خط کا جواب دیتے ہو اور نہ میرے ہدیہ کو قبول کرتے ہو اب مین مسیح کی قسم کھاتا ہون کہ اگر تمنے رومی معرکہ کے رواج کا حکم نہ دیا اور اپنے اس نئے معرکہ توحید کو نہ بند کیا تو مین بھی سکۂ درہم و دینار کے بارہ مین حکم جاری کرونگا کہ تمھارے رسول اللہ پر کھلے الفاظ مین گالیان نقش کیجائین جو تمھارے تمام ملک مین رواج پائیگا۔ کیونکہ تم کو خوب معلوم ہے کہ اسلامی ملکت مین سکہ نہین ہے۔ جو نقش ہمارے ملک مین سکون پر ہوتا ہے وہی سکہ تمھارے ملک مین جاری رہتا ہے۔ اس خط کو پڑہکر اپنی پیشانی کا پسینہ پونچھ ڈالو اور میرا ہدیہ قبول کرکے بدستور سابق معرکہ

کے رواج کا حکم دو جس سے ہماری اور آپ کی محبت سابقہ بحال و قایم اور برقرار رہے
جب قیصر کا یہ خط پہونچا تو عبد الملک کو سخت تردد پیدا ہوا اور اس تردد نے یہانتک ترقی کی
کہ جتنے علما و فضلا۔ صحابہ و تابعین وہان تھے سب کو جمع کیا اور اس باب مین مشورہ کیا
کہ کیا تدبیر کیجائے کہ جو یہ بلا دفع ہو اور اپنی بات بھی رہ جائے۔ سب لوگ خاموش رہے
اور اسکا کچھ جواب نہ دیسکے تب روح بن زنباع وزیر اعظم نے نہایت جرأت اور آزادی سے
کہا کہ تو خوب جانتا ہی اُس شخص کو جسکی بدولت اس مخمصہ سے نجات پا سکتا ہے مگر عمداً اُسکو ترک کرتا ہی۔
عبد الملک نے کہا وائے ہو تجھپر وہ کون شخص ہے۔
روح بن زنباع نے جواب دیا تجھے لازم ہی کہ رجوع کرے طرف جناب امام محمد باقرؑ کے
جو اہلبیت نبی سے ہین کہ یہ معما اونھین سے حل ہو سکتا ہی۔ عبد الملک نے کہا کہ تو نے سچ کہا مگر
میری راے اونکے بارہ مین متزلزل ہی۔ بعدہ گورنر مدینہ منورہ کے نام خط لکھا کہ حضرت امام محمد باقرؑ
کو بتعظیم و تکریم میرے پاس روانہ کرو اور اونکے زادراہ و اخراجات کے لئے سامان ضروری فراہم کرو
اور روانگی مین سختی نکرنا بلکہ بلاطفت و نرمی روانہ کرنا وہ جسکو چاہین اپنے ساتھ لائین۔
عبد الملک نے یہ خط مدینہ منورہ روانہ کیا اور قیصر روم کے سفیر کو اوس وقت تک اپنا مہمان رکھا
کہ حضرت تشریف لائے۔ جب جناب امام محمد باقر صاحب تشریف لائے تو عبد الملک نے
یہ سارا ماجرا سکہ کا عرض کیا۔ جناب امام نے فرمایا یہ تو کوئی ایسی بات نہ تھی جسمین تو اسقدر
پریشان ہو۔ کیونکہ اوّلاً خود خداے تعالے محافظ ہے جو قیصر روم کو اوسکے ارادہ مین
ہرگز کامیاب نہونے دیگا کہ رسول اللہ پر سب و شتم جاری ہونے پاوے ثانیاً تو بھی مجبور
نہین ہی اسکی تدبیر بخوبی کر سکتا ہی۔ عبد الملک نے التماس کیا مین کیا کر سکتا ہون۔
امامؑ نے فرمایا کہ تو اسیوقت کاریگرون کو بلوا کر درہم و دینار کا اسلامی سکہ ڈھلوا سکتا ہی اور

ایک طرف کلمۂ توحید ثبت کرائے اور دوسری جانب اسم مبارک رسول اللہ صلے اللہ علیہ
وآلہ وسلّم اور اوسکے حلقہ مین نام شہر اور نام ضرب ثبت کراؤ کہ یہی اسلامی سکہ رواج پائے
اسکے بعد امام نے انکے اوزان بتائے کہ تین سکے درہم کے اسوقت جاری ہین - ایک بغلی
جو دس مثقال کے دس ہوتے ہین - دوسرے سمری خفاف جو چھ مثقال کے دس ہوتے ہین اور
تیسرا پانچ مثقال کا دس - یہ کل اکیس مثقال ہوئے اسکو تین پر تقسیم کیا تو حاصل تقسیم سات مثقال
ہوا - اس سات مثقال کے دس درہم بنوائے اور اسی سات مثقال کی قیمت کے ہونے کا دینار
بنایا جسکا وزن دس درہم ہوا -

سکہ درہم کا نقش چونکہ فارسی مین تھا لہذا اسکا نقش بھی فارسی مین رہنے دیا اور دینار کا
سکہ رومی حروف مین کیونکہ اسی انداز کے سکہ کی چلنسار تھی - اور ڈھالنے کا سانچہ کلانچ کا بنوایا
تاکہ زیادتی اور کمی سے محفوظ رہے -

جناب امام نے یہ سب تعلیم دیکر ارشاد فرمایا کہ اس اسلامی سکہ کو تمامی بلاد اسلامیہ مین جاری
کر دے اور اس مضمون کے فرمان کا اعلان کر کہ ہر شخص اس نئے سکہ کو استعمال کرے اور بصورت
خلاف ورزی وہ سزا کا مستحق ہوگا - پس اس ذریعہ سے رومی سکہ کا استعمال ہی موقوف ہو جائیگا
اور یہی اسلامی سکہ ہر جگہ رواج پائیگا -

عبد الملک نے جناب امام کے ارشاد کے مطابق اسلامی سکہ بنوایا اور ہر جگہ اس مضمون کا
فرمان بھیجا کہ جو شخص اس سکہ کے خلاف دوسرے سکہ کو کام مین لائیگا وہ واجب القتل ہوگا
تب سفیر قیصر روم کو رخصت دی اور وہی جواب جو جناب امام نے فرمایا تھا اس سفیر سے
کہا کہ جا کر قیصر روم سے کہدینا کہ جس بات کی تو نے دھمکی دی ہے اوسکو کر ڈال کہ خدا اوسکو
کبھی نہ چلنے دیگا - مین نے تیرے سکہ کو اپنے ممالک مقبوضہ مین باطل کر دیا ہے اور اس

مضمون کا فرمان جاری کیا ہے کہ جو شخص سکہ رومی یا رومی مہر کی اشیا کو استعمال مین لائیگا واجب القتل ہوگا۔

قیصر کے پاس جب یہ جواب پہونچا تو وہ دم بخود ہوکر خاموش ہوگیا لوگون نے اوس سے کہا کہ جو دہمکی تو نے بادشاہ عرب کو دی تھی (دشنام دہی رسول اللہ کی) اب اوسکا اجرا کیون نہین کرتا قیصر نے جواب دیا جسوقت مین نے دہمکی دی تھی اوسوقت البتہ مین اوسپر قادر تھا اب مجبور ہون کیونکہ اہل اسلام اس سکہ سے دادوستد کرین گے تو پھر اس قسم کے سکہ سے کیا فائدہ ہوگا۔

یہ حکایت بیان کرکے ہارون رشید نے وہ درہم جو ہاتھ مین تھا پھینکدیا۔ تاریخ خمیس مین ہے کہ یہ واقعہ ضرب درہم و دینار کا ۷۵ھ مین واقع ہوا۔ اسلام کا پہلا سکہ یہی ہے ورنہ اسکے قبل رومی اور کسریٰ کے سکے جاری تھے اور مختصر جامع سے نقل کیا ہے کہ نقش سکہ۔ قل ہو اللہ احد تھا اور اسکے حروف عربی مین تھے کیونکہ اسکے قبل رومی اور عجمی حروف کے سکے مروج تھے۔ مگر یہ روایت اسوجہ سے لایق قبول نہین کہ مورخ خمیس نے اس تبدیلی کی کوئی وجہ نہین لکھی اور رواج ملکی کے بالکل خلاف ہوتا ہے جو نقش حروف قبول کیا جاوے ہان یہ ممکن ہے کہ عبدالملک نے یا اور کسی نے اسکے بعد یہ اختراع کیا ہو کہ قل ہو اللہ احد کا سکہ کندہ کرایا ورنہ جناب امامؑ نے ہرگز ایسی رائے نہ دی ہوگی جس سے کفار وغیرہ حروف قرآنی کا مس کرین۔

اسلامی سکہ درہم و دینار کے مضمون مندرجہ بالا پر دو اعتراض وارد ہوتے ہین ایک یہ کہ سکہ درہم و دینار کا ۷۵ھ مین بعہد عبدالملک جاری ہونا بتعلیم حضرت امام محمد باقرؑ اسوجہ سے محل نظر ہے کہ اس زمانہ تک جناب امام زین العابدینؑ موجود تھے کیونکہ آپکی وفات ۹۵ھ مین ہے پس حضرت امام زین العابدینؑ کی موجودگی مین جناب امام محمد باقرؑ کا طلب ہونا خلاف عقل معلوم ہوتا ہے۔ لیکن مضمون بالا کتاب حیوۃ الحیوان سے ماخوذ ہے اور حضرت امامؑ

زین العابدینؑ کے طلب کرنیکی یہ ہی کہ اسکے قبل عبدالملک نے ایک مرتبہ حضرت کو قید کرکے طلب کیا تھا کچھ دور جانیکے بعد ازراہ اعجاز آپ غل و زنجیر کو دفع کرکے بذریعہ طی الارض تن تنہا عبدالملک کے پاس پہنچے اور فرمایا کہ تجھکو مجھسے کیا سروکار ہے جسپر عبدالملک بیان کرتا ہے کہ میرا دل مارے خوف کے کانپنے لگا جسکے بعد عبدالملک نے حجاج کو خط لکھا کہ فرزندان عبدالمطلب کے قتل سے خوف کرنا (صواعق محرقہ صفحہ ۱۱۹) یہی دہشت غالباً اسکو حضرت کی رحمت دینے سے مانع ہوئی ہوگی اور روح بن زنباع نے بھی جو عبدالملک کا وزیر اور اسکا رازدار تھا اور جانتا تھا کہ عبدالملک کو حضرت کو بلانا منظور نہوگی اسی بنا پر حضرت کا نام لیا ہوگا اور جناب امام محمد باقرؑ کا نام لیا کیونکہ ائمہ اہلبیت کے صغیر و کبیر علوم لدنیہ میں مساوی ہیں احادیث سے ثابت ہے کہ رسول اللہؐ نے جابرؓ کو خاص طور پر جناب امام محمد باقرؑ کی بشارت دی تھی کہ حضرت امام حسینؑ کے پوتے محمد نام باقر یعنی شگافتہ کرنیوالے علم اولین و آخرین ہونگے اور اے جابر تو اونکی زیارت کریگا اوسوقت میرا سلام پہونچانا۔

"دوسرا اعتراض اس مضمون سکہ پر یہ بھی کیا گیا ہے کہ مصنف تاریخ الاسلام لکھتے ہیں" اسکے قبل ملک بن عجمیونکا سکہ جاری تھا اب حضرت عمر کو اپنا سکہ جاری کرنا پڑا سونے اور چاندی کے سکے ڈھلنے لگے۔ لا الہ الا اللہ۔ الحمد للہ۔ سورۂ قل ہو اللہ۔ ان سکوں پر مضروب تاتھا۔ قل ہو اللہ احد والی اشرفیاں احدیہ کہلاتی تھیں جس سے معلوم ہوا کہ اسلامی سکہ حضرت عمرؓ کے زمانہ سے جاری تھا۔ اسکی اصل جسقدر تھی وہ حیٰوۃ الحیوان سے لکھی گئی کہ حضرت عمرؓ نے وہی نوشیروانی سکہ جاری کیا تھا جسپر نوشیروان کی تصویر تھی اور اوسکے سامنے۔ نوش خور۔ لکھا تھا نہ کہ لا الہ الا اللہ کا سکہ جاری کیا ہو یا سورۂ الحمد یا قل ہو اللہ احد۔

"دوسرا مورخ لکھتا ہے کہ رسول اللہؐ کے وقت میں نوشیروان کا سکہ جاری تھا جسپر اوسکا نام اور آتشکدہ کا نقشہ بنا ہوا تھا اور ہرقل بادشاہ روم کا بھی سکہ جاری تھا جسپر حضرت عیسیٰ کی تصویر بنی ہوئی تھی لیکن علامہ دمیری نے نوشیروان کی تصویر کو لکھا ہے آتشکدہ کا ذکر نہیں کیا۔

اسلامی سکہ کو اجرا کی بابت یہ قول متفق ہے کہ اسکی ابتدا عہد عبدالملک بتعلیم حضرت امام محمد باقرؑ ہوئی اور اسکے قبل مختلف سکے جاری تھے کسی اسلامی بادشاہ نے اسپر توجہ نہیں کی تھی۔
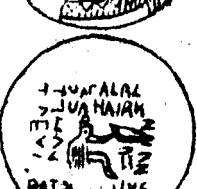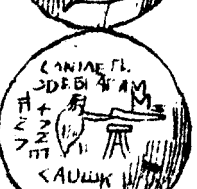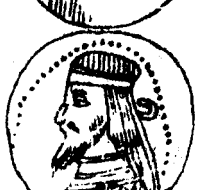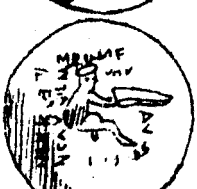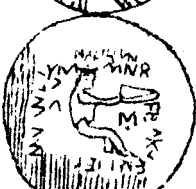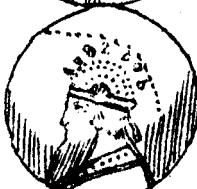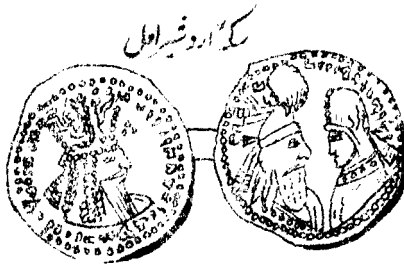
سکۂ شاہان قدیم ایران

سکہ اردشیر اول

سکہ اردشیر اول

سکہ اردشیر اول

سکہ اردشیر اول

محمد رفیع تورانی

نوٹ۔ یہ خاکے بجنسہ اصلی سکوں سے لئے گئے ہیں +

نوٹ۔ یہ خاکے بجنسہ اصلی سکوں کے لیے گئے ہیں ۱۲
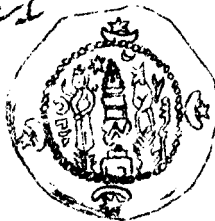
نوٹ- یہ خاکے بجنسہ اصل سکوں سے لئے گئے ہیں +

سکہ شاپور سوم

سکہ شاپور سوم

سکہ ہرمز سوم

سکہ یزدگرد دوم

سکہ ہرمز اول

سکہ بہرام اول

سکہ بہرام پنجم

نوٹ۔ یہ خاکے بجنسہ اصلی سکوں سے لیے گئے ہیں ۱۲

نوٹ ۔ یہ خاکے بجنسہ اصلی سکون سے لئے گئے ہیں ۱۲

نوٹ — یہ خاکے بجنسہ اصلی سکوں سے

سکہ یزدگرد سوم

سکہ اردشیر دوم

سکہ بہرام چہارم

سکہ خاندان سفندی ایران

دارک نام سکہ ایران

نوٹ - یہ نمونے بجنسہ اصلی سکوں سے نقل لئے گئے ہیں ۱۲

نوٹ - یہ خاکے بجنسہ اصلی تصویروں سے لیے گئے ہیں ۱۲

ایضاً　ایضاً

سکہ طلائی اشک بست وچہارم اونونس ثانی

ایضاً　ایضاً

سکہ طلائی اشک بست وپنجم بلاش دوم

نوٹ۔ یہ خاکے بجنسہ اصلی سکوں سے لئے گئے ہیں ۱۲

سکہ طلائی اشک اول واسیلوس ارساکو نام
ایضاً
ایضاً
سکہ طلائی اشک سوم اردوان نام
سکہ طلائی اشک دوم تیرداد نام
سکہ طلائی اشک چہارم فریاپاطوس نام
نوٹ - یہ خاکے بجنسہ اصلی سکوں سے لئے گئے ہیں ۱۲

سکہ مسی اشک پنجم فرہاد اول
ایضاً
ایضاً
سکہ طلائی اشک ششم مہرداد اول
ایضاً
ایضاً
سکہ طلائی اشک ہفتم فرہاد ثانی

ایضاً
ایضاً
ایضاً
ایضاً
سکہ طلائی اشک ہشتم ارتبان ثانی
سکہ مس ایضاً
سکہ طلائی اشک نہم مہرداد ثانی
نوٹ - یہ خاکے بجنسہ اصلی سکوں سے لئے گئے ہیں۔

سکہ طلائی اشک دہم مناسکراس نام

ایضاً

ایضاً

سکہ طلائی اشک یازدہم سناتروکس

ایضاً

ایضاً

نوٹ - یہ خاکے بجنسہ اصلی سکون سے لئے گئے ہیں +

سکہ طلائی اشک دوازدہم فرہاد ثالث

ایضاً

ایضاً

سکہ طلائی اشک سیزدہم مہرداد سوم

ایضاً

ایضاً

تصویر نمبر ۱۸ نوٹ۔ یہ فلک کے بجنسہ اصلی سکوں سے لئے گئے ہیں ۱۲

سکہ طلائی اشک چہاردہم اوروڈس نام

ایضاً

ایضاً

ایضاً

ایضاً

سکہ طلائی اشک پانزدہم فرہاد چہارم

قریشی دہلوی

نوٹ - یہ خاکے بجنسہ اصلی سکوں سے لئے گئے ہیں ۱۲

سکہ طلائی اشک پانزدہم فرہاد اول
ایضاً
ایضاً
سکہ طلائی اشک شانزدہم فرہاد پنجم
سکہ طلائی اشک ہفتدہم اوردوس دوم
نوٹ یہ خاکے بجنسہ اصل سکوں سے لئے گئے ہیں ۱۲

سکہ طلائی اشک ہفتدہم اُرودس دوم

سکہ طلائی اشک ہیجدہم اردونس اول

سکہ طلائی اشک نوزدہم ارتبان سوم

ایضاً

ایضاً

نوٹ - یہ نقشے بجنسہ اصل سکوں سے لیے گئے ہیں ۱۲

سکہ مس اشک بستم وارتان
سکہ طلائی ایضاً
ایضاً
سکہ طلائی اشک بست و یکم گودرز نام
سکہ طلائی اشک بست و دوم
نوٹ:- یہ خاکے بجنسہ اصلی سکوں سے لئے گئے ہیں ۱۲

۲۶۵
سکہ طلائی اشک بست و سوم ولگس نام بلاش اول لقب
سکہ طلائی اشک بست و پنجم بلاش دوم
ایضاً
ایضاً
سکہ مس
ایضاً
نوٹ - یہ خاکے بجنسہٖ اصلی سکوں سے لئے گئے ہیں ۱۲

سکه مس اشک بیست و پنجم بلاش دوم
سکه طلای اشک بیست و ششم ارتبان چهارم
ایضاً
ایضاً
سکه طلای اشک بیست و هفتم پاکور دوم
ایضاً
ایضاً

سکہ مس اشک بست و ہفتم پاکور نام

سکہ طلائی اشک بست و ہشتم خسرو نام

سکہ مس ایضاً

سکہ مس ایضاً

سکہ طلائی اشک بست و نہم بلاشس سوم

نوٹ - یہ خاکے بجنسہ اصلی سکوں سے لئے گئے ہیں ۱۲

سکہ طلائی اشک بست و نہم بلاش سوم

ایضاً

ایضاً

سکہ مس ایضاً

سکہ طلائی اشک سی ام بلاش چہارم

نوٹ: یہ خاکے بجنسہ اصلی سکوں سے لئے گئے ہیں۔

سکہ طلائی اشک سی ام بلاش چہارم

ایضاً ایضاً سکہ مس ایضاً

سکہ طلائی اشک سی دیکم بلاش پنجم

ایضاً ایضاً

نوٹ۔ یہ خاکے بجنسہ اصلی سکوں سے لئے گئے ہیں ۱۲

سکہ طلائی اشک سی و یکم پادشاہ پنجم

سکہ مس ایضاً

سکہ مس ایضاً

سکہ طلائی سی و دوم پادشاہ ششم

ایضاً

ایضاً

سکہ طلائی اشک سی و دوم پادشاہ ششم

نوٹ۔ یہ خاکے بجنسہٖ اصلی سکوں سے لئے گئے ہیں۔

سکۂ شاہ اسمٰعیل صفوی

ایک طرف۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ علی ولی اللہ۔

دوسری طرف نام بادشاہ۔

پہلا سکہ جو نادر شاہ نے جاری کیا

ایک طرف
سکہ بر زر کرد نام سلطنت را در جہان
نادر ایران زمین گیتی ستان

دوسری طرف الخیر فی ما وقع۔ ثبت کرایا جسکے تاریخی عدد سنہ ۱۱۴۸ ہجری ہیں اوسی طرف ضرب سنہ ۱۱۴۸ھ فی کرمان منقوش تھا۔

دوسرا سکہ فتح ہندوستان کے بعد جاری کیا اوسپر طرف اول یہ شعر ثبت تہا سے

ہست سلطان بر سلاطین جہان
شاہ شاہان نادر صاحبقران

دوسری جانب خلد اللہ ملکہ ضرب فی احمد آباد سنہ ۱۱۵۲ھ

تیسرا سکہ قندہار میں مضروب ہوا اوس کے ایک طرف۔ السلطان النادر اور دوسری سمت خلد اللہ ملکہ مضرب فی قندہار۔

سکۂ نادر شاہ

نگین دولت دین چونکہ رفتہ بود از جا ✦ بنام نادر ایران قرار داد خدا

دیگر

خادمِ شاہ نجف زیبندۂ تاج و نگین ÷ بادشاہ دادگستر نادر ایران زمین

دیگر

نادرم در ملک ایران قادرم بر بحر و بار ÷ لا فتیٰ الّا علی لا سیف الّا ذوالفقار

دیگر

سکہ زد بر سیم و زر از فضل رب العالمین ÷ بادشاہ ہفت کشور نادر ایران زمین

سکہ محمد شاہ قاچار بر اشرفی

بر عرش برین فگند مسند ÷ شاہنشہ انبیا محمد

سکہ ناصر الدین شاہ قاچار بر اشرفی یعنی تومان

(وزن ۴-ماشہ چار رتی)

طہران ناصر الدین شاہ قاچار

الخلافہ السلطان السلطان

ضرب دار ابن

دیگر

سکہ زد بر ہفت کشور چتر زد بر مہر و ماہ
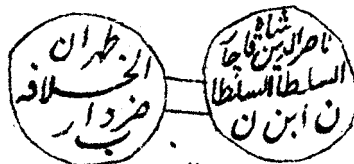
ناصر بن محمد ناصر الدین بادشاہ

(سکہ نام بادشاہ کا معلوم نہیں ہوا)

رای او سکۂ اصابت زد ÷ گشت نقد جہان تمام عیار

خرم او خطبۂ عدالت خواند ÷ شد ترازوی ملک او ہموار

سکہ جات سلاطین یورپ

سکہ سلطان محمود والی روم وزن ۲ تولہ ۳ رتی۔
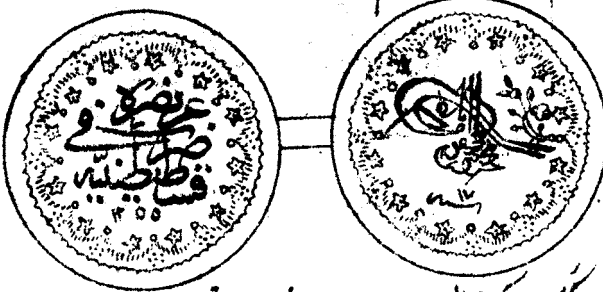
سکہ کس سیکے از والی روم وزن ۱۰ ماشہ ۲ رتی۔
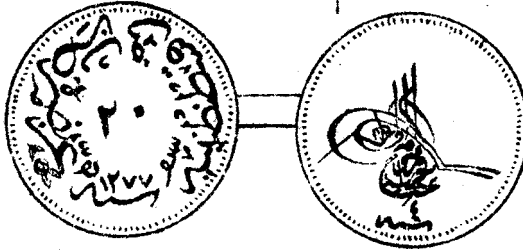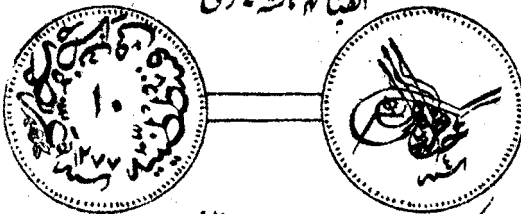
ایضًا ۴ ماشہ ۶ رتی

سکہ سلطان عبد العزیز خان والی تونس

سکہ مِش یکے از والی روم وزن ۱۰ ماشہ

سکہ مس نپولین سوم شاہ فرانس وزن ۰۴ ماشہ

سکہ فرانس
یہ سکہ بالکل کھوٹا ہی اور کسی مستند ٹکسال مین تیار نہین کیا گیا

سکہ فرانس قیمت پانچ پیسہ

سکہ فرانس۔ یہ سکہ مشکوک ہے۔

سکۂ فرانس

فرانس کا قدیمی سکہ۔ آجکل متروک ہے قیمت ایک فرانک۔

سکہ نقرہ فرانس شاہ لوئیس قلیپ۔ وزن ۲ تولہ ایک ماشہ ۶ رتی۔

سکہ نقرہ نپولین شاہ فرانس وزن ۲ تولہ ایک ماشہ ۴ رتی۔

سکہ نقرہ شاہ چارلس دہم شاہ فرانس وزن ۲ تولہ ایک ماشہ ۲ رتی۔
CHARLES X ROI DE FRANCE
5 F
1829 W
سکہ فرانس عہد ہلویٹیا - وزن ۲ تولہ ایک ماشہ
HELVETIA
5 Fr
1850
سکہ نقرہ بونا پارٹ اول - وزن ۲ تولہ ۳ ماشہ
ET BONAPARTE
D I X
1810

سکہ شاہ لوئس ہیجدہم متعلق فرانس وزن ۲ تولہ ایک ماشہ
LOUIS XVIII ROI DE FRANCE
PIECE DE 5 FRANCS
1815
سکہ فرانس عہد لیوپولڈ، پیوڈس بلجیز۔ وزن ۲ تولہ ایک ماشہ
LEOPOLD PREMIER ROI DES BELGES
5 FRANCS 1888
سکہ لوئس فلپی متعلق ملک فرانس۔ وزن ۲ تولہ۔ ایک ماشہ
LOUIS PHILIPPE I ROI DES FRANÇAIS
5 FRANCS W 1851

سکہ نپولین بونا پارٹ شاہ فرانس۔ وزن ۲ تولہ ایک ماشہ

LOUIS-NAPOLEON BONAPARTE
EA H22

REPUBLIQUE FRANÇAISE
5
FRANCS
1852
A

سکہ ملک فرانس عہد فلیس الیسا ڈی لیوکا۔ وزن ۲ تولہ ایک ماشہ

FELICE ED ELISA P P DI LUCCA E PIOMBINO

PRINCIPATO DI LUCCA E PIOMBINO
5
FRANCHI
1805

سکہ جمہوری شاہ فرانس وزن ۵ تولہ ایک ماشہ

REPUBLIQUE FRANÇAISE

LIBERTE EGALITE FRATERNITE
5
FRANCS
1850
A

سکہ نقرہ نپولین سوم شہنشاہ فرانس۔ وزن ۲۔ تولہ ایک ماشہ ایک رتی
NAPOLEON III EMPEREUR
EMPIRE FRANCAIS
5 F
1855
سکہ نقرہ اگالٹی علاقہ ملک فرانس
وزن ۲ تولہ ایک ماشہ
LIBERTE EGALITE FRATERNITE
REPUBLIQUE FRANCAISE
5
FRANCS
1848
A
سکہ انگلستان عہد کوین وکٹوریا
وزن ۲ تولہ ۴ ماشہ
VICTORIA DEI GRATIA
1845
BRITANNIARUM REGINA FID: DEF:

سکہ طلائی ہنری ثالث شاہ انگلستان
سکہ ایڈورڈ ثالث شاہ انگلستان
سکہ اٹلی
ROI DES
سکہ لومبارڈیا متعلق ملک اٹلی۔ وزن ۲ تولہ ایک ماشہ سوا رتی۔
ITALIA LIBERA DIO LO VUOLE
GOVERNO PROVVISORIO DI LOMBARDIA
1848
LIRE
ITALIANE

سکۂ نپولین امپراتور ملک اٹلی۔ وزن ۲ تولہ ۳۔ ماشہ
NAPOLEONE IMPERATORE E RE
1811
M
REGNO D'ITALIA
5. LIRE
سکۂ ملک ہسپانیہ
ISIBEL 21 POR LA GRACIA DE DIOS Y LA CONSTIUCION
ایضاً وزن ۲ تولہ ۳ ماشہ
VTRAQUE VNUM
1769
CAROLUS III D·G HISPAN·ET IND REX
P
8

سکۂ ملک ہسپانیہ - وزن ۲ تولہ ایک ماشہ
DEI GRATIA
HISPAN. ET IND. REX
1818
سکۂ الیمانی یعنی جرمنی ستکانام
الیمانی یعنی جرمنی پیسہ
سکۂ ولیم سوم شاہ جرمن - وزن دو تولہ ایک ماشہ پونے دو رتی -
KONING DER NED
KONINGRYK DER NEDERLANDEN
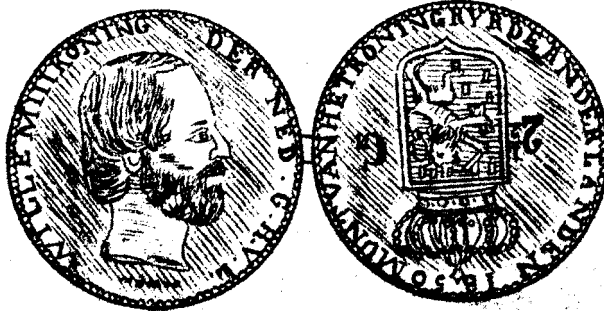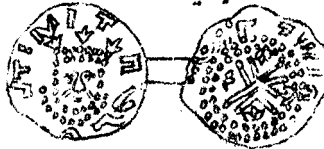
سکہ نقرہ موہٹیا علاقہ ملک جرمن۔ وزن ایک تولہ ۹۔ ماشہ ۴۔ رتی۔
MOHETIA PYEAb
1831 FOAA
ЧNCTAFO
CEPEEPA
4.30AOTH.
21A0AЯ.
اسکاٹلینڈ کا پیسہ
ایضاً
سکہ مسی ملکہ میری والیہ اسکاٹلینڈ
رابرٹ اعظم شاہ اسکاٹلینڈ کا پیسہ

سکہ مس ملک پرتگال

سکہ ملک بلجیم - کرس کنٹہ کان کواڈ یارس بیبرہ - وزن ۲ تولہ ۹ ماشہ ۲ رتی

سکہ فرڈینک شاہ ہیونگ ملک لیوڈی متعلق بلجیم

وزن ۲ تولہ ۴ ماشہ ۲ - رتی
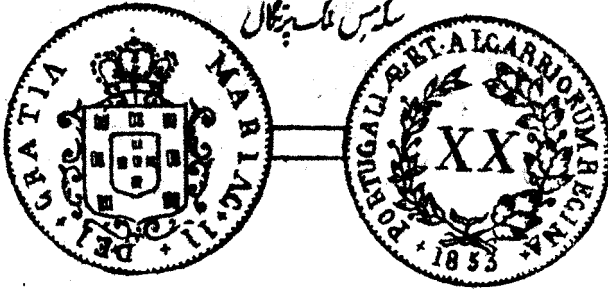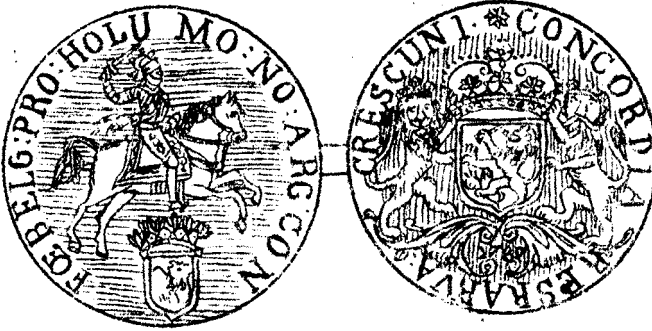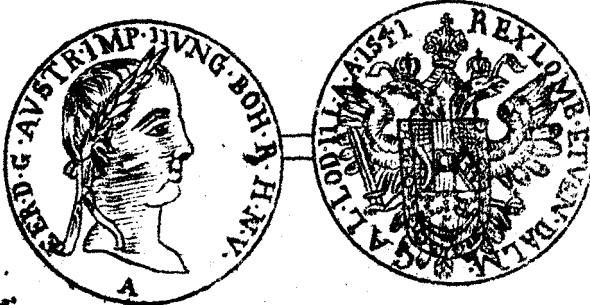
سکہ نقرہ کہنہ ملک یونان۔ وزن ۷ ماشہ
سکہ عیدربان شہنشاہ روم قدیم
سکہ مس شہنشاہ کلادیس روم قدیم
سکہ اسطونانس پایس شہنشاہ روم قدیم
ولایت بساربیہ کے شہر اناد عل سے سنہ ۱۹۰۲ء
مین ایک پورانا دفینہ برآمد ہوا ہے یہ یونانی
سکہ کی ایک ہزار اشرفیان ہین جو سکندر اعظم کے
وقت کی مسکوک شدہ ہین اور جنپر یہ عبارت
مرقوم ہے۔ فیلب داسیلیوس۔
فیلب سکندر اعظم کے باپ کا نام ہے جو فیلقوس
مشہور ہے۔
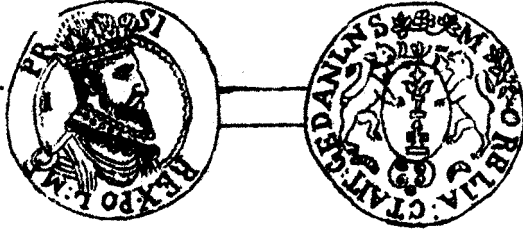
یہ نصف دینار نقرہ شہنشاہ سکندر رومی کا ہے
سکہ برلیس ابر رومی
سکہ نقرہ قرناشس یکے از حکام ثلث روم قدیم
دینار یونی اعظم روم قدیم
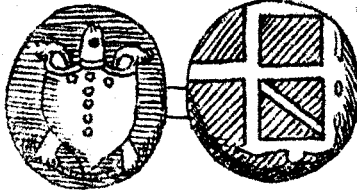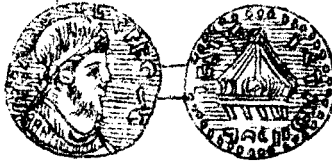
سکہ طلائی سلفوس اول سپہ سالار سکندر رومی جو بعد وفات سکندر رومی شہر بر شام میں تخت نشین ہوا یہ بادشاہ ۳۰۶ سال قبل حضرت مسیح سے تھا ۱۲
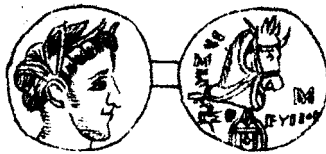
ایضاً سکہ مسی
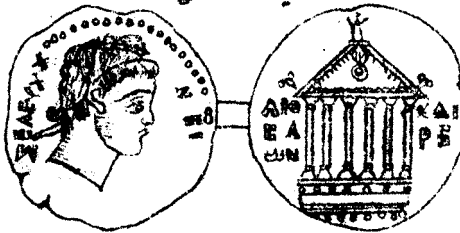
سکہ طلائی انتیوخس اول یہ بادشاہ ۲۶۰ سال قبل مسیح سے تخت نشین ہوا تھا ۱۲

ایضاً سکہ نقرئی

نوٹ۔ یہ خاکے بجنسہ اصل سکوں سے لئے گئے ہیں ۱۲
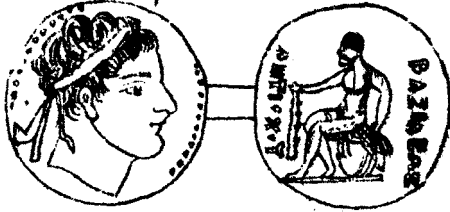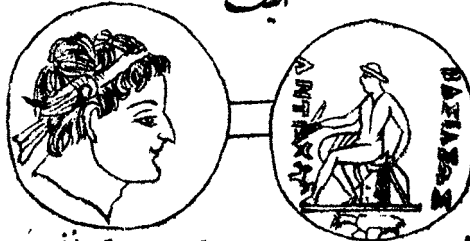
سکہ نقرئی انتیوخس دوم
ایضاً
سکہ مسی سلفوقس دوم - یہ بادشاہ ۲۲۰ سال قبل مسیح سے تخت نشین ہوا تھا ۱۲
ایضاً نقرئی

سکہ نقرئی انیتوخس ہیراقس

ایضاً

سکہ نقرئی سلفقوس سوم

سکہ نقرئی انیتوخس سوم - یہ بادشاہ ۲۲۳ سال قبل مسیح سے تخت نشین ہوا تھا ۱۲

سکۂ نقرئی انتیوخس سوم

ایضاً

ایضاً

ایضاً سکۂ مسی

نوٹ۔۔ نقلے اصلی سکون سے بجنسہ لیے گئے ہین ۱۲

سکۂ نقرئی انتیوخس سوم
سکہ صبوس شہنشاہ روم قدیم
سکہ قمودس رومی
سکہ نقرئی سلقوس چہارم
ایضاً سکہ مسی

نوٹ - یہ خاکے بجنسہ اصلی سکون سے لئے گئے ہیں ۱۲

سکہ نقرئی انتیوخس چہارم

ایضاً

سکہ نقرئی انتیوخس پنجم

نوٹ۔ یہ خاکے بجنسہ اصلی سکون سے لیے گئے ہین ۱۲

سکہ نقرئی زیم تریوس اول
سکہ نقرئی الکساندروس
ایضاً سکہ مسّی
ایضاً سکہ مسّی
نوٹ ۔ یہ نمونے بجنسہ اصلی تصویروں سے لیے گئے ہیں ۱۲

سکہ طلائی زمتریوس دوم
ایضاً
ایضاً سکہ مس
ایضاً
نوٹ۔ یہ ملک کے بجنسہ اصلی سکوں سے لئے گئے ہیں ۔

سکۂ نقرئی انیتوخس ششم

سکۂ طلائی انیتوخس ہفتم

ایضاً

نوٹ۔ یہ خاکے بجنسہ اصلی سکوں سے لئے گئے ہیں ۱۲

سکہ طلائی انیتوخس ہفتم

سکہ طلائی الگساندروس زبینا

سکہ نقرئی انیتوخس ہشتم

نوٹ۔ یہ خاکے بجنسہ اصلی سکون سے لئے گئے ہیں ۱۲

نوٹ۔ یہ خاکے بجنسہ اصلی سکون سے لئے گئے ہیں ۱۲

سکۂ نقرئی انیتوخس دہم
ایضاً سکۂ مس
سکۂ طلائی سلفوس ششم
ایضاً سکۂ مس
نوٹ ۔ یہ خاکے بجنسہ اصلی سکوں سے لیے گئے ہیں ۱۲

سکہ نقرئی انیتوخس یازدہم
ایضاً
سکہ نقرئی انیتوخس دوازدہم
سکہ نقرئی دیمیتریوس سوم
نوٹ - یہ خاکے بجنسہ اصلی سکوں سے لیے گئے ہیں ۱۲

سکہ نقرئی زیمرتیوس سوم
سکہ نقرئی نیقرانس
نوٹ ۔ یہ خاکے بجنسہ اصلی سکون سے لیئے گئے ہین ۱۲
محمد رفیع رومانی مؤلف و مصور

ملک آیرلینڈ کا پیسہ

سکہ خودمختاران سلطنت آئرلینڈ وزن ۲- تولہ ۴ ماشہ ۳ رتی-

سکہ ڈیوڈ ثانی شاہ اسکاٹ لینڈ
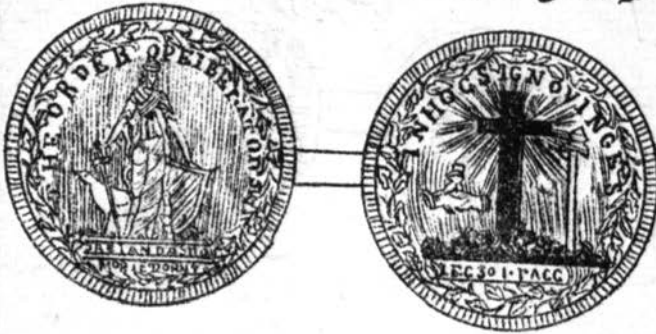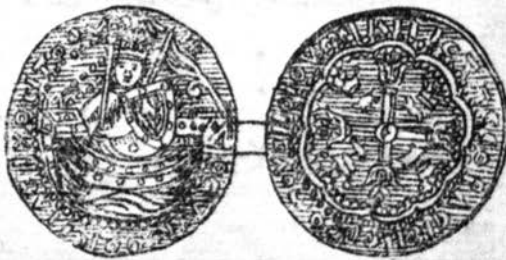
ولیم شاہ اسکاٹ لینڈ کا پیسہ
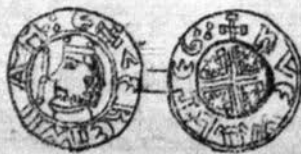
سکۂ سلاطین ہندوستان

سکۂ غیاث الدین بلبن شکل ضرب سکہ مدور بخط ثلث۔ عبارت طرف اول السلطان الاعظم غیاث الدنیا والدین ابو المظفر بلبن۔ عبارت طرف ثانی۔ الامام المستعصم امیر المومنین ضرب ہذا الفضۃ بحضرت دہلی۔ سونے کا ۱۶۳۔ چاندی کا سکہ ۱۶۷/۵۔ تانبے کا سکہ ½ ۴۷ و ۶۷ گرین۔ مخلوط سکہ ۲۶ گرین۔

سکہ معز الدین کیقباد۔ شکل ضرب سکہ مدور بخط ثلث۔ طرف اول السلطان الاعظم معز الدنیا والدین ابو المظفر ابن السلطان بغرا شاہ۔ طرف ثانی فی عہد الامام المستنصر امیر المومنین۔ ضرب ثانی طرف اول۔ السلطان الاعظم معز الدنیا والدین ابو المظفر کیقباد۔ طرف ثانی الامام المستعصم امیر المومنین ہذا الفضۃ بحضرۃ دہلی۔

چاندی کا سکہ ۱۶۸ گرین۔ مخلوط سکہ ۲۹ و ۵۲ گرین۔

سکۂ جلال الدین فیروز شاہ خلجی۔ صورت مدور بخط ثلث مضروب سنہ ۶۹۰ھ جلال الدنیا والدین ابو المظفر فیروز شاہ۔ طرف ثانی الامام المستعصم امیر المومنین بحضرۃ الدہلی فی سنہ تسعین و ستمائۃ۔

سکۂ ثانی سنہ ۶۹۳ھ میں لعبدہ اسقدر عبارت زیادہ ہوئی ضرب ہذا الفضۃ فی سنہ ثلاث و تسعین و ستمائۃ۔

سکہ ثالث سنہ ۶۹۵ھ ضرب ہذا الفضۃ بحضرۃ الدہلی فی سنہ خمس و تسعین و ستمائۃ۔

چاندی کا سکہ ۱۶۸ و مخلوط ۵۲ و ۲۹ گرین۔

سکۂ علاء الدین خلجی مدور بخط ثلث طرف اول السلطان الاعظم علاء الدنیا والدین

ابو المظفر محمد شاہ ۔ طرف ثانی سکندر العادل امین الخلافت ناصر المومنین دہلی ۔
سکۂ ثانی ۔ سکندر العادل امین الخلافت ناصر امیر المومنین ضرب ہذا الفضۃ بحضرت الدہلی
سنہ احد عشر و سبعمائۃ ۔
سکۂ ثالث سنہ ۷۱۱ھ سنہ عشر و سبعمائۃ ۔ سکہ رابع سنہ ۷۱۴ھ اربعہ عشر و سبعمائۃ ۔
سکۂ خامس سنہ ۷۱۵ھ خمس و عشر و سبعمائۃ ۔ سونے کا سکہ ۶ر ۱۶۹ گرین ۔ چاندی کا
۱۶۸ گرین ۔ تانبے کا ۶۷ - ۴ر۵۵ - مخلوط ۷ر۵۵
سکہ قطب الدین مبارک شاہ خلجی مدور بخط ثلث سنہ ۷۱۱ھ طرف اول الامام الاعظم قطب الدنیا
والدین ابو المظفر خلیفۃ اللہ ۔ طرف ثانی مبارک شاہ السلطان ابن السلطان الواثق باللہ
امیر المومنین ضرب ہذا الفضۃ بحضرت دار الخلافۃ فی سنہ سبع عشر و سبعمائۃ ۔
سکۂ ثانی سنہ ۷۱۹ھ طرف اول ۔ قطب الدنیا والدین ۔ طرف ثانی مبارک شاہ السلطان
ابن السلطان ۔ سونے کا سکہ ۵ر ۱۶۹ گرین ۔ مخلوط ۵۵ گرین ۔
سکۂ غیاث الدین تغلق مدور بخط ثلث سنہ ۷۲۴ھ السلطان الغازی غیاث الدنیا والدین
ابو المظفر ۔ طرف ثانی تغلق شاہ السلطان ناصر امیر المومنین بحضرۃ دہلی سنہ اربعہ و عشرین
و سبعمائۃ ضرب ہذہ السکۃ ۔
سونے کا سکہ ۴ر ۱۷۲ ۔ چاندی کا سکہ ۲ر ۱۷۰ ۔ تانبے کا ۵۳ - ۵۴ - ۱۹ -
۴۳ - ۲۴ - ۱۲۶ -
سکہ محمد شاہ تغلق مدور بخط ثلث سنہ ۷۲۷ھ ضرب فی زمن العبد الراجی رحمۃ اللہ محمد بن تغلق
طرف اول ۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ہذا الدینار بحضرۃ الدہلی فی سنہ سبع و عشرین و
سبعمائۃ ۔ سکۂ ثانی سنہ ۷۳۳ھ طرف اول ۔ بشرح صدر ۔ طرف ثانی بن السلطان

السعید الشہید تغلق شاہ سنہ ثلث و ثلاثین و سبعمائہ -

سکۂ ثالث ۷۲۶ھ - الواثق بتائید الرحمٰن محمد شاہ السلطان ضرب ہذا الدینار بحضرت الدہلی سنہ ست و عشرین و سبعمائہ - طرف اول اشہد ان لا الٰہ الا اللہ و اشہد ان محمداً عبدہٗ و رسولہ -

سونے کے سکے - ۱۳/۱۷۷ - ۱۶۸/۵ - ۹۹ - ۱۷۰ - ۱۶۹ - ۲۴۵ - چاندی کے سکے ۵۲ - ۵۶ - ۱۴۰ - ۵/۱۶۸ - تانبے کے سکے - ۵۳ - ۶۸ - ۱۰۳ - ۱۳۶ پیتل کے سکے ۵۵ - ۲ - ۷۲ - ۱۱۲ - ۱۳۲ - مخلوط ۲۵ - ۱۴۰ -

سکۂ فیروز شاہ تغلق - سونے کا ۱۷۷ گرین - مخلوط ۱۴۴ گرین ۴۵ گرین ۴۰ گرین ۴۴ و ۴۷/۱۷ گرین - تانبے کا سکہ ۵۵ گرین ۱۰۶ گرین - بعض سکے ایسے بھی ہیں کہ اونمیں دو نام فیروز شاہ و فتح خان کے لکھے ہیں - سونے کا سکہ ۱۶۸ گرین - مخلوط ۱۳۸ گرین اور ایسے سکے بھی ہیں جنمیں دو نام فیروز اور بیٹے ظفر کا نام لکھا ہے -

سونے کا سکہ ۱۶۸/۴ گرین - چاندی کا ۱۴۰ گرین - مخلوط ۱۳۰ گرین - ۱۷/۱ گرین تانبے کا ۷۰ گرین -

غیاث الدین تغلق شاہ دوم - مخلوط ۵۰ گرین - ۸۰ گرین - ۶۸ گرین - ۱۳۶ گرین ۱۶۴ گرین -

ابوبکر شاہ بن ظفر خان مخلوط - ۴۷ گرین - ۱۳۶ گرین - تانبے کا ۵۸ گرین - ۱۴۴ گرین ۱۴۴ گرین - ۱۵۵ گرین -

محمد شاہ فیروز شاہ - سیم قلب ۱۴۷ گرین - تانبے کا ۷۶ گرین - سونے کا سکہ ۱۷۰ مخلوط ۱۴۰ گرین - تانبے کا ۶۸/۶ گرین - ۳۰ گرین - ۳۵ گرین -

ناصرالدین محمد۔ مخلوط ۱۴۲ گرین۔ تانبے کا ۱۳۴ ۔ ۳۰ گرین۔ ۳۰ گرین۔

محمود بن محمد۔ سیم قلب ۱۴۱ گرین۔ تانبا ۱۴۰ گرین۔ ۳۲ و ۵۶ گرین۔

نصرت شاہ۔ تانبا ۵۷ ۔ ۶۷ ۔ ۱۴۳ گرین۔

مبارک شاہ دوم۔ چاندی کا سکہ ۱۷۴ گرین۔ مخلوط ۱۷۲ ۔ ۸۳٫۵ ۔ ۴۰ گرین۔

محمد شاہ مخلوط۔ ۱۴۲ گرین۔ تانبا ۱۳۶ ۔ ½ ۳۳ گرین۔

عالم شاہ ۔ تانبا ۱۳۵ ۔ ۶۶ ۔ ۴۶ گرین ۔

بہلول شاہ۔ تانبا ۷۶ گرین اوسط وزن ۱۴۰ گرین۔ چاندی ۱۳۹ ۔ ۱۴۵ گرین۔

سکندر شاہ لودی۔ تانبا ۱۳۹ ۔ ۵۵٫۵ گرین۔

ابراہیم سکندر شاہ۔ تانبا ۴۲ ۔ ۷۸ ۔ ۱۱۰ ۔ ۱۲۰ گرین ۔

شیر شاہ۔ سونا ۱۶۵٫۵ ۔ چاندی ۱۷۶ ۔ تانبا ۳۲۹ گرین۔

اسلام شاہ چاندی ۱۶۸ ۔ تانبا ۱۷۲ ۔ ۱۷۸ ۔ ۳۱۵ گرین۔

محمد عادل شاہ۔ چاندی ۱۷۴ گرین۔

ابراہیم سور۔ چاندی ۱۷۵ گرین

معزالدین بن سام۔ سونا ۳۲ ۔ ۶۱ ۔ ۹۶ گرین۔ چاندی ۴۶ ۔ ۶۸ ۔ ½ ۷۴ ۔ ۱۰۸ ۔ ۱۳۲ گرین۔ تانبا مخلوط[1] ۳۸ ۔ ۴۹ ۔ ۵۵ گرین۔

آرام شاہ۔ تانبا ۴۵ گرین۔

شمس الدین آتش۔ سونا ۷۰٫۶ چاندی ۴۵٫۴ ۔ ۱۵۱ ۔ ۱۶۸٫۵ گرین۔ چاندی

---

[1] مخلوط سکہ سے یہ مراد ہے کہ وہ چاندی اور تانبے کے مرکب کرنے سے بنایا جائے ۱۲

۴۸، ۴۵ - ۱۵۱ - ۵، ۱۶۸ گرین - تانبا ۳۸ - ۴۰ - ۴۴ - ۵۴ گرین - مخلوط سکے ۳۸
۴۶ - ۵۰ - ۵۳ - ۹۲ گرین -

رکن الدین - مخلوط سکہ ۱۵ گرین -

رضیہ بیگم - چاندی ۴۷ - ۴۹ - ۱۲۵ - ۱۶۷ گرین -

معزالدین بہرام شاہ - چاندی ۱۶۷ گرین - مخلوط ۵۶ گرین - علاءالدین مسعود چاندی ۱۶۷،۵ گرین
تانبا ۶۵ - ۴۹½ گرین - مخلوط ۴۱ - ۵۲ گرین - ناصر الدین محمود تانبا ۵۴ - مخلوط ۱۲ - ۵۱ گرین

رکن الدین ابراہیم - چاندی ۱۵۸ گرین - تانبا ۳۸ - ۵۹ گرین - مخلوط ۵۲ گرین -

شہاب الدین عمر - مخلوط سکہ ۵۴،۷ گرین - خسرو خان - مخلوط سکہ ۵۵،۷ گرین -

سکہ محمد شاہ بن فرید خان بن خضر خان مدور بخط ثلث - عبارت طرف اول - السلطان الاعظم ابو المحامد محمد شاہ ابن فرید شاہ ابن خضر شاہ سلطان - طرف ثانی امیر المومنین خلدت خلافتہ فی دارالامن -

مولانا محمد عباس رفعت مرحوم نے کتاب نقد رواں مین لکھا ہے کہ ایک اشرفی طلائی خالص بوزن ۱۳ ماشہ ۴ رتی دیکھنے مین آئی اوس پر ہر دو طرف بخط نستعلیق یہ عبارت کندہ تھی - ضرب فی زمن العبد الراجی - طرف دیگر رحمۃ ربہ محمد بن تغلق ۷۲۶ھ - اور ایک چاندی خالص کا روپیہ مدور سکہ چہرہ دار انگریزی رائج ہندوستان بوزن ۱۱ ماشہ نظر سے گذرا اوس پر یہ عبارت بخط نسخ کندہ تھے السلطان الاعظم علاء الدنیا والدین ابو المظفر محمد شاہ اور طرف دیگر سکندر الثانی ظہیر الخلافۃ ناصر امیر المومنین -

سکہ سلاطین تیموریہ

سکہ امیر تیمور - ایک طرف کلمہ دوسری طرف نام -

سکۂ ہمایون - ایک طرف نام دوسری طرف کلمہ - سونا ۰ - ۱۰ - ۱۳۱ گرین - چاندی ۱ گرین

سکۂ جلال الدین محمد اکبر - ایک طرف کلمہ دوسری طرف نام - آخر سلطنت مین سکہ مین فقط لفظ اللہ اکبر -

آئین اکبری مین لکھا ہی کہ بعہد جلال الدین محمد اکبر مختلف شہرون مین ٹکسالین تھین از انجملہ معسکر شاہی بنگالہ - احمد آباد گجرات اور کابل مین روپیون پیسون کے سوا اشرفیان بھی بنتی تھین اور الہ آباد - آگرہ - اوجین - سورت - دہلی - پٹنہ - کشمیر - لاہور - ملتان - ٹانڈا مین صرف روپیہ مسکوک ہوتے تھے - اجمیر اودہ - آٹک - الور - بدایون - بنارس - بھکر - بہیڑہ - پٹن - جونپور - جالندھر - حصار - سرہند - فیروزہ - کالپی - گوالیار - گورکھپور - کلانور - لکھنؤ - مانڈو - ناگور - سیالکوٹ - سرونج - سنبھل - سہارنپور - سارنگپور - قنوج - رنتنبھور مین فقط پیسے ہی تیار ہوتے تھے - لین دین مین اکثر گول مہر یعنی اشرفی اور روپیہ اور دام کا رواج تہا - تاریخ سے معلوم ہوا کہ یہ بادشاہ ہر سال جشن نوروز کو نیا سکہ جاری کرتا تھا - دو تین سکون کی کیفیت یہان لکھنا مناسب ہے اور وہ یہ ہین -

سہنسہ بوزن شہنشہ ایک سو ایک تولہ ۹ ماشہ ۷ رتی سونے کا سکہ ہی ابتدا مین اسکے ایک طرف - بیچ مین نام اکبر کا اور آس پاس السلطان الاعظم الخاقان المعظم خلد اللہ ملکہ وسلطانہ - ضرب دار الخلافہ آگرہ - اور دوسری طرف وسط مین کلمۂ طیبہ و ان اللہ یرزق من یشاء بغیر حساب اور گرداگرد اسامی چار یار لکھے جاتے تھے - پھر ملا احمد علی نے ایک طرف افضل دینار ینفقہ الرجل علی اصحابہ فی سبیل اللہ اور بڑھایا اور دوسری طرف السلطان العالی الخلیفۃ المتعالی خلد اللہ تعالی ملکہ وسلطانہ و ابد عدلہ واحسانہ زیادہ کیا بعد ازان یہ سب عبارت موقوف کی گئی اور فیضی کی یہ رباعی نقش ہوئی -

خورشید کہ ہفت بحر از و گوہر یافت + سنگِ سیہ از پرتو آن جوہر یافت
کان از نظر تربیت او زر یافت + وان زر شرف از سکۂ شہِ اکبر یافت

اور درمیان مین اللہ اکبر جل جلالہ مرقوم ہوا اور دوسری طرف یہ رباعی فیضی کی ؎

این سکہ کہ پیرایۂ امید بود + با نقش دوام و نام جاوید بود
سیمائے سعادتش ہمین بس کہ بدہر + یک ذرہ نظر کردۂ خورشید بود

اور وسط مین سنہ الہی۔

رَہَس بروزن نَحَس۔ یہ بھی اشرفی ہے اسکا وزن پچاس تولہ دس ماشہ سات رتی تھا ایک طرف شہنشہ کی عبارت اور دوسری طرف فیضی کی یہ رباعی نقش ہوتی تھی ؎

این نقدِ روان گنج شاہنشاہی + با کوکب اقبال کند ہمراہی
خورشید بہ پرورش ازان رو کہ بدہر + یابد شرف از سکۂ شاہنشاہی

آتمہ بروزن آدمہ۔ یہ بھی سونے کا سکہ ہے۔ اسکے ایک طرف وہی عبارت جو رَہَس پر ہے مرقوم تھی اور دوسری طرف فیضی کی یہ رباعی ؎

این سکہ دست بخت را زیور باد + پیرایۂ نہ سپہر و ہفت اختر باد
زرین نقدیست کار ازو چون زر باد + در دہر روان بنام شاہ اکبر باد

جدول سکہ ہای جلال الدین محمد اکبر

نمبر	نام سکہ	وزن: تولہ	وزن: ماشہ	وزن: رتی	صورت	نام فلز	عبارت جو سکہ پر منقوش ہے و دیگر کیفیت
۱	سہنسہ	۱۰۱	۹	۷	مدور	طلا	صفحۂ گزشتہ میں عبارت مرقوم ہے۔
۲	سہنسہ قسم دوم	۹۱	۸	۸	″	″	عبارت مثل سہنسہ قسم اول
۳	رہس	۵۰	۱۰	۷	مدور و چارگوشہ	″	ایک طرف رباعی سہنسہ اور دوسری جانب ایک رباعی
۴	رہس قسم دوم	۴۵	۱۰	×	″	″	″
۵	آتمہ	۲۵	۵	۳	چارگوشہ	″	″
۶	بنست	۲۰	۴	۱	مدور و مربع	″	×
۷	بنست قسم دوم	۱۷	۲	۴	مدور و مربع	″	×
۸	بنست قسم سوم	۱۰	۲	۱	″	″	×
۹	بنست قسم چہارم	۵	۱	×	″	″	×
۱۰	بنست قسم پنجم	۴	×	۲	″	″	×
۱۱	چگل	۲	۴	۵	چارگوشہ	″	×

نمبر	نام سکہ	وزن تولہ	وزن ماشہ	وزن رتی	صورت	نام فلز	عبارت جو سکہ پر منقوش ہے و دیگر کیفیت
۱۲	گرد	۲	۱۱	×	+	طلا	+
۱۳	گرد	۲	+	۱	چارگوشہ	//	+
۱۴	لعل جلالی	۱	۱۰	+	چارگوشہ	//	ایک طرف اللہ اکبر ـ دوسری طرف یامعین
۱۵	آفتابی	۱	۲	۳	مدور	//	ایک طرف اللہ اکبر جل جلالہ دوسری طرف تاریخ وسنہ الٰہی نام دارالضرب
۱۶	الٰہی	۱	+	۱	//	//	ایضاً
۱۷	لعل جلالی دوم	۱	+	۲	چارگوشہ	//	ایک طرف اللہ اکبر ـ دوسری طرف جل جلالہ
۱۸	عدل گتکہ	+	۱۱	+	مدور	//	ایک طرف اللہ اکبر ـ دوسری طرف یامعین
۱۹	مہرگرد	+	۱۱	+	//	//	کلمۂ طیبہ
۲۰	فخرابی	+	۱۱	+	//	//	//
۲۱	معینی	۱	+	+	//	//	یامعین
۲۲	معینی قسم دوم	+	۱۱	+	چارگوشہ	//	//

نمبر	نام سکہ	وزن تولہ	وزن ماشہ	وزن رتی	صورت	نام فلز	عبارت جو سکہ پر منقوش ہے و دیگر کیفیت
۲۳	چارگوشہ	۱	۲	۳	مدور	طلا	+
۲۴	نیمہ الہی	+	۶	+	″	″	+
۲۵	دہن	+	۴	+	چارگوشہ	″	+
۲۶	سلیمی	+	۵	۴	+	″	+
۲۷	ربی	+	۴	۷	+	″	+
۲۸	من	+	۳	+	چارگوشہ	″	+
۲۹	جلالی	+	۲	+	+	″	+
۳۰	سنج	+	۳	۳	مدور	″	+
۳۱	پانڈو	+	۲	۳	چارگوشہ	″	ایک طرف شبیہ گل لالہ - دوسری طرف شبیہ گل نسترن
۳۲	تمنی	+	۱	۴	مدور	″	ایک طرف اللہ اکبر - دوسری طرف جل جلالہ
۳۳	کلا	+	+	۶	″	″	دونوں طرف گل نسترن -

نمبر	نام سکہ	وزن: تولہ	ماشہ	رتی	صورت	نام فلز	عبارت جو سکہ پر منقوش ہے و دیگر کیفیت
۳۴	ذرہ	+	+	۳	مدور	طلا	دونوں طرف گل نسرین
۳۵	روپیہ	+	۱۱	۴	مدور مربع	نقرہ	ایک طرف اللہ اکبر دوسری طرف سنہ و تاریخ ۔
۳۶	جلالہ	+	۱۱	+	+	״	ایک طرف اللہ اکبر دوسری طرف سنہ
۳۷	درب	+	۵	۶	+	+	+
۳۸	چرن	+	۲	+	+	نقرہ	+
۳۵	پانڈو	+	۱	۷	+	״	+
۴۰	اشت	+	۱	۳	×	״	+
۴۱	دسا	+	۱	۱	+	״	+
۴۲	کلا	+	+	۵	+	״	+
۴۳	سوکی	+	+	۴	+	״	+
۴۴	پیسہ	۱	۸	۷	+	مس	فی روپیہ ۱۶ آنہ ۲۵ گنڈہ
۴۵	دام	۱	۸	۷	+	״	ایضاً شرح بالا ایک طرف نام دار الضرب دوسری طرف سنہ

سکۂ ہاشی جلال الدین محمد اکبر

نمبر (۱) اشرفی طلائی بوزن دس ماشہ ، ۔ ۔ رتی ۔ عبارت طرف اول لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ عبارت حاشیہ بصدق ابی بکر بعدل عمر بحیائے عثمان بعلم علی ۔ عبارت طرف دوم السلطان الاعظم جلال الدین محمد اکبر غازی خلد اللہ ملکہ و سلطانہ سنہ ۹۷۶ھ

نمبر ۱

نمبر ۲ ۔ ۳ ۔ ۴ ۔ ۵ ۔ وزن گیارہ ماشہ ۔ عبارت طرف اول کلمۂ طیبہ ۔ عبارت حاشیہ نام چار یار مثل نمبر اول ۔ عبارت طرف دوم جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی جلد اللہ ملکہ
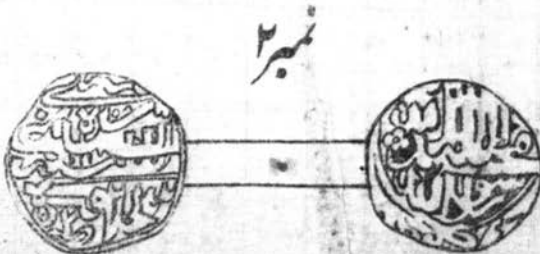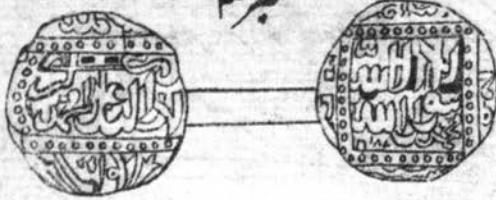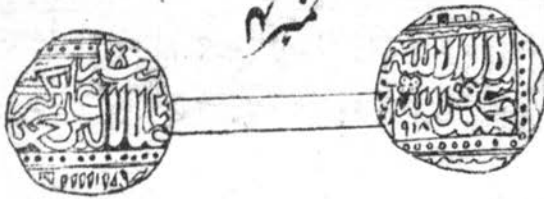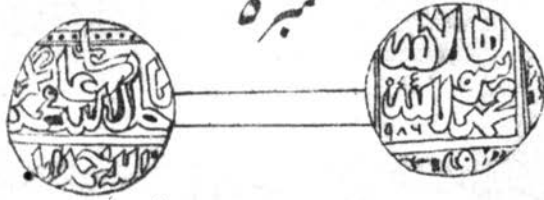
نمبر ۲

نمبر ۵۔ اشرفی۔ وزن ۱۱ ماشہ۔ نقش روے اول کلمۂ طیب و بر حاشیہ نام چار یار۔ نقش روے دوم جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی خلد اللہ ملکہ ضرب بلدۂ آگرہ۔

نمبر ۷ - اشرفی وزن ۱۱ ماشہ ۲ رتی - نقش روے اول اللہ اکبر جل جلالہ - نقش روے دوم مرداد الٰہی ضرب آگرہ

نمبر ۷

نمبر ۸ - اشرفی وزن ۱۱ ماشہ - نقش روے اول کلمہ طیب - نقش روے دوم - جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی سنہ ۹۸۶

نمبر ۸

نمبر ۹ - اشرفی وزن دس ماشہ ۷ رتی - نقش روے اول کلمہ طیب - برحاشیہ بصدق ابی بکر بعدل عمر بحیاے عثمان بعلم علی نقش روے دوم جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی خلد اللہ تعالیٰ ملکہ - ضرب اردو ظفر قرین -

نمبر ۹

نمبر۱۰ - اشرفی وزن ایک تولہ ۲ رتی
نقش مطابق نمبر ۹

نمبر ۱۰

نمبر۱۱ - اشرفی وزن ایک تولہ ۳ رتی - نقش روے اول اللہ اکبر
نقش روے دوم جل جلالہ ۳۵ الہی

نمبر ۱۱

نمبر۱۲ اشرفی وزن ۱۱ ماشہ - نقش روے اول اللہ اکبر جل جلالہ
نقش روے دوم ضرب آگرہ فروردین الہی ۴۹

نمبر ۱۲

نمبر ۱۳ اشرفی وزن ۱۱ ماشہ ۔ نقش روے اول تصویر رامچندر و سیتا
و در حرف ناگری لفظ رام ۔ نقش روے دوم فروردین الٰہی ۵۰

نمبر ۱۳

نمبر ۱۴ ۔ سکہ گرد قدیم نقرہ ۔ وزن ساڑھے گیارہ ماشہ ایک رخ ۔
بیچ مین کلمہ طیب ۔ حاشیہ پر نام چاریار ۔ دوسرے رخ جلال الدین
محمد اکبر بادشاہ غازی

نمبر ۱۴

نمبر ۱۵ ۔ ۱۶ ۔ ۱۷ ۔ نقد سیمین ۔ وزن ساڑھے گیارہ ماشہ ۔
ایک طرف کلمہ طیب ۔ دوسری طرف ناصر الدنیا والدین جلال الدین محمد اکبر
بادشاہ غازی ۔

نمبر ۱۵
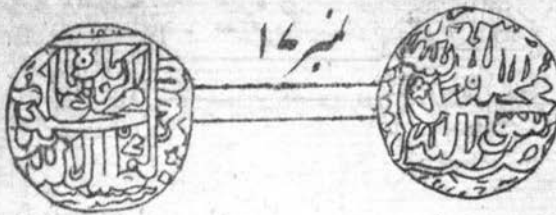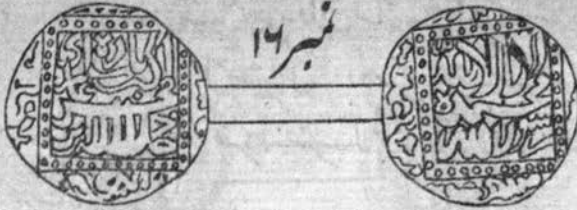
نمبر ۱۶
نمبر ۱۷
نمبر ۱۸ - ۱۹ - نقد سیمین - وزن ساڑھے گیارہ ماشہ
ایک رخ کلمہ طیب - و نام چار یار - دوسری طرف جلال الدین محمد اکبر
بادشاہ غازی -
نمبر ۱۸
نمبر ۱۹
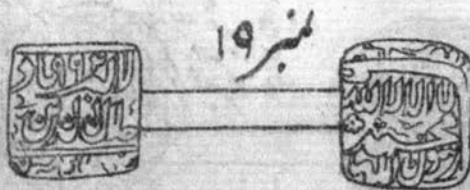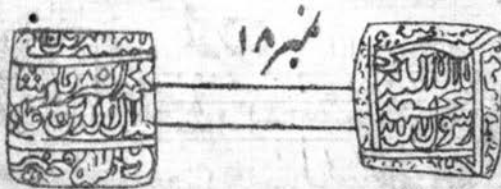
نمبر۲۰ - ۲۱ - ۲۲ - نقد سیمین - وزن ساڑھے گیارہ ماشہ -
ایک طرف اللہ اکبر جل جلالہ - دوسری طرف نمبر۲۰ ضرب احمد آبادی بہمن الٰہی نمبر۲۱ - ضرب لاہور خورداد الٰہی نمبر۲۲ ضرب لاہور تیر الٰہی -
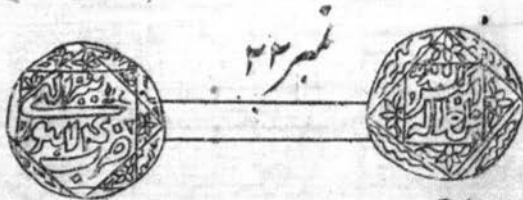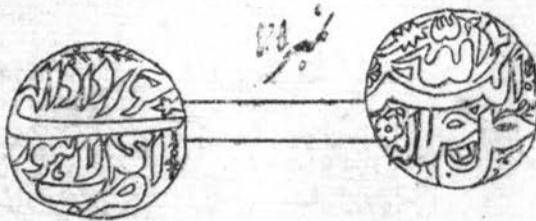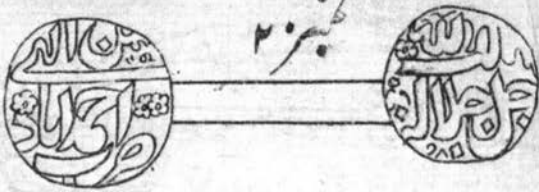
نمبر۲۳ - سیمین نقد - وزن ساڑھے گیارہ ماشہ - ایک طرف اللہ اکبر دوسری طرف جل جلالہ
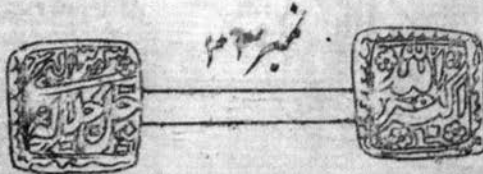
نمبر ۲۴ - سہمین نقد - وزن ساڑھے گیارہ ماشہ - نقش طرف اول اللہ اکبر جل جلالہ - نقش روے دوم - ضرب لاہور -
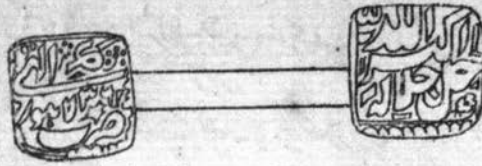
نمبر ۲۵ - پیسہ مسی - وزن ایک تولہ ۵ ماشہ ۲ رتی - نقش روپیہ اول فلوس ضرب حضرت دہلی - نقش روے دیگر ۹۸۷
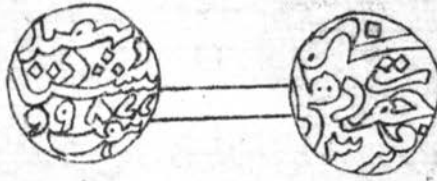
نمبر ۲۶ - دام نقد مسی بوزن پیسہ - عبارت طرف اول دارالضرب فتحپور - طرف دوم ماہ مہر الٰہی ۹۸۴
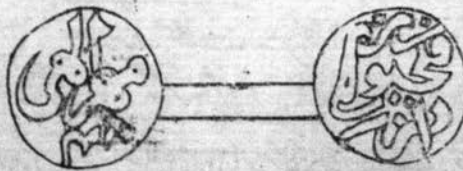
سکہ نورالدین جہانگیر

جہانگیر نے اپنی توزک مین لکہا ہے کہ جب مین تخت نشین ہوا تو جدید سکے جاری کئے۔ اور انکے نام یہ رکھے۔

اسمائے سکہ ہای طلائی

وزن	نام	وزن	نام
سو تولہ	نورشاہی	پچاس تولہ	نورسلطانی
بیس تولہ	نوردولت	دس تولہ	نورکرم
پانچ تولہ	نورمہر	ایک تولہ	نورجہانی
چھ ماشہ	نورانی	تین ماشہ	رواجی

سو تولہ۔ پچاس تولہ۔ بیس تولہ۔ دس تولہ والی اشرفی پر مرزا ابوالحسن اعتمادالدولہ آصف خان کی یہ بیت کندہ تھی ؎

بخطِ نور بر زر کلک تقدیر ٭ رقم زد شاہ نورالدین جہانگیر

اور دونون مصرعون کے بیچ مین کلمہ طیب اور دوسری طرف یہ شعر تاریخی ؎

شد چو خور زین سکہ نورانی جہان
آفتاب مملکت۔ تاریخ آن
۱۴ ۱۰ھ

اور ان دونون مصرعون کے درمیان مین نام مقام ضرب و سنہ ہجری اور سنہ جلوس

ثبت تہا اور سکہ نورجہانی کہ بعوض مہر معمول ہے اور وزن مین زیادہ ہے روپیہ کے برابر اعتبار کیجاتی ہے اُسپر یہ بیت ثبت ہوئی ہے

روئے زر را ساخت نورانی برنگ مہر و ماہ
شاہ نورالدین جہانگیر ابن اکبر بادشاہ

سکہ کے ہر طرف ایک مصرع کندہ ہوا اور مقام ضرب و سنہ ہجری و سنہ جلوس منقوش ہوا۔

اور اسماے سکہ ہاے نقرئی یہ ہین۔

وزن	نام	وزن	نام
سو تولہ	کوکب سعد	پچاس تولہ	کوکب اقبال
بیس تولہ	کوکب مراد	دس تولہ	کوکب بخت
پانچ تولہ	کوکب سعید	ایک تولہ	جہانگیری
چھہ ماشہ	سلطانی	تین ماشہ	نثاری

اور تولہ کے ۲۰ین حصہ کا نام خیر قبول تھا۔

جہانگیر نے ۲۷سنہ۱ھ مین مہر اور روپیہ سے نصف سکہ تنکہ طلا و نقرہ کہنبایت مین جاری کیا۔ تنکہ طلائی کے ایک طرف لفظ جہانگیر شاہی ۲۷سنہ۱ اور دوسری جانب ضرب کہنبایت سنہ ۱۲ جلوس منقوش ہوا اور سکہ تنکہ نقرہ مین ایک رُخ پر تنکہ کے درمیان مین لفظ جہانگیر شاہی ۲۷سنہ۱ اور دور پر یہ مصرع

بزد این سکہ زد شاہ جہانگیر ظفر پرتو

اور دوسرے رُخ پر ٹنکہ کے درمیان ضرب کھنبایت سنہ ۱۲ جلوس ۔ اور دَور میں

یہ مصرع دوم ۔

پس از فتح دکن آمد جو در گجرات از مانڈو

کسی عہد میں ٹنکہ سوائے تانبے کے سکہ نہوا ۔ طلا و نقرہ کا ٹنکہ جہانگیر کا اختراع تہا اوسکا نام ٹنکہ جہانگیری تھا ۔

سکۂ جہانگیر (آگرہ)

سکہ زد در شہر آگرہ خسرو گیتی پناہ ٭ شاہ نورالدین جہانگیر ابن اکبر بادشاہ

(برہان پور)

سکہ زد در شہر برہانپور شاہ دین پناہ ٭ شاہ نورالدین جہانگیر ابن اکبر بادشاہ

(لاہور)

بدہر باد روان تا فلک بود دردور ٭ بنام شاہ جہانگیر سکہ لاہور

(احمد آباد)

سکہ زد در احمد آباد از عنایات الہ ٭ شاہ نورالدین جہانگیر ابن اکبر بادشاہ

(ایضاً)

شہنشاہ اکبر جہانگیر شاہ ٭ زرو نور داد احمد آباد را

(بنام نورجہان بیگم)

بحکم شاہ جہانگیر یافت صد زیور ٭ بنام نورجہان بادشاہ بیگم زر

اور ایک روپیہ پر یہ عبارت منقوش تھی ۔ ایک سمت لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ دوسری طرف ۔ محمد نورالدین جہانگیر بادشاہ غازی ۔

سکہ نورالدین جہانگیر

ایضاً سکہ نقرئی - وزن ۱۱ ماشہ ۳ رتی

ایضاً سکہ نقرئی - وزن ۱۱ ماشہ ۳ رتی

ایضاً سکہ نقرئی - وزن ۱۱ ماشہ ۳ رتی

سکہ روپیہ

نورالدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ

ماہ بہمن الٰہی ضرب سیرام ۱۰۲۶

سکہ روپیہ

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ضرب

نورالدین محمد جہانگیر بادشاہ

سکہ روپیہ

نورالدین جہانگیر بادشاہ

تیر الٰہی ضرب سورت سنہ

سکہ روپیہ

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ - ضرب نوزالدین محمد جہانگیر بادشاہ غازی

سکہ روپیہ

نوزالدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ - ماہ اُردی بہشت الٰہی ضرب سیلام

سکہ روپیہ

ز جہانگیر شاہ اکبر شاہ سنہ ۱۰۲۱
سکہ تقدیر تا رشد نخواہ

سکہ روپیہ
لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ضرب حاجو
محمد جہانگیر بادشاہ غازی
سکہ روپیہ
ز جہانگیر شاہ اکبر شاہ
سکہ قندھار شد دلخواہ
سکہ روپیہ
نورالدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ
ماہ فروردی آلہی ضرب جہانگیر نگر سنہ ۵

سکہ روپیہ

زنام شاہ جہانگیر شاہ اکبر نور سنہ ۱۲

ہمیشہ باد ابد روے سکہ لاہور

سکہ روپیہ

نورالدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ

بہمن الٰہی ضرب برہانپور سنہ ۱۰۳۰

سکہ روپیہ

زنام شاہ جہانگیر شاہ اکبر نور سنہ ۱۲ ہمیشہ باد آبرزروی سکہ لاہور ۱۰۲۸

سکہ روپیہ
نورالدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ
ماہ مہر الٰہی سنہ ۱۰۲۱ ۱۸
سکہ روپیہ
زنام شاہ جہانگیر شاہ اکبر نور ۱۰۲۲
ہمیشہ باد ابز روی سکہ لاہور سنہ ۱۹
سکہ روپیہ
نورالدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ
ماہ آذر الٰہی ضرب سنہ ۱۰۳۲ ۱۷

سکۂ اشرفی
شاہ نورالدین جہانگیر ابن اکبر بادشاہ
روی زر را ساخت نورانی برنگ مہر وماہ ۵ اضرب لاہور
نقش سکۂ صورت حمل مطابق ماہ فروردین
نقش سکۂ صورت ثور مطابق ماہ اردی بہشت
نقش سکۂ صورت جوزا مطابق ماہ خورداد

نقش سکۂ صورت سرطان مطابق ماہ تیر
نقش سکۂ صورت اسد مطابق ماہ مرداد
نقش سکۂ صورت سنبلہ مطابق ماہ شہریور
نقش سکۂ صورت میزان مطابق ماہ مہر

نقش سکہ صورت عقرب مطابق ماہ ابان
نقش سکہ صورت قوس مطابق ماہ آذر
نقش سکہ صورت جدی مطابق ماہ دی
نقش سکہ صورت دلو مطابق ماہ بہمن

نقش سکہ صورت حوت مطابق ماہ اسفندارمذ

روپیہ شہاب الدین محمد شاہجہان - وزن ۱۱ ماشہ ۲ رتی

ایضاً

سکہ بر مہرے دو صد زد از لطف اللہ ٭ ثانی صاحبقران شاہجہان دین پناہ

ایضاً طرف دیگر

از صدق ابوبکر شد ایمان افزون   اسلام قوی دست شد از دست عمر

دین تازہ شد از شرم و حیای عثمان   از علم علی یافت ولایت زیور

ایضاً

ایک طرف نام دوسری طرف کلمہ

سکہ محی الدین اورنگ زیب عالمگیر

سکہ زد در جہان چو بدر منیر شاہ اورنگ زیب عالمگیر

ئہ روپیہ پر لفظ بدر منیر اور اشرفی پر مہر منیر ہوتا تھا ۔

سکہ محمد معظم ملقب بہ شاہ عالم بہادرشاہ ابن اورنگ زیب ۔

ایک طرف کلمہ ۔ دوسری طرف نام

ایضاً

سکہ زد در جہان بفضل اله شاہ ہندوستان بہادرشاہ

بہادرشاہ نے سید احمد (انکی مفصل کیفیت ہمنے اختراودہ یعنی تاریخ اودہ معہ تصاویر میں درج کی ہے ۔ مولف) کو جو روپیہ اور اشرفیان دی تھین بسمی لاد خان اسکے ملازم بیان کرتا ہے کہ ان روپیوں اور اشرفیون کا وزن دس تولہ سے کم تہا

سکہ کام بخش ابن اورنگ زیب

در دکن زد سکہ بر خورشید و ماہ بادشاہ کام بخش دین پناہ

سکہ جہاندار شاہ

بزد سکہ در روپیہ چون مہر و ماہ ابوالفتح غازی جہاندار شاہ

سکہ فرخ سیر

سکہ زد از فضل حق بر سیم و زر بادشاہ بحر و بر فرخ سیر

سکہ رفیع الدرجات

زد سکہ بہند با ہزاران برکات شاہنشہ بحر و بر رفیع الدرجات

سکہ شاہجہان ثانی

دور بخط نستعلیق ۱۱۳۱ھ طرف اول شاہجہان ثانی ۔
طرف ثانی سنہ احد جلوس میمنت مانوس ۔

سکۂ محمد شاہ ۔ وزن ۱۱ ماشہ ۔ نقرۂ خالص

محمد شاہ
بادشاہ غازی
سکہ مبارک

جلوس مانوس
میمنت
ضرب مستقر الخلافہ
اکبر آباد

سکہ بیدار شاہ

سکہ زد در ہند از فضل الٰہ حامی دین نبی بیدار شاہ

سکہ عالی گوہر شاہ عالم ثانی

سکہ زد بر ہفت کشور سایۂ فضل الٰہ حامی دین محمد شاہ عالم بادشاہ

ایضاً

حامی دین محمد سایۂ فضل الٰہ سکہ زد در ہفت کشور شاہ عالم بادشاہ
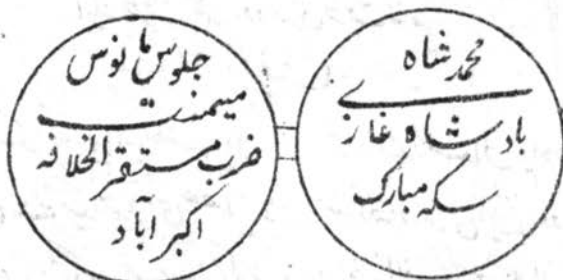
پیسہ عالی گوہر شاہ عالم ثانی - وزن ۲ ماشہ ایک تی
شاہ
عالم بادشاہ
جلوس ۲۷
سکہ عزیز الدین عالمگیر ثانی
ایک طرف نام دوسری طرف کلمہ
سکہ معین الدین اکبر ثانی
سکہ مبارک صاحبقران ثانی محمد اکبر نسل چنگیز خانی
ایضاً وزن ۱۱ ماشہ - نقرہ خالص -
محمد اکبر شاہ غازی
صاحب قران ثانی
سکہ مبارک
دار الخلافہ شاہجہان آباد
ضرب
جلوس میمنت مانوس
سنہ ۲
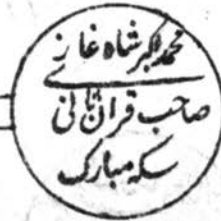
سکۂ سراج الدین محمد ابوظفر بہادر شاہ

بسیم و زر زدہ شد سکہ بفضل آلہ　　سراج دین ابوظفر شہ بہادر شاہ

ایضاً

بزر زدہ سکہ بفرت طرازی　　سراج الدین بہادر شاہ غازی

ایضاً

بزر زد سکۂ صاحبقرانی　　سراج الدین بہادر شاہ ثانی

ایضاً

چلے نہ اشرفی آفتاب عالم میں　　خط شعاع سے او سپر جو یہ نہو تحریر
ابوظفر شہ والا گہر بہادر شاہ　　سراج دین بنی سایۂ خدائے قدیر
جہان مسخر و عالم مطیع خلق مطاع　　فلک موید و اختر معین بخت نصیر

ایضاً

محمد بہادر شاہ بادشاہ غازی
سراج الدین
ابو الظفر

ضرب دار الخلافہ شاہجہان آباد
جلوس میمنت مانوس
سنہ ۲۰

روپیہ عہد سلطنت ایسٹ انڈیا کمپنی وزن ایک تولہ
WILLIAM IIII KING
EAST INDIA COMPANY
ONE RUPEE
1835
ایضاً پیسہ - وزن ایک تولہ - ایک ماشہ
1835
EAST INDIA COMPANY
HALF ANNA
ایضاً پیسہ - وزن ساڑھے چھ ماشہ
1835
EAST INDIA COMPANY
ONE QUARTER ANNA
ایضاً پیسہ
XX CASH
EAST INDIA COMPANY
1808

پیسہ عہد سلطنت ایسٹ انڈیا کمپنی وزن ساڑھے چھہ ماشہ

ایضاً پیسہ وزن ساڑھے چھہ ماشہ

ایضاً پیسہ وزن سوا تین ماشہ

ایضاً پیسہ۔ وزن سوا تین ماشہ

سکۂ نقرہ یعنی اٹھنی عہد سلطنت ایسٹ انڈیا کمپنی وزن ۶ ماشہ
VICTORIA QUEEN
EAST INDIA COMPANY
HALF RUPEE
ایضاً روپیہ وزن ایک تولہ
VICTORIA QUEEN
EAST INDIA COMPANY
ONE RUPEE
ایک روپیہ
1840
سکۂ نقرہ یعنی چوانی عہد ملکہ وکٹوریہ قیصر ہند وزن ۳ ماشہ
VICTORIA QUEEN
RUPEE
INDIA
اٹھنی عہد ملکہ وکٹوریہ قیصر ہند وزن ۶ ماشہ
VICTORIA EMPRESS
HALF RUPEE
INDIA
1896

سکہ مس عہد ملکہ معظمہ وکٹوریہ - وزن ڈیڑھ ماشہ
VICTORIA EMPRESS
ANNA INDIA
ایضاً وزن ۳ ماشہ
VICTORIA QUEEN
PICE INDIA
ایضاً وزن ۶ ماشہ
VICTORIA EMPRESS
ONE QUARTER ANNA INDIA 1892
سکہ نقرہ ستی دو آنی عہد ایسٹ انڈیا کمپنی - وزن ڈیڑھ ماشہ
VICTORIA EMPRESS
EAST INDIA COMPANY
TWO ANNAS
ایضاً عہد ملکہ وکٹوریہ قیصرہ ہند وزن ڈیڑھ ماشہ
VICTORIA EMPRESS
INDIA

روپیہ عہد ملکہ وکٹوریہ قیصر ہند - وزن ایکتولہ

پیسہ عہد سلطنت ملک معظم ایڈورڈ ہفتم قیصر ہند و شاہ انگلینڈ - وزن ساڑھے چھ ماشہ
یہ سکہ جنوری ۱۹۰۳ء سے جاری ہوا

ایضاً روپیہ - وزن ایک تولہ

واضح ہو کہ انگریزی روپیہ مین گیارہ حصہ چاندی اور ایک حصہ تانبا ہوتا ہے

سکہ جات ریاستہای ہندوستان

اودھ

سکہ غازی الدین حیدر بادشاہ اول اودہ جو سال سوم کو جاری ہوا۔
ایک طرف شاہ عالم بادشاہ دہلی کا نام۔ دوسری طرف لفظ اودہ ۔ اور مچھلی کی شکل۔

جب غازی الدین حیدر کو ۱۸۱۹ء ۱۲۳۵ھ مین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نے خطاب شاہی دیا تو یہ سکہ جاری ہوا جو مدور تھا ۔ اور جس پر بخط نستعلیق یہ منقوش تھا

عبارت طرف اول

سکہ زد بر سیم و زر از فضل ذو المنن　　غازی الدین حیدر عالی نشان شاہ زمن

عبارت طرف ثانی

سنہ جلوس میمنت مانوس ضرب صوبہ اودہ دار السلطنت لکھنؤ و تصویر

دیگر

یہ سکہ سنہ ۲ جلوس کو جاری ہوا ۔ شکل مدور ۔ خط نستعلیق
عبارت طرف اول مثل سکۂ اول
عبارت طرف ثانی ۔ سنہ احد جلوس الامارۃ و تصویر

سکہ نصیر الدین حیدر

شکل مدور سنہ جلوس ـ خط نستعلیق سنہ ۱۲۴۴ـ

عبارت طرف اول

بہ ہر سکہ ثانی زدہ ز لطف الہ   سپہر مرتبہ شاہ جہان سلیمان جاہ۔

عبارت طرف ثانی

سنہ جلوس میمنت مانوس ضرب صوبہ اودہ دار السلطنت لکھنو و تصویر

دیگر

شکل مدور سنہ جلوس ـ خط نستعلیق سنہ ۱۲۵۰

عبارت طرف اول

سکہ زد بر سیم و زر از فضل حق ظل الہ   نائب مہدی نصیر الدین حیدر بادشاہ

عبارت طرف ثانی مثل سکہ اول ـ

دیگر

بگیتی سکہ زد چون مہر انور   شہ عالم نصیر الدین حیدر

دیگر

سکہ زد بر سیم و زر تابندہ مثل مہر و ماہ   ظل سبحانی نصیر الدین حیدر بادشاہ

دیگر

بہ ہر سکہ شاہی زدہ ز لطف الہ   سپہر مرتبہ شاہ جہان سلیمان جاہ۔

سکہ محمد علی شاہ

شکل مدور سنہ جلوس ـ خط نستعلیق سنہ ۱۲۵۴ھ

عبارت طرف اول ـ

بجود و کرم سکہ زد در جہان محمد علی بادشاہِ زمان

عبارت طرف ثانی ۔

سنہ جلوس میمنت مانوس ضرب صوبہ اودہ دار السلطنت لکھنو ۔

دیگر

شکل مدور سنہ ۳ جلوس ۔ خط نستعلیق سنہ ۱۲۵۷

عبارت طرف اول ۔ محمد علی بادشاہ زمان ۔

عبارت طرفِ ثانی ۔ مثل سکۂ اول

سکۂ امجد علی شاہ

شکل مدور سنہ جلوس ۔ خطِ نستعلیق ۔ سنہ ۱۲۶۰

عبارت طرف اول

درجہان زد سکۂ شاہی تبائیدالہ ظلِ حق امجد علی شاہ زمن عالم پناہ

عبارت طرف ثانی

ضرب ملک اودہ بیت السلطنت لکھنؤ سنہ جلوس میمنت مانوس

سکۂ واجد علی شاہ

روپیہ ۔ وزن ۳ ڈرام ۲ ½ اسکروپل

الشاصدیہ وزن ۲ درام ۲ ـ ۱ ½ اسکروپل

سکہ مرزا رمضان علی خان بر جیبقدر

سکہ زد اندر جہان چون ماہ بدر — شاہ رمضان علی بر جیبقدر

دیگر

بزد سکہ در دہر چون مہر بدر — ابو الحرب قاآن برجیس قدر

دیگر

سکہ زد از فضل حق برایتہ فی مہر بدر — اختر سلطان عالم میرزا برجیس قدر

دیگر

سکہ زد بر سیم و زر چون مہر بدر — نیر دین میرزا برجیس قدر

سکہ حیدر آباد دکن

پیسہ - وزن - ۱۱ ماشہ

الیضاً — الیضاً

روپیہ - وزن ۳ء۱۱ گرام[۱]

نظام الملک ۱۲۹۰

[۱] چونکہ ہندوستانی اوزان موجود نہتے اسلئے انگریزی اوزان سے وزن کرکے درج کیا۔ مولف

روپیہ حیدرآباد دکن - وزن ۳ ڈرام
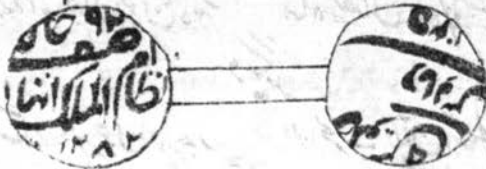
ایضاً - اب بعہد ہز ہائینس نواب میر محبوب علیخان بہادر جاری ہے - سنا گیا کہ ایک روپیہ اور جسپر چار دینار کا نقشہ بنا ہے مسکوک کیا گیا ہے مگر جاری نہیں ہوا

سکہ بہوپال

پہلے سکہ ریاست بہوپال پر صاحبقران ثانی نقش تہا - مجھے اسکے علاوہ دو روپیہ اور پرانے دستیاب ہوئے ہیں جو درج ذیل ہیں -

(۱) وزن ۸ ماشہ

(۲) وزن ۲ ماشہ
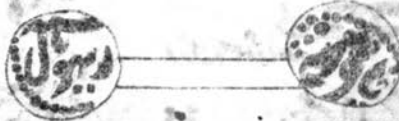
نواب شاہجہان بیگم کے وقت میں یہ روپیہ جاری تہا مگر ماہ رجب ۱۳۱۵ھ مطابق

دسمبر ۱۸۹۷ء سے موقوف ہو کر سکہ کلدار انگریزی جاری کیا گیا۔

روپیہ بھوپال

پیسے جو نواب شاہجہان بیگم کے وقت میں چلتے تھے وہ اب بھی رائج ہیں

(۱) وزن ۲ تولہ ۶ ماشہ ۷ رتی۔ یہ پیسہ چھ پیسے کا ہے

(۲) " ایک تولہ ۳ ماشہ ۲ رتی۔ یہ پیسہ دو پیسے کا ہے

(۳) " " ۷ ماشہ ۵ رتی۔ یہ پیسہ ایک پیسہ کا ہے۔

آجکل یہ پیسے ایک روپیہ کے ۲۳ گنڈے چلتے ہیں۔

پیسہ اندور۔ عہد مہاراجہ سیواجی راو ہلکر۔ وزن ایک تولہ ۱۰ رتی
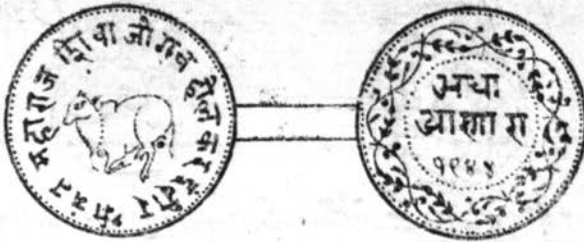
الیضاً۔ وزن ۶ ماشہ ۳ رتی

پیسہ جاورہ

وزن ایک تولہ۔ ایک ماشہ

الیضاً وزن ۱۰ ماشہ ۱۰ رتی
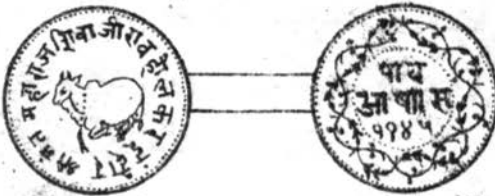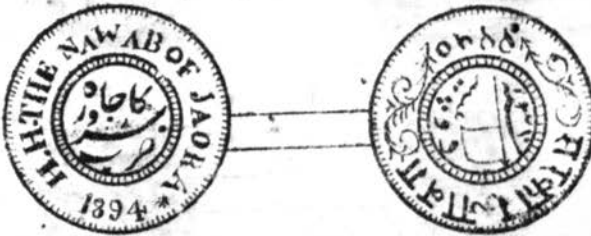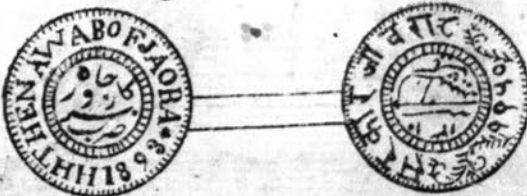
روپیہ بڑودہ - عہد مہاراجہ حال سیاجی راؤ گائیکوار
ایضاً پیسہ - وزن ۸ ماشہ -
सरकार
एक पैसा
१९४०
پیسہ گوالیار عہد مہاراجہ حال مادھو راؤ سیندھیا وزن ۱۱ ماشہ
پیسہ ٹونک عہد نواب محمد علی خان -
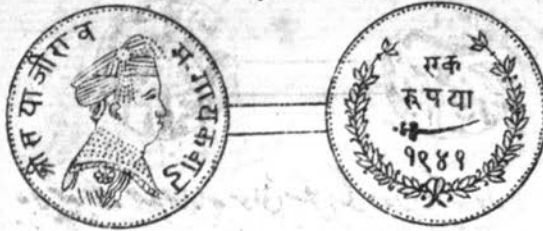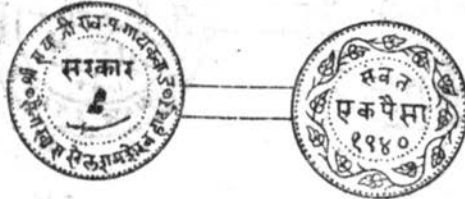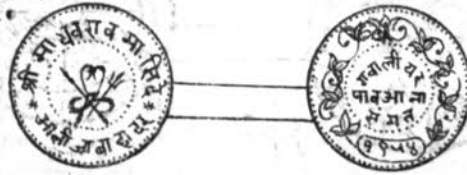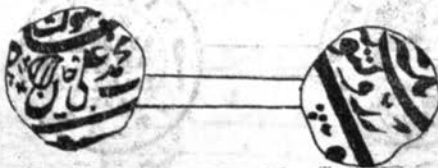
ایضاً- پیسہ عہد نواب حال محمد ابراہیم علیخان-

روپیہ الور عہد مہاراجہ سوائی منگل سنگھ وزن ایک تولہ
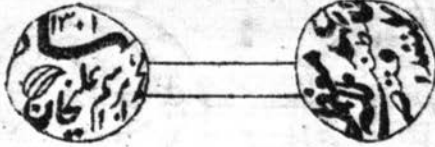
روپیہ بیکانیر- عہد مہاراجہ گنگا سنگھ وزن ایک تولہ

ایضاً پیسہ وزن ۶ ماشہ
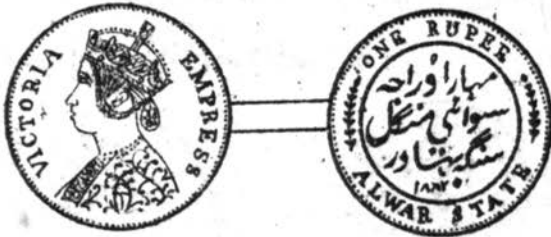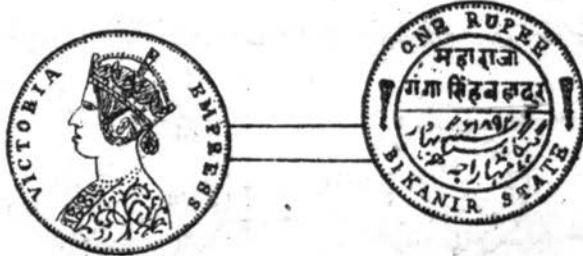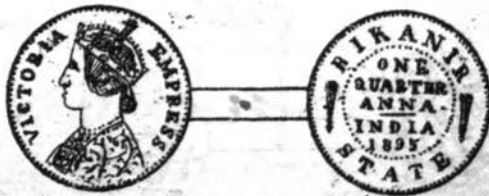
سکۂ مہاراجہ تخت سنگہ والی مارواڑ

زر و سیم را سکہ زد تخت سنگھ ۔ بعہد کوئن شاہ ہند و فرنگ

سکہ مہاراجہ جسونت سنگہ والی مارواڑ

زد بعہد کوئن چو سکۂ بخت ۔ گشت جسونت سنگہ وارثِ تخت

پیسہ چیتر کوٹ (اودیپور)

وزن دس ماشہ ۵ رتی

चित्रकूट उदयपूर — दोस्त लंधन
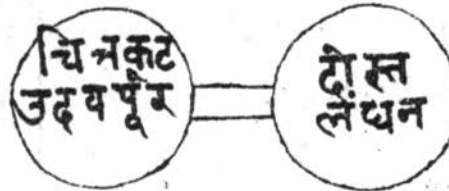
جیپور کی اشرفی پر پہلے ایک طرف بہادر شاہ کا نام تھا۔ اب ملکہ معظمہ وکٹوریہ کا نام ہے۔

مختلف روپئے جو مختلف مقامات مین چلتے ہین

نام شہر دار الضرب	وزن روپیہ	مقدار آمیزش مس
جے پور	۱۱ ۰ ماشہ	۰۰۲ رتی
مادہوپور	۱۱ ماشہ	۰۱۰ رتی
چاندوڑ	۱۱ ماشہ	۱۳ رتی
زنلام سالم شاہی	۱۱۔ ماشہ ۳ چاول کم	۱۳ رتی

نام شہر دار الضرب	وزن روپیہ	مقدار آمیزش مس
اوجین	۱۱ ماشہ ۲۰ رتی	۰۱۹ رتی
ناگپوری بکوڑی دار	۱۰ ماشہ ۱۲ رتی	۱۴ رتی
جودہ پور	۱۱۰ ماشہ	۴ رتی
کوٹا	۱۱ ماشہ ۰۲ رتی	۰۲ رتی
بوندی	۱۱ ماشہ	۱۰ رتی
چاندوڑی جدید	۱۱ ماشہ	۸ رتی
سادہوڑی پہول شاہی	۱۰ ماشہ ۲ چاول	۰۲۸ رتی
علیسی گڈہ	۱۰ ماشہ ۴ رتی ۲ چاول	۰۲۷ رتی

واضح ہو کہ سنہ ۱۸۹۲ء سے سنہ ۱۹۰۲ء تک دیسی ریاستہای ذیل نے اپنی ٹکسالین بند کرکے گورنمنٹ ہند کے روپیہ کا رواج قبول کرلیا۔

سنہ ۱۸۹۴ء مین ریاست دیواس نے۔ سنہ ۱۸۹۵ء مین بہاولپور اجینسی اور مغربی مالوہ کی اجینسی کے متعلق ریاستون نے۔ سنہ ۱۸۹۶ء مین پالن پور نے۔

دسمبر سنہ ۱۸۹۷ء مین بہوپال اور قرب و جوار کی ریاستون نے۔ اسی سنہ مین کشمیر نے

سنہ ۱۹۰۰ء مین رادہن پور۔ نوانگر۔ جودہپور اور بڑودہ نے۔

سنہ ۱۹۰۱ء مین جہالاوار یعنی جہالراپاٹن اور کوٹا نے۔ سنہ ۱۹۰۲ء مین اندور اور خیرپور سندھ نے۔ پرتاب گڈہ۔ بانسواڑہ۔ ڈونگرپور۔ خوشحال گڈہ کی ریاستون مین سلیم شاہی سکہ کی بجاے انگریزی سکہ جاری کرنے کی کوشش ہورہی ہے۔

سکہ جات متفرق

سکہ سلاطین اسلام

سکہ جات شاہان مغلیہ ہندوستان

سکہ ہمایون - شکل مدور خط طغرا -

عبارت طرف اول - الخاقان الاعظم محمد ہمایون خلد اللہ ملکہ ضرب -

عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ -

سکۂ جلال الدین محمد اکبر - شکل مدور خط ثلث -

عبارت طرف اول - ناصر الدنیا والدین جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی ابو الفتح -

عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بحکم ابابکر بعلم علی رضی اللہ عنہم -

ایضاً - شکل مدور - خط ثلث سنہ ۹۸۳ھ

عبارت طرف اول جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی خلد اللہ -

عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ - محمد رسول اللہ -

ایضاً - شکل مدور خط ثلث سنہ ۹۶۶ھ

عبارت طرف اول - جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی -

عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ -

ایضاً - شکل مدور خط ثلث سنہ ۹۸۴ھ

عبارت طرف اول جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی -

عبارت طرف ثانی - لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ - ضرب جونپور -

ایضاً - شکل مدور - خط ثلث طغرائی ۹۷۶ھ

عبارت طرف اول - سلطان جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی خلد اللہ ملکہ و سلطانہ

عبارت طرف ثانی - لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ -

ایضاً - شکل مدور ۹۷۳ھ خط ثلث طغرائی ۹۷۳ھ

عبارت طرف اول سلطان جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی -

عبارت طرف ثانی - لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ و چند حرف ناگری -

ایضاً - شکل مدور خط ثلث طغرائی ۹۷۳ھ

عبارت طرف اول سلطان جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی -

عبارت طرف ثانی - لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ بصدق ابی بکرؓ و عدل عمرؓ بار رم عثمانؓ و علم علیؓ

ایضاً شکل بیضاوی - خط ثلث طغرائی -

عبارت طرف اول - جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی ضرب -

عبارت طرف ثانی لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ بحلم ابی بکر و لعبدل عمر -

ایضاً - شکل مثمن خط ثلث طغرائی ۹۸۱ھ

عبارت طرف اول جلال الدین محمد اکبر بادشاہ خلد اللہ ملکہ سلطان الاجل -

عبارت طرف ثانی - لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ -

ایضاً - شکل مثمن خط ثلث طغرائی -

عبارت طرف اول - جلال الدین محمد اکبر بادشاہ سلطان الاجل خلد اللہ ملکہ کمایت

عبارت طرف ثانی - لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ بصدق ابا بکر لعبدل عمر -

ایضاً۔ شکل مسدس خط ثلث طغرائی سنہ ۹۷۱ھ

عبارت طرف اول جلال الدین محمد اکبر بادشاہ خلد اللہ دار الخلافہ۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

ایضاً۔ شکل مربع خط نستعلیق سنہ ۹۸۰ھ

عبارت طرف اول جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی خلد اللہ ضرب دار السرور فتحپور۔

عبارت طرف ثانی لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بحیاے عثمانؓ لعدل عمرؓ۔

ایضاً۔ شکل مربع خط نستعلیق سنہ ۹۸۷ھ

عبارت طرف اول جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی خلد اللہ تعالےٰ ملکہ۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

ایضاً۔ شکل مربع خط نستعلیق سنہ ۹۸۹ھ

عبارت طرف اول جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی خلد اللہ تعالےٰ ضرب دار السرور فتحپور

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ۔

ایضاً۔ شکل مربع خط نستعلیق سنہ ۳۶ جلوس۔

عبارت طرف اول اللہ اکبر جل جلالہ ضرب دہلی۔

عبارت طرف ثانی ۱۵، مرداد الٰہی۔

ایضاً۔ شکل مربع خط نستعلیق سنہ ۹۹۰ ھ

عبارت طرف اول جلال الدین اکبر بادشاہ

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

ایضاً - شکل مربع خط نستعلیق سنہ ۴۲ جلوس -

عبارت طرف اول - اللہ اکبر -

عبارت طرف ثانی - جل جلالہ الہی -

ایضاً - شکل مربع خط نستعلیق سنہ ۵۱ جلوس -

عبارت طرف اول - اللہ اکبر ضرب دہلی -

عبارت طرف ثانی - جل جلالہ -

ایضاً - شکل مربع خط نستعلیق سنہ ۱۰۰۰ھ

عبارت طرف اول - جلال الدین اکبر بادشاہ غازی الف اردو ظفر -

عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ -

ایضاً - شکل مربع خط نستعلیق سنہ ۹۹۱ھ

عبارت طرف اول - جلال الدین اکبر بادشاہ غازی -

عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱۰۰۰ھ

عبارت طرف اول جلال الدین محمد اکبر -

عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ -

ایضاً شکل مربع خط نستعلیق سنہ ۹۸۷ھ

عبارت طرف اول - جلال الدین اکبر بادشاہ غازی دار السلطنت لاہور -

عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ - بعدل عمر -

ایضاً - شکل مربع خط نستعلیق سنہ ۱ھ

عبارت طرف اول جلال الدین اکبر بادشاہ غازی الف

عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ -

ایضاً - شکل مربع خط ثلث طغرائی سنہ ۹۷۱ھ

عبارت طرف اول - جلال الدین محمد اکبر بادشاہ سلطان الاجل خلد اللہ ملکہ -

عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ -

ایضاً - شکل مربع خط نستعلیق سنہ ۹۸۹ھ

عبارت طرف اول - جلال الدین محمد اکبر بادشاہ ضرب دار السلطنت -

عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ -

ایضاً شکل مدور خط ثلث - طغرائی سنہ ۹۷۳ھ

عبارت طرف اول سلطان جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی خلد اللہ ملکہ و سلطانہ -

عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بصدق ابوبکر و عدل عمر بحیاء عثمان و علم علی -

ایضاً شکل مدور خط ثلث طغرائی سنہ ۹۸۶ھ

عبارت طرف اول - سلطان جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی ضرب فتحپور -

عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بصدق ابوبکر بعدل عمر بحیاء عثمان بعلم علی

ایضاً - شکل مدور - خط ثلث طغرائی سنہ ۹۸۰ھ

عبارت طرف اول سلطان جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی ضرب فتحپور -

عبارت طرف ثانی لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ -

ایضاً۔ شکل مدور۔ خط ثلث۔ طغرائی ۹۸۰ھ

عبارت طرف اول سلطان جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی خلد اللہ ملکہ و سلطانہ ضرب لاہور

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

ایضاً۔ شکل مدور۔ خط ثلث طغرائی ۹۷۹ھ

عبارت طرف اول۔ سلطان جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی خلد اللہ ضرب جونپور

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

سکہ نور الدین جہانگیر شکل مدور خط نستعلیق

عبارت طرف اول۔ نور الدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ

عبارت طرف ثانی۔ ضرب جہانگیر نگر ماہ فروردی الہی۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق ۹ سنہ جلوس

عبارت طرف اول نور الدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ۔

عبارت طرف ثانی۔ ضرب قندہار۔ ماہ شہریور الہی۔

ایضاً۔ شکل مدور۔ خط نستعلیق۔

عبارت طرف اول۔ نور الدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ۔

عبارت طرف ثانی۔ دہلی ماہ دی الہی۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق ۹ سنہ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ نور الدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ

عبارت طرف ثانی۔ ضرب قندہار ماہ مہر الہی

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱۰۲۶ھ

عبارت طرف اول۔ نورالدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ

عبارت طرف ثانی۔ ضرب تتہ ماہ بہمن الہی۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱۰ جلوس

عبارت طرف اول نورالدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ۔

عبارت طرف ثانی۔ ضرب قندہار ماہ خرداد الہی

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱۰۲۰ھ

عبارت طرف اول۔ نورالدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ

عبارت طرف ثانی۔ ضرب برہانپور فروردین الہی۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۶ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ نورالدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ

عبارت طرف ثانی۔ ضرب لاہور۔ ماہ اُردے بہشت الہی۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱۳ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ نورالدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ۔

عبارت طرف ثانی۔ دہلی ماہ فروردی الہی۔

ایضاً۔ شکل مدور۔ خط نستعلیق۔

عبارت طرف اول۔ نورالدین جہانگیر شاہ۔

عبارت طرف ثانی۔ ماہ خرداد الہی دہلی۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق۔

عبارت طرف اول۔ ہمیشہ ہمچو زر مہر و ماہ رائج باد

عبارت طرف ثانی۔ بغرب و شرق جہان سکہ الہ آباد۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ نور الدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ

عبارت طرف ثانی۔ ضرب تتہ ماہ فرور دین الہی۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱۶ جلوس سنہ ۱۰۳۱ھ

عبارت طرف اول۔ در جہانگیر شاہ اکبر شاہ روسے زر دراگرہ زر یافت۔

عبارت طرف ثانی۔ تصویر نیم حوت و نیم ثور

سکۂ شہاب الدین محمد شاہجہان۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ صاحبقران ثانی شہاب الدین محمد شاہجہان بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ ضرب دار الخلافہ اکبر آباد۔

ایضاً۔ شکل مدور۔ خط نستعلیق سنہ ۳ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ صاحبقران ثانی شہاب الدین محمد شاہ جہان بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ضرب تتہ۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۴ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ صاحبقران ثانی شہاب الدین محمد شاہجہان بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ ضرب تتہ الہی۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق۔

عبارت طرف اول ۔ شاہجہان بادشاہ غازی شہاب الدین محمد صاحبقران ثانی ۔

عبارت طرف ثانی ۔ لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ ۔ بصدق ابوبکرؓ و عدل عمرؓ آبازرم عثمان و علم علیؓ ۔

ایضاً ۔ شکل مدور ۔ خط نستعلیق ۔ سنہ ۵ جلوس ۔

عبارت طرف اول ۔ صاحبقران ثانی ۔ شہاب الدین محمد شاہجہان بادشاہ غازی ملتان ۔

عبارت طرف ثانی ۔ لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ بصدق ابی بکر و عدل عمر بازرم عثمان و علم علی

ایضاً ۔ شکل مدور ۔ خط نستعلیق ۔

عبارت طرف اول ۔ صاحبقران ثانی شہاب الدین محمد شاہجہان بادشاہ غازی ۔

عبارت طرف ثانی ۔ لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ ۔ ضرب ملتان ۔

ایضاً ۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲۵ جلوس ۔

عبارت طرف اول ۔ صاحبقران ثانی شہاب الدین محمد شاہجہان بادشاہ غازی ضرب بھکر ۔

عبارت طرف ثانی ۔ لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ بصدق ابی بکر و عدل عمر آبازرم عثمان و علم علی ۔

ایضاً ۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲۵ جلوس ۔

عبارت طرف اول صاحبقران ثانی شہاب الدین محمد شاہجہان بادشاہ غازی کٹک ۔

عبارت طرف ثانی ۔ لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ بصدق ابی بکر و عدل عمر آبازرم عثمان و علم علیؓ

تصویر شمشیر دوسر ۔

ایضاً ۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۴۰ جلوس ۔

عبارت طرف اول ۔ صاحبقران ثانی شہاب الدین محمد شاہجہان بادشاہ غازی شہریور ضرب اکبرآباد

عبارت طرف ثانی ۔ لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ بصدق ابی بکر و عدل عمر آبازرم عثمان و علم علی

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق -

عبارت طرف اول شاہجہان بادشاہ غازی شہاب الدین محمد صاحبقران ثانی خلد اللہ ملکہ ضرب برہانپور

عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بصدق ابی بکر و عدل عمر آبازرم عثمان و علم علی

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱۱ جلوس -

عبارت طرف اول - شاہجہان بادشاہ غازی شہاب الدین محمد صاحبقران ثانی -

عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ - محمد رسول اللہ - ضرب احمد آباد فروردی ماہ الٰہی -

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۳۲ جلوس -

عبارت طرف اول - شاہجہان بادشاہ غازی -

عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بصدق ابی بکرؓ و عدل عمرؓ آبازرم عثمان و علم علی -

ایضاً - شکل مدور خط ثلث طغرائی -

عبارت طرف اول شاہجہان بادشاہ غازی شہاب الدین محمد صاحبقران ثانی ضرب اکبرآباد

عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بصدق ابی بکر و عدل عمر آبازرم عثمان و علم علی

ایضاً - شکل مدور خط ثلث سنہ ۳ جلوس ۱۰۶۰ھ

عبارت طرف اول - شاہجہان بادشاہ غازی شہاب الدین محمد صاحبقران ثانی -

عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بصدق ابی بکر و عدل عمر آبازرم عثمان و علم علی -

ایضاً - شکل مربع خط نستعلیق -

عبارت طرف اول - شاہجہان بادشاہ غازی شہاب الدین محمد صاحبقران ثانی -

عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بصدق ابی بکر و عدل عمر آیزرم عثمان و علم علی

ایضاً - شکل مدور یک طرف نستعلیق یک طرف ثلث -

عبارت طرف اول - صاحبقران ثانی شہاب الدین محمد شاہجہان بادشاہ غازی -

عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ضرب گلکنڈہ -

ایضاً - سکہ مس وزن ۹ ماشہ ایک رتی -

(واضح ہو کہ بعض سکوں میں سنہ ہجری لکھا تھا)

سکۂ اورنگ زیب - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲۷ جلوس سنہ ۱۰۹۴ھ

عبارت طرف اول - سکہ زد در جہان چو بدر منیر ٭ شاہ اورنگ زیب عالمگیر

عبارت طرف ثانی - ضرب سورت سنہ جلوس میمنت مانوس -

(واضح ہو کہ بعض سکوں میں سنہ جلوس نہ تھا اور بعض میں سنہ ہجری نہ تھا)

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۳۲ جلوس سنہ ۱۰۹۱ھ

عبارت طرف اول - عالمگیر بادشاہ غازی ابو المظفر محی الدین بادشاہ -

عبارت طرف ثانی - ضرب اکبر آباد -

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲ جلوس -

عبارت طرف اول - شاہ عالمگیر بادشاہ غازی -

عبارت طرف ثانی - ضرب جہانگیر نگر سنہ جلوس میمنت مانوس -

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱ جلوس -

عبارت طرف اول - ابوالظفر محی الدنیا والدین محمد عالمگیر بادشاہ غازی -

عبارت طرف ثانی - ضرب پٹنہ سنہ احد جلوس میمنت مانوس -

سکہ سلطان مراد بخش - شکل مدور خط نستعلیق -

عبارت طرف اول - محمد مراد بخش بادشاہ غازی ضرب احمد آباد

عبارت طرف ثانی - لاالہ الااللہ محمد رسول اللہ

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق -

عبارت طرف اول محمد مراد بخش بادشاہ غازی ضرب سورت -

عبارت طرف ثانی - لاالہ الااللہ محمد رسول اللہ بصدق ابی بکر و عدل عمر آبزرم عثمان علم علی

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱ جلوس -

عبارت طرف اول ابوالمظفر محمد مراد بخش بادشاہ غازی -

عبارت طرف ثانی لاالہ الااللہ محمد رسول اللہ بصدق ابی بکر و عدل عمر آبزرم عثمان علم علی

سکہ معز الدین جہاندار شاہ - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱ جلوس ۱۱۲۴ھ

عبارت طرف اول سے زدہ سکہ بر نقرہ چون مہر و ماہ ✤ ابوالفتح غازی جہاندار شاہ

عبارت طرف ثانی - سنہ احد مبارک ضرب دار الخلافہ شاہجہان آباد -

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱ جلوس ۱۱۲۴ھ

عبارت طرف اول سے زدہ سکہ بر نقرہ چون مہر و ماہ ✤ ابوالفتح غازی جہاندار شاہ

عبارت طرف ثانی - سنہ احد جلوس میمنت مانوس ضرب اٹاوہ -

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱ جلوس ۱۱۲۴ھ

عبارت طرف اول - زدہ سکہ بر نقرہ چون مہر و ماہ ✤ ابوالفتح غازی جہاندار شاہ

عبارت طرف ثانی ضرب احمد آباد سنہ احد جلوس میمنت مانوس۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱ جلوس ۱۱۲۴ھ

عبارت طرف اول۔ بزد سکہ بر مہ چو صاحبقران + جہاندار شہ بادشاہ جہان۔

عبارت طرف ثانی۔ سنہ احد جلوس میمنت مانوس ضرب اٹاوہ۔

ایضاً۔ جہاندار شاہ شکل مدور خط نستعلیق سنہ جلوس ۱۱۲۴ھ

عبارت طرف اول۔ در آفاق زد سکہ چون مہر و ماہ + ابوالفتح غازی جہاندار شاہ

عبارت طرف ثانی۔ سنہ احد جلوس ضرب دار الخلافہ شاہجہان آباد۔

(واضح ہو کہ بعض سکون مین سنہ ہجری نہ تھا)

سکہ فرخ سیر۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۶ جلوس ۱۱۲۹ھ

عبارت طرف اول۔ [1] سکہ زد از فضل حق بر سیم و زر + بادشاہ بحر و بر فرخ سیر +

عبارت طرف ثانی۔ ضرب دار الخلافہ شاہجہان آباد سنہ جلوس میمنت مانوس۔

(واضح ہو کہ بعض سکہ مین سنہ ہجری نہ تھا)

سکہ رفیع الدرجات۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ زد سکہ بہند با ہزاران برکات + شاہنشہ بحر و بر رفیع الدرجات +

عبارت طرف ثانی۔ ضرب دار السلطنت لاہور سنہ جلوس میمنت مانوس۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ زد سکہ بہند با ہزاران برکات + شاہنشہ بحر و بر رفیع الدرجات۔

[1] جعفر زٹلی نے فرخ سیر کا سکہ یہ کہا ہے ؎

سکہ زد بر گندم و موٹھ و مٹر + بادشاہ پشہ کش فرخ سیر

عبارت طرف ثانی ضرب دار الخلافہ شاہجہان آباد جلوس میمنت مانوس۔

سکہ شاہجہان ثانی - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱ جلوس ۱۱۳۱ھ

عبارت طرف اول - شاہجہان ثانی -

عبارت طرف ثانی - سنہ احد جلوس میمنت مانوس ضرب -

سکہ محمد شاہ - شکل مدور خط نستعلیق سنہ جلوس -

عبارت طرف اول سکہ مبارک محمد شاہ بادشاہ غازی -

عبارت طرف ثانی - ضرب مستقر الخلافت سنہ جلوس میمنت مانوس -

سکہ محمد شاہ - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲۲ جلوس ۱۱۵۳ھ

عبارت طرف اول - سکہ مبارک صاحبقران ثانی محمد شاہ بادشاہ غازی -

عبارت طرف ثانی - ضرب دار الخلافت شاہجہان آباد -

(واضح ہو کہ بعض سکوں میں سنہ ہجری نہ تھا)

سکہ احمد شاہ بن محمد شاہ - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲ جلوس -

عبارت طرف اول - سکہ مبارک احمد شاہ بہادر بادشاہ غازی -

عبارت طرف ثانی ضرب دار الخلافہ شاہجہان آباد سنہ جلوس میمنت مانوس -

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۳ جلوس ۱۱۶۳ھ -

عبارت طرف اول - سکہ مبارک احمد شاہ بہادر بادشاہ غازی -

عبارت طرف ثانی - سنہ جلوس میمنت مانوس -

(واضح ہو کہ بعض سکوں میں سنہ ہجری نہ تھا)

سکہ عزیز الدین عالمگیر ثانی - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱ جلوس -

عبارت طرف اول - سکہ مبارک عالمگیر بادشاہ غازی -

عبارت طرف ثانی - ضرب بریلی سنہ احد جلوس میمنت مانوس -

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲ جلوس ۱۱۶۷ھ

عبارت طرف اول - سکہ مبارک عالمگیر بادشاہ غازی -

عبارت طرف ثانی ضرب مراد اباد سنہ جلوس میمنت مانوس -

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲ جلوس

عبارت طرف اول - ابو العدل - عزیز الدین محمد عالمگیر بادشاہ غازی خلد اللہ ملکہ و سلطانہ

عبارت طرف ثانی - ضرب دار الخلافہ شاہجہان آباد سنہ جلوس میمنت مانوس -

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲ جلوس -

عبارت طرف اول ابو العدل عزیز الدین محمد عالمگیر بادشاہ غازی خلد اللہ ملکہ و سلطانہ

عبارت طرف ثانی - ضرب دار الخلافہ شاہجہان آباد سنہ جلوس میمنت مانوس -

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۵ جلوس ۱۱۷۱ھ

عبارت طرف اول -

سکہ زد بر ہفت کشور ہمچون تابان مہر و ماہ ؛ شہ عزیز الدین عالمگیر غازی بادشاہ

عبارت طرف ثانی - ضرب دار الخلافہ شاہجہان آباد سنہ جلوس میمنت مانوس -

(واضح ہو کہ بعض سکہ مین سنہ ہجری نہ تھا)

سکہ مس شاہ عالم۔ وزن ساڑھے چھ ماشہ
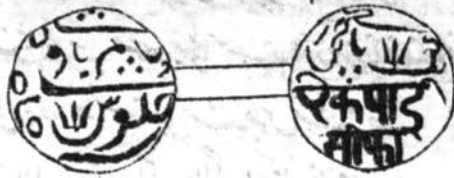
ایضاً وزن ساڑھے چھ ماشہ
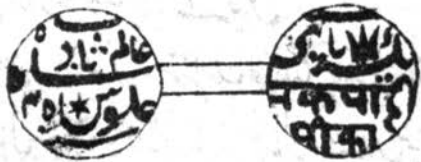
ایضاً وزن چھ ماشہ ایک رتی

سکۂ شاہ عالم شکل مدور خط نستعلیق ۳۷ سنہ جلوس ۱۲۱۰ھ

عبارت طرف اول۔ سکہ صاحبقرانی زد ز تائید الہ * حامی دین محمد شاہ عالم بادشاہ

عبارت طرف ثانی۔ سنہ جلوس میمنت مانوس ونصور کیشار

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق ۴۴ سنہ جلوس ۱۲۱۷ھ

عبارت طرف اول۔ سکہ صاحبقرانی زد ز تائید الہ * حامی دین محمد شاہ عالم بادشاہ

عبارت طرف ثانی۔ ضرب دار الخلافت شاہجہان آباد سنہ جلوس میمنت مانوس۔

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق - ۳۷ سنہ جلوس -

عبارت طرف اول - سکۂ صاحبقرانی زد ز تائید اللہ + حامی دین محمد شاہ عالم بادشاہ

عبارت طرف ثانی - سنہ جلوس میمنت مانوس ضرب بریلی و تصویر مچھلی و کٹار و حرف میم و لفظ قطع -

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق ۱۲۱۵ھ

عبارت طرف اول - سکۂ صاحبقرانی زد ز تائید اللہ + حامی دین محمد شاہ عالم بادشاہ

عبارت طرف ثانی - سنہ جلوس میمنت مانوس - ضرب بریلی و تصویر مچھلی و کٹار و ترسول

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ جلوس ۱۱۸ھ

عبارت طرف اول - سکۂ مبارک شاہ عالم بادشاہ غازی -

عبارت طرف دوم - سنہ جلوس میمنت مانوس ضرب مرادآباد

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱۴ جلوس ۱۱۸۶ھ

عبارت طرف اول - سکۂ مبارک شاہ عالم بادشاہ غازی -

عبارت طرف ثانی - سنہ جلوس میمنت مانوس ضرب محمدآباد بنارس و تصویر مچھلی -

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق -

عبارت طرف اول - سکۂ مبارک شاہ عالم بادشاہ غازی -

عبارت طرف ثانی - سری مہاراجہ جونپور

ایضاً - شکل مدور - خط نستعلیق سنہ ۳ جلوس

عبارت طرف اول - سکۂ شاہ عالم بادشاہ غازی -

عبارت طرف ثانی - ضرب عظیم آباد سنہ جلوس -

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱۲۰۳ھ

عبارت طرف اول۔ سکۂ شاہ عالم بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ ضرب دار الخلافہ شاہجہان آباد سنہ مبارک

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱۲۰۰ھ

عبارت طرف اول۔ سکہ شاہ عالم بادشاہ غازی

عبارت طرف ثانی۔ ضرب دار الخلافت شاہجہان آباد سنہ مبارک۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۴۵ جلوس۔

عبارت طرف اول ہے۔ سکہ زد بر ہفت کشور سایہ فضل اله * حامی دین محمد شاہ عالم بادشاہ

عبارت طرف ثانی۔ جلوس میمنت مانوس ضرب صوبہ اودہ دار الامارۃ و تصویر۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۳۱ جلوس سنہ ۱۲۰۳ھ

عبارت طرف اول۔ شاہ عالم بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ سنہ جلوس میمنت مانوس ضرب فرخ آباد۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲۵ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ سکہ مبارک صاحبقران ثانی شاہ عالم بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ سنہ جلوس میمنت مانوس ضرب اٹاوہ۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۶ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ سکۂ مبارک شاہ عالم بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ سنہ جلوس میمنت مانوس۔ ضرب دار السرور برہانپور

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱۲ جلوس ۱۱۸۵ھ

عبارت طرف اول ؎ سکہ زد بر ہفت کشور سایۂ فضل الہ * حامی دین محمد شاہ عالم بادشاہ

عبارت طرف ثانی - ضرب محمد نگر بانڈا سنہ جلوس میمنت مانوس - روپیہ شاہ عالم

وزن ۲ ڈرام ڈھائی اسکروپل -

(واضح ہو کہ شاہ عالم کے بعض سکّون مین صرف سنہ جلوس تھے اور بعض مین سنہ ہجری اور اکثر مین دونون سنہ)

سکۂ شاہ بیدار بخت - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱ جلوس ۱۲۰۲ھ

عبارت طرف اول ؎ بزر سکہ زد وارث تاج و تخت * محمد جہان شاہ بیدار بخت

عبارت طرف ثانی - ضرب دار الخلافہ شاہجہان آباد سنہ احد جلوس میمنت مانوس

سکہ معین الدین اکبر ثانی - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱۵ جلوس ۱۲۳۵ھ

عبارت طرف اول - سکہ مبارک صاحبقران ثانی محمد اکبر بادشاہ غازی -

عبارت طرف ثانی - ضرب برج اندر پور سنہ جلوس میمنت مانوس و تصویر کٹار -

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱ جلوس ۱۲۲۲ھ

عبارت طرف اول - سکہ مبارک صاحبقران ثانی محمد اکبر شاہ بادشاہ غازی -

عبارت طرف ثانی - ضرب سوائی جے پور سنہ احد جلوس میمنت مانوس و تصویر جھاڑ -

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲۰ جلوس ۱۲۴۲ھ

عبارت طرف اول - سکۂ مبارک صاحبقران ثانی محمد اکبر شاہ بادشاہ غازی و تصویر چتر -

عبارت طرف ثانی - ضرب دار الخلافہ شاہجہان آباد سنہ جلوس میمنت مانوس -

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱۹ جلوس -

عبارت طرف اول۔ سکۂ مبارک صاحبقران ثانی محمد اکبر شاہ بادشاہ غازی و تصویر چتر۔

عبارت طرف ثانی۔ ضرب نزکا و تصویر مار پیچان۔

ایضاً۔ شکل مدور۔ خط نستعلیق سنہ ۱۱ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ اکبر شاہ بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ جلوس میمنت مانوس۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲۶ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ سکۂ مبارک محمد اکبر شاہ بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ جلوس میمنت مانوس ضرب فرخندہ بنیاد حیدر آباد۔

سکہ سراج الدین محمد ابو ظفر بہادر شاہ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲۰ جلوس سنہ ۱۲۶ھ

عبارت طرف اول۔ محمد بہادر شاہ بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ سنہ جلوس میمنت مانوس ضرب سوائی۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۹ جلوس سنہ ۱۲۶۲ھ

عبارت طرف اول۔ سکۂ مبارک محمد بہادر شاہ بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ سنہ جلوس میمنت مانوس ضرب سوائی جے پور و تصویر جھاڑ۔

واضح ہو کہ اکثر سلاطین مغلیہ کے متعدد سکے تھے جنمین ایک ہی عبارت تھی صرف مقام ضرب علیحدہ علیحدہ تہا اس لئے سب سکے اس کتاب مین درج نہین کئے گئے۔ فقط وہ سکے داخل کتاب ہذا کئے گئے جنکی عبارات مین ایک دوسرے سے فرق تھا۔ بعض سلاطین کے سکے اس لئے مکرر درج کئے گئے ہین کہ سکہ ہاے مندرجۂ ماقبل مین صرف ایک طرف کی عبارت تھی ان سکون مین دونون جانب کی عبارت مرقوم ہے۔

سکّہ ہای دیگر سلاطین ہند

سکہ علاءالدین مسعود غوری شکل مدور خط ثلث

عبارت طرف اول - السلطان الاعظم علاء الدنیا والدین ابوالمظفر مسعود شاہ السلطان -

عبارت طرف ثانی - فی عہد الامام المستعصم امیر المومنین -

سکہ ناصرالدین محمود غوری - شکل مدور خط ثلث

عبارت طرف اول - السلطان الاعظم ناصر الدنیا والدین ابوالمظفر محمود بن السلطان -

عبارت طرف ثانی - فی عہد الامام المستعصم امیر المومنین -

سکہ غیاث الدین بلبن - شکل مدور خط ثلث -

عبارت طرف اول - السلطان الاعظم غیاث الدنیا والدین ابوالمظفر بلبن السلطان ضرب ہذہ الفضۃ بحضرۃ دہلی -

عبارت طرف ثانی الامام المستعصم امیر المومنین -

سکہ سید محمد شاہ - شکل مدور خط ثلث -

عبارت طرف اول - السلطان الاعظم ابوالمحامد محمد شاہ ابن فرید شاہ ابن حضرت شاہ سلطان

عبارت طرف ثانی - امیر المومنین خلدت خلافتہ فی دار الامن -

سکہ شیر شاہ - شکل مدور خط ثلث -

عبارت طرف اول شیر شاہ السلطان خلد اللہ ملکہ وسلطانہ فرید الدنیا والدین ابوالمظفر -

عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ السلطان العادل ابو بکر عمر عثمان علی رض -

ایضاً - شکل مدور خط ثلث و ناگری ۹۴۷ھ - عبارت طرف اول - شیر شاہ

السلطان خلداللہ ملکہ وسلطانہ فریدالدنیا والدین ابوالمظفر سری شیر شاہ بخط ناگری۔

عبارت طرف ثانی لاالہ الااللہ محمد رسول اللہ السلطان العادل ابوبکر عمر عثمان علی۔

ایضاً شکل مدور خط ثلث و ناگری ۹۴۸ھ

عبارت طرف اول۔ شیر شاہ السلطان خلداللہ ملکہ ابوالمظفر فریدالدنیا والدین السلطان العادل سری شیر شاہ بخط ناگری۔

عبارت طرف ثانی۔ لاالہ الااللہ محمد رسول اللہ ابوبکر وعمر وعثمان وعلی۔

ایضاً۔ شکل مدور خط ثلث و ناگری ۹۴۸ھ

عبارت طرف اول۔ شیر شاہ سلطان خلداللہ ملکہ ابوالمظفر فریدالدنیا والدین ضرب آگرہ۔ سری شیر شاہ بخط ناگری۔

عبارت طرف ثانی۔ لاالہ الااللہ محمد رسول اللہ۔ ابابکر الصدیق عمر الفاروق عثمان علی المرتضیٰ

ایضاً۔ شکل مدور خط ثلث و ناگری ۹۴۹ھ

عبارت طرف اول۔ ابوالمظفر فریدالدنیا والدین شیر شاہ السلطان جہان شاہ خلداللہ ملکہ سری شیر شاہ بخط ناگری۔

عبارت طرف ثانی۔ لاالہ الااللہ محمد رسول اللہ۔ السلطان العادل ابابکر عمر عثمان علی

سکہ اسلام شاہ۔ شکل مدور خط ثلث و ناگری۔

عبارت طرف اول۔ سلطان اسلام شاہ بن شیر شاہ خلداللہ ملکہ سری اسلام شاہ بخط ناگری

عبارت طرف ثانی۔ لاالہ الااللہ محمد رسول اللہ۔

ایضاً۔ شکل مدور خط ثلث و ناگری ۹۵۳ھ

عبارت طرف اول۔ سلطان اسلام شاہ بن شیر شاہ خلداللہ ملکہ سری اسلام شاہ بخط ناگری۔

عبارت طرف ثانی۔ لاالہ الّا اللہ۔ محمد رسول اللہ۔ السلطان العادل۔

ایضاً۔ شکل مدور خط ثلث طغرائی و ناگری۔

عبارت طرف اول۔ سلطان اسلام شاہ بن شیر شاہ خلد اللہ ملکہ سری اسلام شاہ بخط ناگری

عبارت طرف ثانی۔ لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ ابوبکر صدیق۔ عمر فاروق۔

سکہ محمد عادل شاہ۔ شکل مدور خط ثلث۔

عبارت طرف اول۔ محمد عادل شاہ خلد اللہ ملکہ۔

عبارت طرف ثانی۔ لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

سکہ جات مختلف سلاطین و والیان اسلام

دینار ہارون الرشید

عبارت ۱۸۶ھ ست و ثمانین و مائتہ ضربتہ ہارون الرشید۔

(واضح ہو کہ ہارون الرشید عباسی کے وزیر جعفر برمکی نے خالص سونے کا سکہ جاری کیا تھا اور وہ سونا اوسوقت زرجعفری کہلاتا تھا بلکہ عرب مین ابتک خالص سونے کو زرجعفری کہتے ہین)

دینار امین بن ہارون رشید۔ عبارت ۱۹۵ھ خمس و تسعین و مائتہ ضربتہ الامین بن ہارون الرشید۔

دینار۔ مامون بن ہارون رشید۔ عبارت ۲۰۹ھ تسع و مائتین۔ المامون بن ہارون الرشید۔

ایضاً۔ المتوکل بن معتصم۔ عبارت ۲۳۰ھ مائتین وثلثین المتوکل بن المعتصم۔

ایضاً۔ مکتفی بن معتضد عباسی عبارت ۲۹۵ھ خمس و تسعین و مائتین المکتفی

بن المعتضد العباسی کل ذلک ضریبۃ بغداد۔

سکہ مس معتصم باللہ خلیفہ بغداد۔ وزن ایک تولہ چار ماشہ
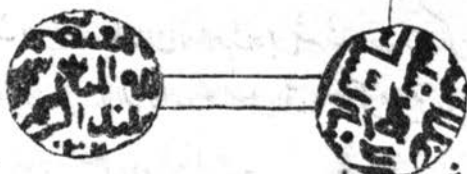
سکہ مس واثق باللہ خلیفہ بغداد۔ وزن ساڑھے سات ماشہ
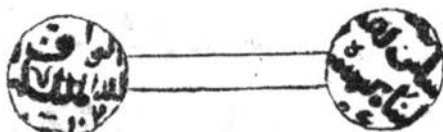
ربع دینار۔ سیف الدولۃ الہمدانی ضرب فی حلب ۳۲۵ سنۃ ثلثمائۃ وخمس وعشرین

سکہ الحاکم بامر اللہ الفاطمی والی مصر۔ عبارت سنہ ۳۹۵ وخمس وتسعین ضریبۃ الحاکم بامر اللہ الفاطمی بمصر۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نسخ۔

عبارت طرف اول فی زمان الامام امیر المومنین الحاکم بامر۔

عبارت طرف ثانی۔ اللہ ابو العباس احمد خلد ملکہ

ایضاً۔ شکل مدور خط ثلث۔

عبارت طرف اول۔ الحاکم بامر اللہ۔

عبارت طرف ثانی۔ ابو العباس احمد

سکہ الحافظ لامر اللہ الفاطمی۔ عبارت سنہ ۵۲۶ خمس مائۃ وست وعشرین الحافظ لامر اللہ الفاطمی۔

سکہ احمد شاہ درانی کابلی۔ شکل مدور خط نستعلیق۔

عبارت طرف اول ع سکہ زن بر سیم و زر از اوج ماہی تا بماہ + حکم شد از قادر بیچون با احمد بادشاہ۔

عبارت طرف ثانی۔ ضرب احمد نگر فرخ آباد سنہ جلوس میمنت مانوس۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱۴ جلوس ۱۱۷۴ھ

عبارت طرف اول ع سکہ زن بر سیم و زر از اوج ماہی تا بماہ + حکم شد از قادر بیچون با احمد بادشاہ۔

عبارت طرف ثانی۔ ضرب بریلی سنہ جلوس میمنت مانوس۔

ایضاً۔ شکل مدور طرف اول نسخ طرف ثانی نستعلیق۔

عبارت طرف اول۔ ضرب احمد الشاہ السلطان۔

عبارت طرف ثانی۔ بزر و سیم فروز جلوس میمنت مانوس۔

سکہ تیمور شاہ بن احمد شاہ درانی۔

ع چرخ می آرد طلا و نقرہ از خورشید و ماہ + تا زند بر چہرہ نقش سکۂ تیمور شاہ

سکہ سلطان مظفر بادشاہ گجرات۔ شکل مدور خط طغرا ۹۵۶ھ

عبارت طرف اول۔ السلطان عبد اللہ مظفر شاہ محمود۔

عبارت طرف ثانی۔ شمس الدنیا والدین ہو اللہ تعالے۔

ایضاً۔ سکہ نقرئی۔ شکل مدور وزن ۷ ماشہ

المؤید لدین اللہ السلطان مظفر محمود

سکہ مس سلطان محمود گجراتی ۔ شکل مدور وزن ۷ ماشہ ۶ رتی ۔

ابو المغازی
محمود شاہ السلطان

المؤید
بنصر اللہ

سکہ نقرئی سلطان غیاث الدین خلجی مانڈوی شاہ مالوہ ۔ شکل مربع نصف روپیہ کا
وزن ۵ ماشہ ۴ رتی

الواثق بالملک الملتجی
ابو الفتح
غیاث شاہ

الخلجی بن محمود شاہ
السلطان بن السلطان خلد ملکہ

سکہ نقرئی سلطان محمود خلجی مانڈوی شاہ مالوہ شکل مربع ۔ نصف روپیہ کا وزن ۵ ماشہ ۲ رتی

الواثق بالملک القوی
السلطان محمود

الخلجی ناصر الدین
بن سلطان بن سلطان خلد
ملکہ سنہ ۹۱۶

ایضاً ۔ سکہ مس وزن ۹ ۔ ماشہ

ایضاً

ایضاً ۔ شکل مربع خط ثلث سنہ ۸۸۳ھ

عبارت طرف اول ۔ الواثق بالملک الملتجی ابو الفتح غیاث شاہ ۔

عبارت طرف ثانی - السلطان محمود شاہ خلد ملکہ

ایضاً - شکل مدور خط ثلث ۸۶۲ھ

عبارت طرف اول - غیاث شاہ ابو الفتح ضرب بدر الملک السلطانی شادی آباد

عبارت طرف ثانی فی عہد السلطان ابن السلطان خلیفۃ الزمانی -

سکہ حضرت عمر بن الخطابؓ -

سکہ طلائی - لا الٰہ الا اللہ - الحمد للہ یا سورۂ قل ھو اللہ -

(قل ھو اللہ احد والی اشرفیاں احدیہ کہلاتی تھیں)

سکہ سلطان محمود غزنوی - جو بمقام لاہور ساتویں سال جلوس میں جاری ہوا -

عبارت - یمین الدولہ محمود سلطان بن ناصر الدین سبکتگین بت شکن -

سکۂ نقرئی ناصر الدین قاچار شاہنشاہ ایران -

ایضاً وزن ایک ماشہ

سکۂ بادشاہ ایران - (نام بادشاہ کا معلوم نہیں ہوا) شکل مدور خط نسخ و نستعلیق

۱۱۵۴ھ - عبارت طرف اول

لطف حق تا کہ در جہان باقیست + سکہ صاحب الزمان باقیست

عبارت طرف ثانی۔ انا حجۃ اللہ خاصتہ بخط نسخ مصطفیٰ وسہ محمد مرتضیٰ وسہ علی جعفر ودو ا
وموسی ایک حسین ودو حسن۔

سکہ مس سلطان عبدالمجید خان سلطان ٹرکی یعنی روم مروجہ مصر
وزن ۶ ماشہ ۵ رتی۔
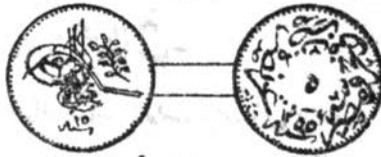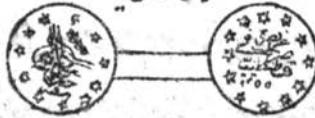
ایضاً وزن ایک ماشہ

سکہ مس سلطان عبدالعزیز خان والی روم مروجہ مصر وزن دو تولہ ایک ماشہ
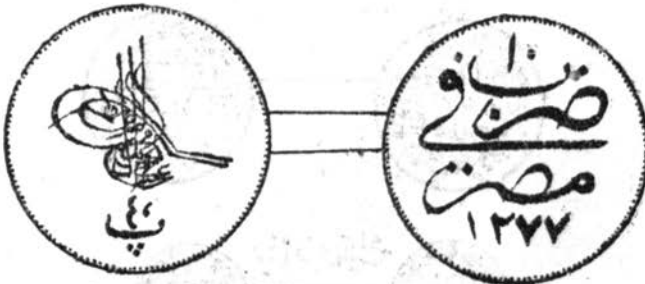
ایضاً۔ وزن ۶۔ ماشہ ایک رتی۔
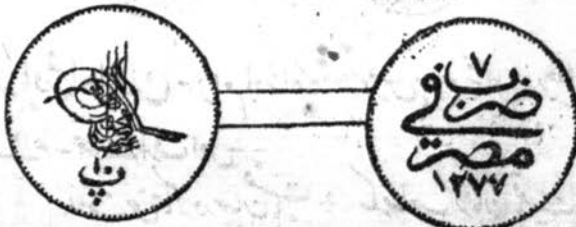
سکہ خلیفہ المامون کا سنہ ۲۱۸ھ کا

سکہ دمشق کے خلیفہ اموی کا سنہ ۱۰۰ھ کا
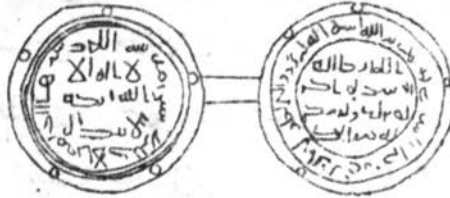
سکہ صلاح الدین کا

سکہ طولون کا سنہ ۱۵۱ھ کا
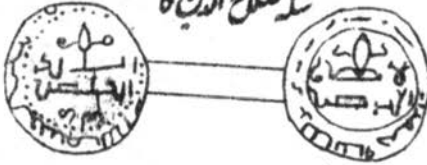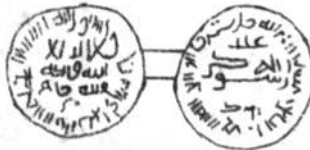
سکہ مس سلطان سعید بن سلطان برغش والی زنجبار

سکہ مس زنجبار

زنجبار ۱۲۰۴
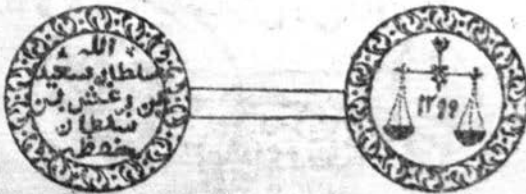
سکہ طلائی بخارا

عبارت طرف اول۔ مظفرالدین۔

عبارت طرف ثانی۔ ضرب بخارای شریف۔

سکہ بخارا۔ صد شاہ معصوم والی بخارا۔ تشکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱۲ جلوس ۱۲۰۵ھ

عبارت طرف اول۔ رحمت باد بر معصوم غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ ضرب بخارای شریف۔

سکہ شاہ زمان والی کابل۔ تشکل مدور خط ثلث سنہ ۲ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ شاہ زمان بادشاہ غازی محمد صاحبقران۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ۔

سکہ امیر شیر علیخان والی کابل۔

جمال دولت پایندہ قسمت ازلی ست ✤ زلعبد و دست محمد امیر شیر علی ست

سکہ قدیم نقرئی امیر عبدالرحمن خان والی کابل

امیر عبدالرحمن خان والی کابل کا جدید سکہ جسپر امیر کی تصویر اور یہ خطاب ہے۔

امیر عبدالرحمن خان شمس الدہر ابن امیر غازی۔

امیر عبدالرحمن کا جدید روپیہ۔ پہلے اس امیر کا روپیہ مثل قدیم روپیہ کابل کے تھا یعنی ایک طرف ضرب دار الحکومت اور سنہ اور دوسری طرف صرف امیر عبدالرحمن خان مگر ۲۵ مئی سنہ ۹۶ ء بروز عید الضحی جب قوم افغانستان نے امیر مذکور کو ضیاء الملت والدین کا خطاب دیا، اوس وقت سے سکہ پر ایک طرف یہ الفاظ اور دوسری طرف معرکہ ہوتا ہے۔

امیر عبدالرحمن کا مشین کا بنا ہوا روپیہ۔
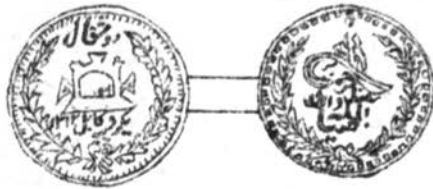
واضح ہو کہ افغانستان کا مسی سکہ پاؤ آنہ اور آدھ آنہ ہے اور نقرئی سکہ روپیہ۔ قران اور تنگا ز۔

سکہ امیر حبیب اللہ خان حال والی کابل۔

ایک طرف بخط ترکی امیر کے نام کا طغرا۔ اور دوسری طرف ایک مسجد نقش ہے جسکے اطراف جھنڈے اور تلوار اور توپین قایم کی گئی ہیں۔

پیسہ عہد واجد علیشاہ بادشاہ اودھ۔ وزن ایک تولہ۔
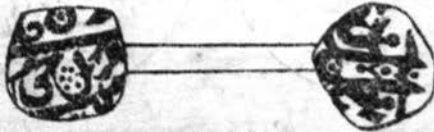
پیسہ عہد واجد علی شاہ بادشاہ اودہ - وزن ایک تولہ (بوجہ گھسے ہونے کے پوری عبارت پڑھی نہین گئی -
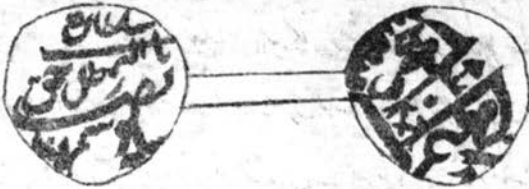
دینار طلائی - وزن ۴ ماشہ - اسکے متن مین ایک رُخ لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ کندہ ہے اور دوسری طرف صرف لفظ رسول اللہ پڑھنے مین آیا اور ہردو رخ دینار مُدوّر حاشیہ پر عبارت بخط کوفی لکھی ہے اوسمین صرف ضرب بغداد پڑھنے مین آیا ہے - یہ دینار نواب صدیق حسن کے توشکخانہ مین تھا اسکو مولانا محمد حبال رضت شیروانی نے نقد روان مین درج کیا ہے صورت اوسکی یہ ہے -
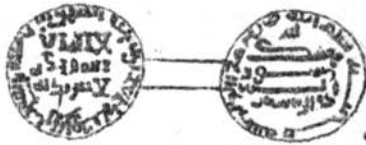
سکہ نقرئی حیدر علی خان والی میسور - وزن ۲۳ ماشہ

دین احمد
در جہان روشن
ز فتح حیدر است ضرب نگر
سال دلو سنہ ۱۲
ہجرے

السلطان
الوحید العادل سوم بہاری
سال دلو سنہ ۴
جلوس
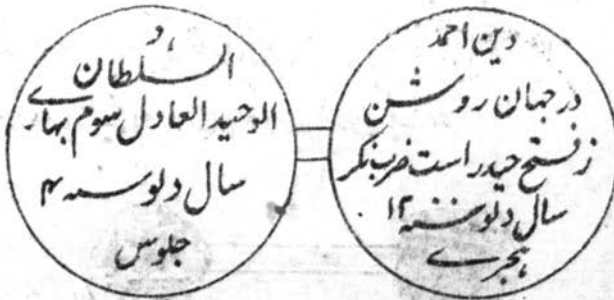
سکہ حیدر علی خان والی میسور ـ شکل مدور خط نستعلیق ـ سنہ جلوس ۱۱۹۰ھ

عبارت طرف اول ـ دین احمد در جہان از فتح حیدر روشن است ـ
ضرب پٹن سال زکی سنہ ہجری ـ

عبارت طرف ثانی ـ ہو السلطان ابو العادل حیدر سوم بہاری سال زکی سنہ ۱۱۹۱ جلوس

سکہ ٹیپو سلطان (اصلی نام فتح علی خان ہے) خلف حیدر علی خان والی میسور وزن ۱۱ماشہ
سکہ زد در جہان بآسانی + شاہ ٹیپو سکندر ثانی

ایک مورخ نے لکھا ہے کہ ٹیپو سلطان کے روپیہ اور اشرفی کا وزن ۳ تولہ اور ۳ تولے سے کم نہ تھا ـ

سکہ نقرئی یعنی روپیہ نواب شاہجہان بیگم والیہ ریاست بھوپال ـ یہ سکہ ۱۲۸۶ھ میں خالص چاندی کا انگریزی روپیہ کی برابر بنایا گیا ـ اور پیسہ پر لفظ پاؤ آنہ و حرف شین اور سنہ ہجری نقش کیا ـ حرف شین سے مراد شاہجہان بیگم ہے ـ

سکہ خان بہادر خان باغی ایام غدر ۱۸۵۷ء ـ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱۲۷۴ھ

عبارت طرف اول ـ سکہ زد بر ہفت کشور سایہ فضل الہ + حامی دین محمد شاہ عالم بادشاہ

عبارت طرف ثانی ـ جلوس میمنت مانوس ضرب بریلی ـ

سکہ احمد اللہ شاہ عرف نقارہ شاہ باغی ۱۸۵۷ء

سکہ زد بر ہفت کشور خادم محراب شاہ + حامی دین محمد احمد اللہ بادشاہ

سکہ جات متفرق متعلقہ ہندوستان

سکۂ فرمانروائے پنجاب ـ شکل مدور خط نستعلیق ـ

عبارت طرف اول - سکہ زد گورو گوبند بر دست تیغ۔

عبارت طرف ثانی - ست اکال۔

روپیہ سابق بڑودہ کا - وزن (۳) ماشہ
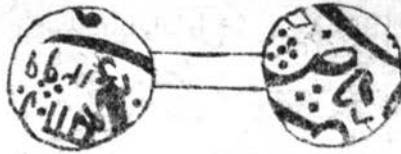
پیسہ گوالیار - وزن ۵ ماشہ ۷ رتی۔

پیسے - جو موضع سانچی کانا کھیڑہ ریاست بھوپال مین جسکو عرصہ بیس سال کا ہوا ہوگا پائے گئے تھے انکی صورت یہ ہے۔
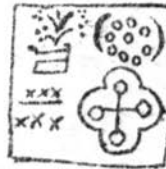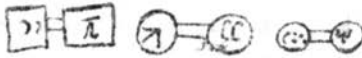
۹ - جون ۱۸۹۶ء کو راولپنڈی لال کرتی بازار مین منشی تاج محمد کے مکان کے سامنے ایک تالاب سے سیکڑون پرانے سکے نکلے - چند انمین اصلی چاندی کے تھے اور چند کانسے کے جنپر چاندی کا ملمع تھا انکے ایک طرف رامچندر اور لچھمن کی تصویرین اور دوسری طرف گورمکھی حروف مین رام نام جیسا لکھا ہوا تھا باقی حصہ پڑھا نہین گیا۔

سکہ راجہ کمار گپت والی گجرات - جو ۲سنہ۶ع مین ہوا تھا - اس سکہ پر اونکی تصویر پائجامہ پہنے کوٹ مین بٹن لگائے ہوئے ہے -

پیسہ مروجہ آگرہ - وزن ۹ - ماشہ
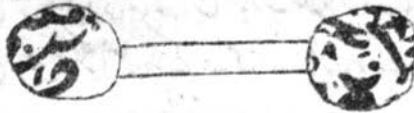
سکہ نقرئی سیلون عہد ملکہ وکٹوریہ قیصر ہند وزن دس رتی -

ایضاً سکہ مس
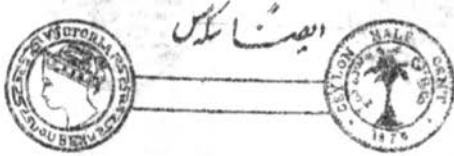
سکہ مس عملداری پرتگیز واقع ہندوستان - وزن ۳ - ماشہ
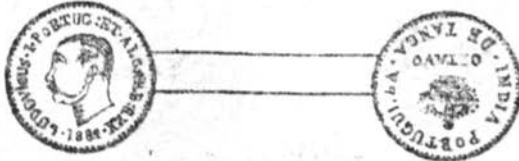
ایضاً - وزن ۲ - ماشہ ۴ رتی
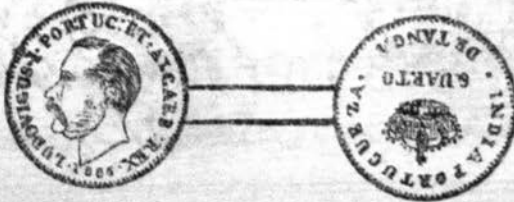
سکہ جات شاہان اودھ

قبل اس کے اسی کتاب میں عبارت سکہ جات شاہان اودھ درج ہو چکی ہے چونکہ اصل سکے بعد کو دستیاب ہو گئے لہذا اونکی اشکال اس جگہ دکھلا دی گئی ہیں۔
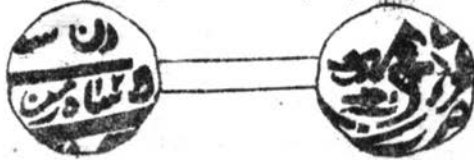
بیسہ غازی الدین حیدر بادشاہ اول اودہ - وزن ۹ ماشہ

ایضاً وزن ۱۱ ماشہ

ایضاً وزن ۱۱ ماشہ

پیسہ غازی الدین حیدر - بادشاہ اول اودھ - وزن ۱۱ ماشہ
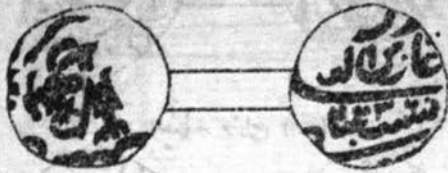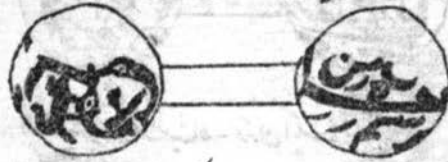
ایضاً - وزن ۱۱ ماشہ
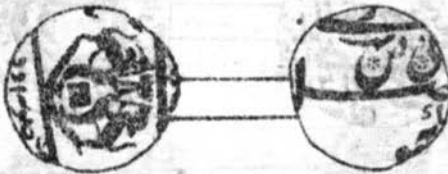
ایضاً - وزن ایک تولہ

پیسہ نصیر الدین حیدر - وزن ۱۱ - ماشہ
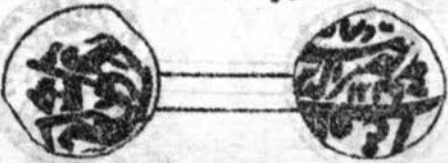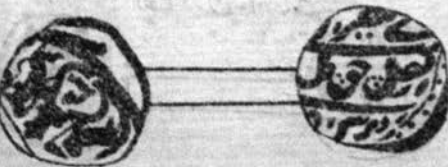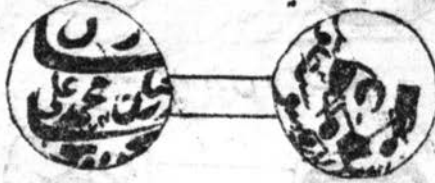
ایضاً وزن - ۱۱ - ماشہ

پیسہ محمد علیشاہ - وزن ۱۱ ماشہ
ایضاً - وزن ۱۱ - ماشہ
پیسہ امجد علیشاہ - وزن ایک تولہ
ایضاً - وزن - ۱۱ - ماشہ
ایضاً وزن - ۱۱ - ماشہ
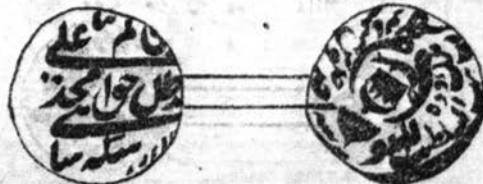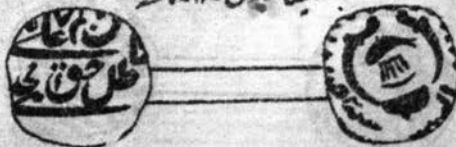
پیسہ امجد علی شاہ - وزن ۱۱ ماشہ
ایضاً وزن ۱۱ ماشہ
پیسہ واجد علی شاہ - وزن ۱۱ ماشہ
ایضاً وزن ۱۱ ماشہ
ایضاً - وزن ایک تولہ
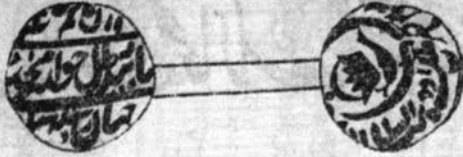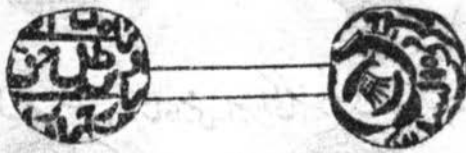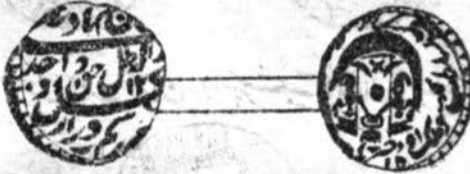
سکہ جات ممالک مختلف
سکہ ملک اجنا
سکہ طغرانس بادشاہ ارمنی - اسپر اوسکی ہمشیرہ کی بھی تصویر ہے
سکہ ولایت توران - (اسپر شبیہ ہلاکو خان کی ہے)
سکہ مس جولیس

سکہ نقرئی ملک جنوای۔ وزن ۲ تولہ ایک ماشہ

سکہ شاہ البرٹ جنیوا۔ وزن ۲ تولہ ایک ماشہ

سکہ ملک ہاک۔ وزن ۲ تولہ ۲ ماشہ ۶ رتی

سکہ نقرئی شاہ فیلیکس۔ وزن ۲ تولہ۔ ایک ماشہ ۲ رتی

سکہ نقرئی سلطنت جمہوری بولیویانا۔ وزن ۲ تولہ ۴ ماشہ ۴ رتی

سکہ نقرئی شاہ ونسیس۔ وزن ۲ تولہ ۴ ماشہ ۲ رتی

سکہ نقرئی شاہ لیاپولڈ - وزن ۲ تولہ ۲ ماشہ
LEOPOLD PREMIER ROI DES BELGES
L'UNION FAIT LA FORCE
5 F
1853
سکہ نقرئی ولیم ثانی شاہ کُننگ - وزن ۲ تولہ ۲ ماشہ
WILLEM II KONING DER NED. G.H.V. L.
MUNT VAN HET KONINGRYK DER NEDERLANDEN 1848
2½ G
سکہ نقرئی ملک رومانیا وزن ۲ تولہ ۲ ماشہ
M·THER·D:G·R·IMP·GE·HU·B·O·R·A·A·D·B·C·T·
S·MARIA·MATER·DEI
PATRONA·HUNG·1765
K B

سکہ نقرئی ملک پرادی ڈلنشیا۔ وزن ۲- تولہ ۳ ماشہ

AUGUSTINUS DEI PROVIDENTIA
M·18 2 3

MEX·I·IMPERATOR CONSTITUT·
8 RI·M

سکہ سلطنت ارچڈ اسٹرطیا ڈکسمس برگ کمپنی- وزن ۲ تولہ ۸ ماشہ پونے دورتی

RIMPHUBOREG· M·THERESIA D·G·
SF·

ARCHIDAVSTDUX BORGGOIV 1780

سکہ سلطنت جمہوری لوبلی ویانہ۔ وزن ۲ تولہ ۳ ماشہ

LIBRE POR LA CONSTITUCION

REPUBLICA BOLIVIANA
10 20
F·J· 1851 M

سکہ شاہ چلی سینٹ یاگو۔ وزن ٢۔ تولہ ڈھائی ماشہ

سکہ شاہ فریڈرک اگسٹ کوینگ شاہ ساشین۔ وزن ٢ تولہ ٤ ماشہ

سکہ شاہ فرینڈو ہفتم پور لاگریشیا۔ وزن ٢ تولہ ٣۔ ماشہ

سکہ شاہ ولیم کوننگ ملک نیدرلینڈ - وزن ۱۱ ماشہ
WILLEM KONING DER NED: G:H:V: L:
DER LANDEN 1824 MUNT VAN HET KONINGRYK
1 G
100 C.
سکہ سلطنت جمہوری امریکہ شمالی - وزن ۲ تولہ ۳ ماشہ ۲ رتی
REPUBLICA DEL CENRO DE AMERICA 1836
LIBRE GRESGA E E GUNDO
10 D 20 G
R.
سکہ ملک مکزی کاتا متعلقہ امریکہ - وزن ۲ تولہ ۳ - ماشہ ۲ رتی -
8R. C. 1856 P. F. 10 D: 20 G.
LIBERT
REPUBLICA MEXICANA

سکہ نقرئی ملک امریکہ۔ وزن ایک تولہ دس ماشہ

سکہ نقری ملک پیرو واقع جنوبی امریکہ۔ وزن ۲ تولہ ایک ماشہ

سکہ حاکم علاقہ پلاٹا متعلقہ امریکہ جنوبی۔ وزن ۲ تولہ۔ ۲ ماشہ ۲ رتی۔

سکہ نقرئی ملک گرمیٹیا علاقہ امریکہ۔ وزن ۲ تولہ ۳ ماشہ

سکہ نقرئی فرڈین ہفتم شاہ گرمیٹیا۔ وزن ۲ تولہ۔ ۴۔ ماشہ

سکہ شاہ ڈی گریٹیا۔ وزن ۲ تولہ ۳۔ ماشہ ۴ رتی

سکہ فرانسس والی آسٹریا۔ وزن ۲۔ تولہ ۴۔ ماشہ
FRANCISGVSI·D·GAVSTRIAE EMRERAR OR.
M
HVN·BOH·LOMB·ETVEN·GAL·LODILREX·A·A·1820
سکہ آسٹر یا ہنگری
10
سکہ نقرئی چین۔ اسکے بیچ مین ایک سوراخ ہوتا ہے کہ اوسمین ڈورا پرو کر رکھ سکین +
ایضاً سکہ برنجی۔ وزن ۴۔ ماشہ۔ اسکے بیچ مین ایک مربع سوراخ ہے۔

سکہ کوچین چائنا علاقۂ فرانس
سکہ فرانس
INDO. CHINE FRANCAISE
1 C
POIDS 10 CA.
REPUBLIQUE FRANCAISE
1873
سکہ مس نپولین سوم شاہ فرانس۔ وزن ۹ ماشہ
NAPOLEON III EMPEREUR
1853
DIX CENTIMES
EMPIRE FRANCAIS
سکہ سوئیٹزرلینڈ
سکۂ اٹلی
VITTORIO EMANUEIR II RE D'ITALIA
سکۂ یونان
FERPIC AI BAIAEYΣ TAN EAAMNWN

سکہ جمہوریہ ارجنٹائن
سکہ لکسمبرگ
NARUBLICA ARGENTINA
1887
GRAND-DUCHE DE LUXEMBOURG
چوانی ولیم چہارم مروجۂ ہندوستان عہد ایسٹ انڈیا کمپنی۔ وزن ۳ ماشہ
WILLIAM IIII, KING
EAST INDIA COMPANY
1/4 RUPEE
روپیہ شاہ عالم مروجہ بنارس۔ وزن ۲۔ ڈرام ۱/۲ ۲ اسکروپل
موضع مرزا مراد ضلع بنارس مین ابتدا ۱۳۱۲ھ مین چند پرانے سکّے ہندو نکے عہد حکومت
کے نکلے ہین جنمین بعض سکّے دس دس روپیہ کو فروخت ہوئے۔ اسی سال جزیرہ
کریٹ سلطنت ٹرکی مین ایک آثار قدیمہ جو کھودا گیا ہے اوسمین ایک سکہ نکلا ہے
جسپر گریشی زبان کے حروف منقش ہین اس سکہ پر جو سنہ منقوش ہے اوس سے معلوم ہوتا ہے
کہ ڈھائی ہزار برس کا ہے۔
سکہ مس نیپال۔ وزن ۵۔ ماشہ

سکۂ مس ممباسہ
MOMBASA 1306
ممباسہ
IMPERIAL BRITISH EAST AFRICA
عدل
1888
سکہ جات
کہ نام صاحبان سکہ اور ممالک کا معلوم نہین ہوا
سکہ مقدار نصف پیگوڈا۔ وزن ایک تولہ دس ماشہ
HALF PAGODA
سکہ مس

سکہ نقرئی - وزن ۳ ڈرام ۶ گرین

سکۂ مس

ایضاً

ایضاً - وزن ایک تولہ ڈہائی ماشہ
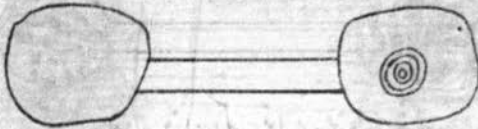
ایضاً وزن ۱۱ ماشہ

سکہ مس - وزن ایک تولہ ڈہائی ماشہ
ایضاً - وزن - ساڑہے سات ماشہ
ایضاً
ایضاً
ایضاً - وزن ۵ ماشہ
ایضاً
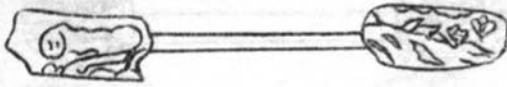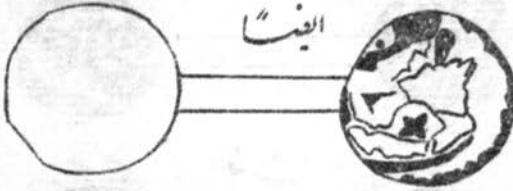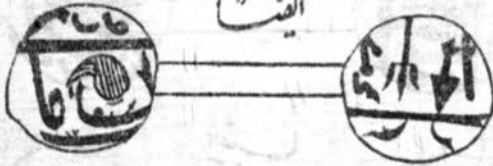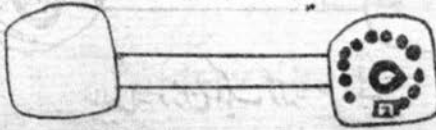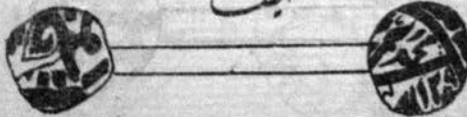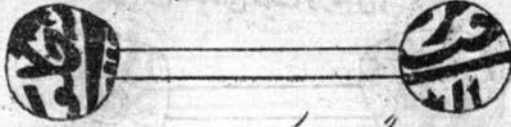
سکہ مس۔ وزن ۶ ماشہ
ایضاً۔ وزن ایک تولہ پونے چار ماشہ
ایضاً
ایضاً
ایضاً
ایضاً۔ وزن ایک تولہ ۳ ماشہ
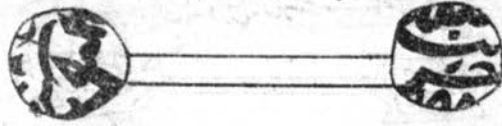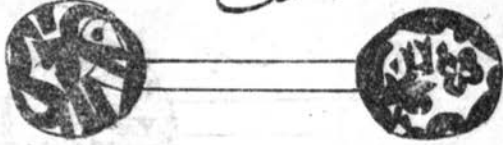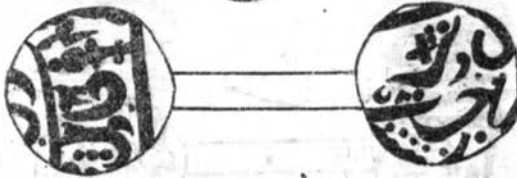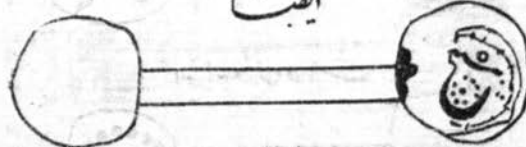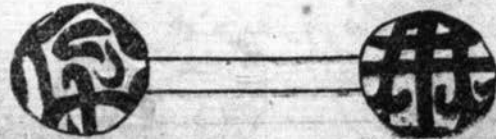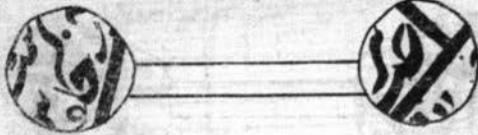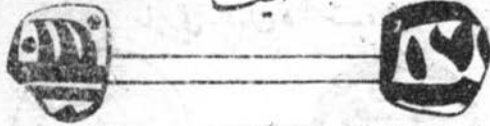
سکہ مس
ایضاً
ایضاً۔ وزن۔ ایک تولہ۔ ۸ ماشہ
ایضاً وزن۔ ساڑھے آٹھ ماشہ
ایضاً۔ وزن ۵ ماشہ
ایضاً۔ وزن ایک تولہ
GEORGIVS II REX
BRI
NIA
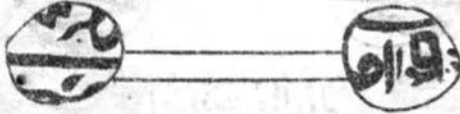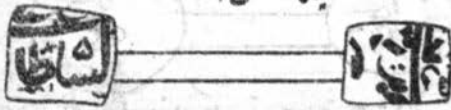
سکہ مس - وزن ایک تولہ ۳ - ماشہ ۲ - رتی -
سکہ برنجی - وزن ۵ ماشہ ۲ رتی -
سکہ مس - وزن ساڑھے دس ماشہ
ایضاً وزن ڈھائی تولہ
ایضاً - وزن ایک تولہ ۳ ماشہ ۵ رتی
ایضاً - وزن دس ماشہ ایک رتی
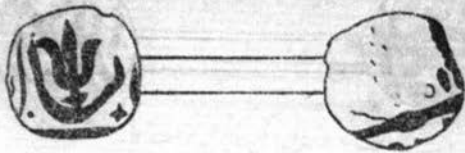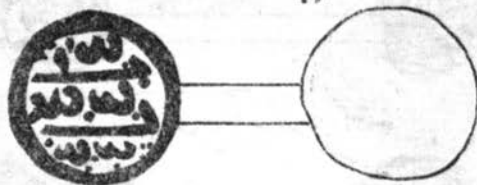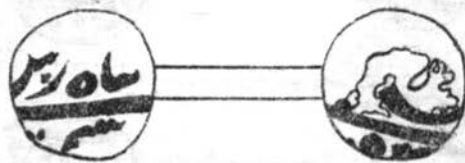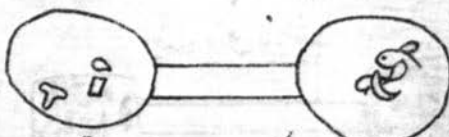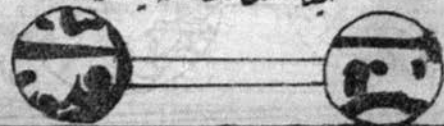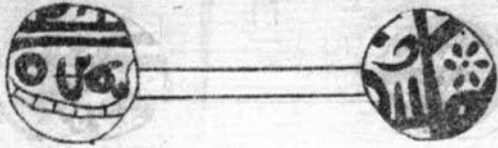
سکہ مس - وزن ۴ ماشہ ایک رتی
ایضاً - وزن - ایک تولہ - ۸ ماشہ
ایضاً - وزن - ایک تولہ ۲ ماشہ ایک رتی -
ایضاً - وزن دس ماشہ ۷ رتی
ایضاً - وزن ڈیڑھ تولہ - ۴ رتی
ایضاً - وزن - ۸ ماشہ
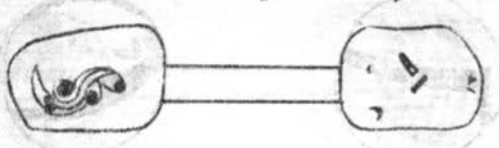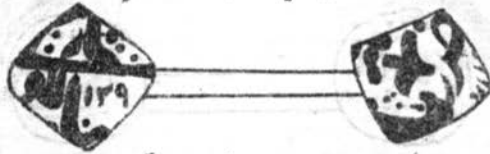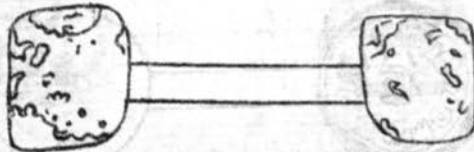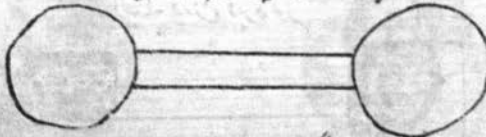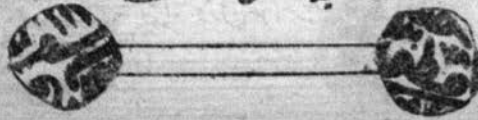
سکہ مس - وزن - دس ماشہ

ایضًا - وزن ڈیڑہ تولہ - ۶ رتی
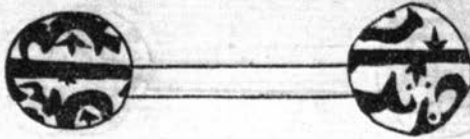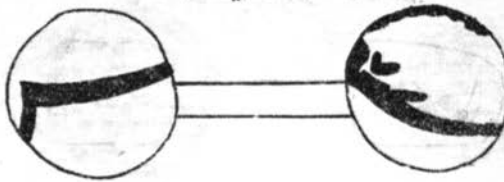
ایضًا - ساڑہے - دس ماشہ
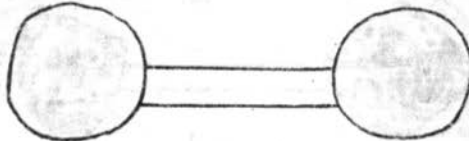
ایضًا - وزن ایک تولہ ۹ - رتی - (اس سکہ کے حروف کہدے ہوے ہین اُبھری ہوے نہین +

ایضًا - وزن ڈیڑہ تولہ

ایضًا - وزن ہو ماشہ
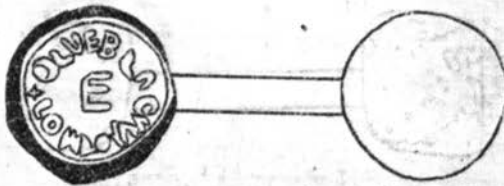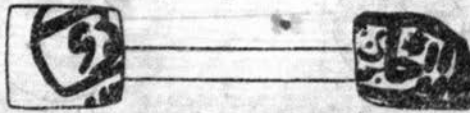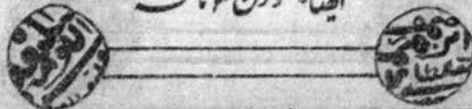
سکہ مس۔ وزن ایک ماشہ ۵ رتی
ONE
PIE
ایک پائی
ایضاً۔ وزن گیارہ ماشہ
ایضاً۔ وزن ۹ ماشہ ایک رتی
ایضاً۔ وزن۔ سوا تولہ
ایضاً۔ وزن گیارہ ماشہ
ایضاً۔ وزن ۴۔ ماشہ
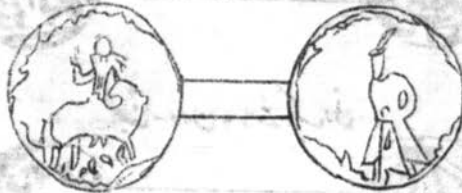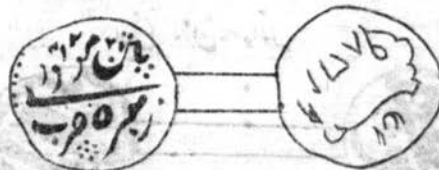
سکۂ مس وزن ۹۔ ماشہ

ایضاً۔ وزن ایک تولہ ۳۔ ماشہ

ایضاً۔ وزن ۵۔ ماشہ

ایضاً وزن ۹۔ ماشہ

ایضاً وزن ۸ ماشہ

سکہ طلائی

سکہ برنجی۔ وزن ۔ ۳ ماشہ ۵ رتی۔

سکہ مس

ایضاً۔ وزن ۶۔ ماشہ ۴۔ رتی۔

سکہ نقرئی - وزن ایک تولہ

سکہ مس
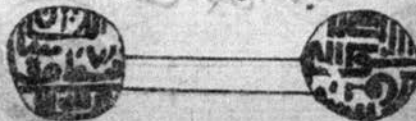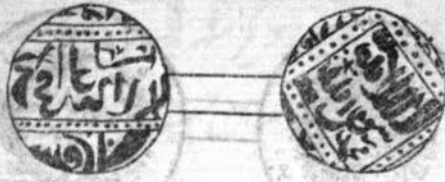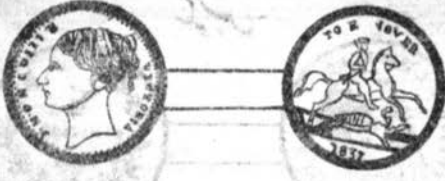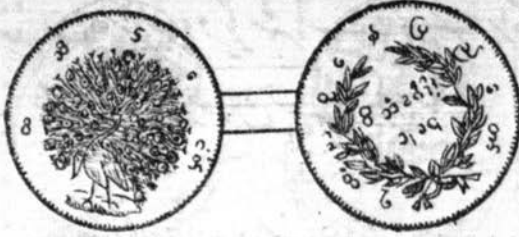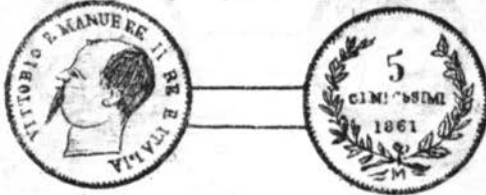
ایضاً - وزن ۶ ماشہ ۵ رتی

ایضاً - وزن ۶ ماشہ

اس سکہ مین قیمت کی طرف گہرائی اور تصویر کی طرف ابھرا ہوا اور کنارہ
مثل انگریزی روپیہ کے خمدار ہے
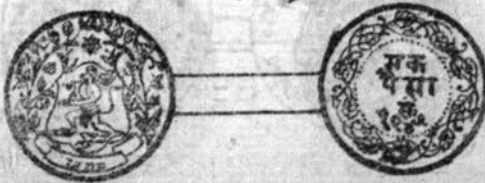
سکّہ جات
جو کھنڈرات اوجین و دیگر شہرہاے قدیم سے برآمد ہوے
منقول از ٹاڈ راجستان جلد اول
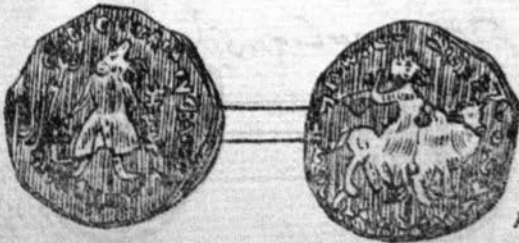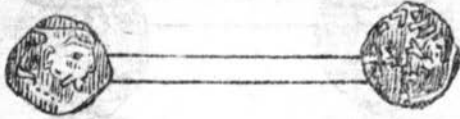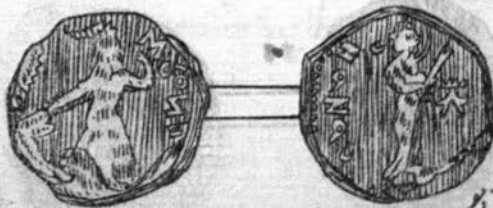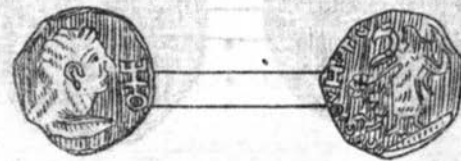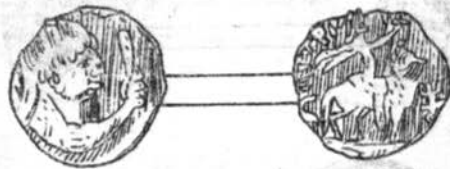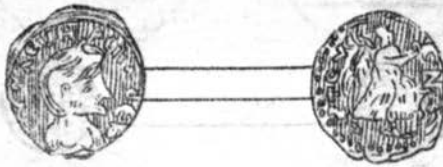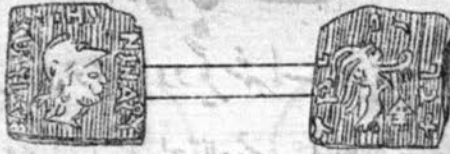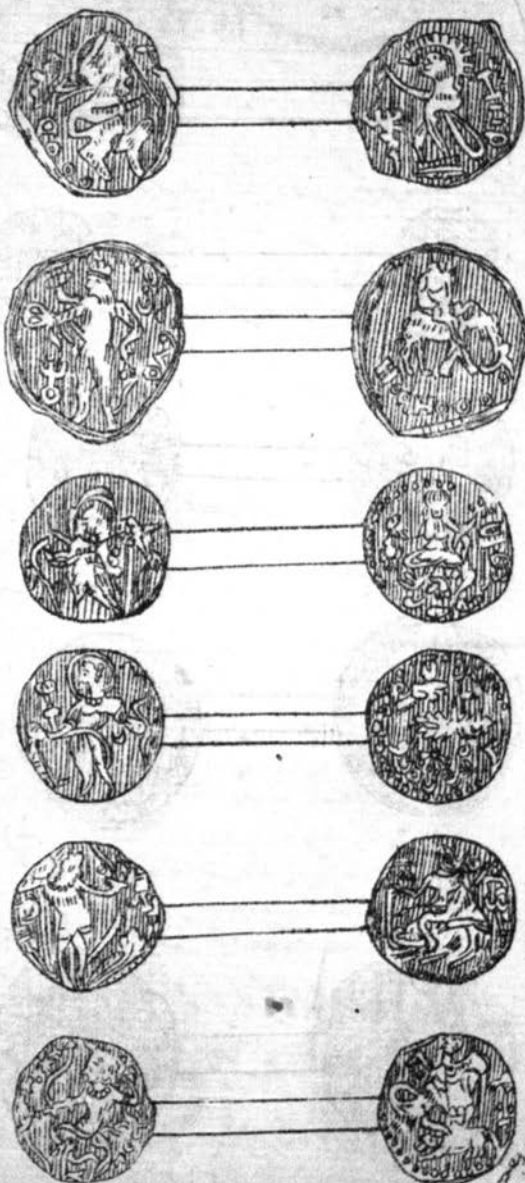
یاد داشت

دنیا کے ہر ملک مین چھوٹے سے چھوٹا مضروب سکہ عموماً تانبے کا ہوتا ہے جیسا کہ ہمارے ملک مین پیسہ یا دھیلا یا دمڑی ہوتا ہی لیکن یورپ کے ملکون مین یہ سکہ ہر چند کہ عموماً ادھنے کی برابر ہوتا ہے جیسے کہ انگلستان کے پینی یا فرانس کا دس سنٹیم کا سکہ ہی لیکن وہ عموماً قیمت مین ہندوستان کے ایک آنہ کی برابر ہوتا ہی مگر وہان ہندوستان کے پیسے کی طرح اسکا چلن ہوتا ہے۔ ہم اس جگہ چند ممالک کے پیسون کا ذکر کرتے ہین۔

اٹلی کا سکّہ دس سنٹیم کا ہوتا ہی۔ اٹلی کے پیتل کے سکے فرانس مین نہین لئے جاتے

فرانس کی جمہوری سلطنت کا سکّہ جو دس سنٹیم کا ہوتا ہے اور تانبے کا ہے حال مین اسکی ضرب جاری ہوئی ہے جسمین ایک طرف کی تصویر دکھاتی ہے کہ فرانس اپنے باشندون کی حفاظت کر رہا ہے۔

سوئیزرلینڈ مین نکل دھات کا سکّہ ہی یہ دس سنٹیم کا ہوتا ہے اسکی ساخت مین جست ٹین اور تانبا ملایا جاتا ہے۔

اضلاع متحدہ کا تانبے کا سنٹ انگلستان کی نصف پینی کی برابر ہی اور اسکا دوسرا سکّہ نکل دھات کا ہوتا ہے جو پانچ سینٹ کا ٹکڑا کہلاتا ہے۔

کنیڈا مین کولمبیا کی پینی رائج ہی یہ نکل کا سکّہ ڈیڑھائی سنٹوڈا کہلاتا ہے۔

یوروگوئی مین چار سنٹوما کا سکہ رائج ہے۔

یونان کا تانبے کا سکّہ دس لیپٹا ہے جسپر شاہ جارج کا چہرہ ہے۔

بلگیریا کا تانبے کا سکّہ دس اسٹوٹنگی ہے۔

سروِیا کا نکل کا سکّہ سادہ ہی یعنے اوسپر تصویر نہین ہی اسکی قیمت دس پارہ ہی جو ٹرکی کے پیسہ کی برابر ہے۔

رومانیا کا سکہ اسی قیمت کا نکل کا ہوتا ہے جو دس بنی کی برابر ہے۔

اسپین کا سکّہ تانبے کا دس سنٹیمو کا ہوتا ہے مگر وہان قدیم سکّہ رومی بھی رائج تہی یعنی قسطنطین اعظم۔ ملکہ ازابیلا دوم وغیرہ بادشاہونکے سکّے ابھی تک جاری ہین۔

پرتگال کا تانبے کا سکّہ بیس ارجی کا ہوتا ہی جسپر شاہ لوئس یا کارلس کا چہرہ ہے۔

فنلینڈ کا سکہ دس بنی کا ہوتا ہے۔

جرمنی کا سکہ نکل دہات کا امپریل کہلاتا ہے اور دس فننگ کا ہوتا ہے لیکن جرمنی کی مختلف ریاستون مین بویریا۔ ورٹمبرگ۔ سیکسنی وغیرہ ہین وہان کے والیان ریاست کے سکّے جاری ہین جسپر اونکی تصویرین ہین اور سلطنت جرمنی کی بھی۔

ہالینڈ کا تانبے کا سکہ ڈہائی سنیٹ کا ہوتا ہے۔

بلجیم کا سکہ نکل کا ہوتا ہے اور اوسکی قیمت دس سنیٹم ہے۔

جمیکا مین پنس۔ نصف پنس اور فارذنگ نکل کے ہوتے ہین جنپر ملکہ وکٹوریہ کی تصویر ہی

آسٹریا ہنگری مین نکل کا سکہ ہی اسکی قیمت دس ہیلر ہے۔

سوئڈن اور ناروے مین تانبے کا سکہ پانچ اُوڑ کا ہوتا ہے۔

جاپان کا سکّہ دو سین قیمت کا ہی جسکے ایک شاہی ہتھیار کی تصویر اور دوسری طرف جاپانی تحریر مین بادشاہ کا نام ہے اور حاشیہ پر بیل ہے۔

ٹرکی مین تانبے کا سکہ دس پارہ کا ہوتا ہے۔

مصر کا سکہ نکل کا ہوتا ہے اور عشر القرش کہلاتا ہے۔

آرجنٹائن ریپبلک کا سکہ دوسینیوڈ ہے۔

ہندوستان کا آدھ آنہ انگلستان کی پینی کے قایم مقام ہے

کوچین چائنا مین تانبے کا سکہ "سینٹ" کہلاتا ہے جو فرانس کے سنٹیم کی برابر ہے۔

ٹرانسوال مین بھی تھوڑا عرصہ ہوا کہ پینی ڈھالی گئی جسپر مسٹر کروگر کا چہرہ تھا انمین سے بعض سکے" پندرہ شلنگ کو فروخت ہوئے ہین۔

لگسمبرگ کا سکہ" دس سنٹیم کا کہلاتا ہے۔

گرنسی کا سکہ آٹھ ڈبل کہلاتا ہے۔

ہندوستان مین بزمانۂ قدیم اور پھر پنجاب مین سکھون کے عہد مین چھوٹے اور بڑے بھدّے پیسے بنائے جاتے تھے اونکا رواج اب بند ہوگیا ہے۔ سکھون کے زمانہ کے پیسون کو نانک شاہی کہتے تھے یہ پیسے اب بھی بازار مین ملتے ہین۔ علاوہ انکے گورکھپوری۔ مغفوری اور چاندوڑی وغیرہ پیسے بھی تھے چنانچہ چاندوڑی اب بھی کہین کہین چلتے ہین۔ انگریزی پیسہ کے ایک پیسہ کا پاؤ آنہ ہوتا ہے اور ایک روپیہ کے ۱۶ آنہ چلتے ہین۔ اشرفی کا وزن ایک تولہ یا ۱۸۰ گرین ہوتا ہے۔ اسمین گیارہ حصہ سونا اور ایک حصہ تانبا ہوتا ہے اور یہی وزن روپیہ کا ہے اسمین گیارہ حصہ چاندی اور ایک حصہ تانبا ہوتا ہے۔ یہ سکہ ہندوستان مین انگریزون نے سنہ ۱۸۳۵ع مین جاری کیے ہین جہان سکے" بنتے ہین اوس کو ٹکسال کہتے ہین۔

واضح ہو کہ ہندوستان کے فارسی نویس صرف پیسہ کو فلوس لکھتے ہین فارسی اور عربی مین فلوس پیسہ یا کسی گول شئے سکے کے لیے یہ لفظ مستعمل ہے دراصل یہ لاطینی زبان مین

ایک سکہ فالس ( ) نامی ہوتا تھا جسکا یہ مفرس و معرب ہے۔
دنیا بھر میں سکوں کی رگڑ سے ¼۱ ٹن سونا اور ۸۰ ٹن چاندی سالانہ ضائع ہوتی ہے۔

مطابقت اوزان مختلف با اوزان انگریزے

وزن ہندوستانی	وزن انگریزی	وزن ہندوستانی	وزن انگریزی	وزن ہندوستانی	وزن انگریزی
ایک چھٹانک یا ۲½ تولہ	۲ اونس	۲ تولہ ۲ ماشہ ۲ رتی	۷ ڈرام	۲۰ تولہ	۲ اونس
ایک سیر	۲ پونڈ	۲ تولہ ۶ ماشہ	۸ ڈرام ایک اونس	۲ چھٹانک	۱- پونڈ ۸ اونس
ایک من	۸۰ پونڈ	۴۰ تولہ ۱ بار	۱۶ اونس ۱ پونڈ	۲ سیر	۴ پونڈ ۱- اونس
۵۰ تولہ ۱ بار ۲ بار	۲۰ اونس ۱ پاینٹ	۲ سیر	۲ پونڈ ۲ اونس	۷ بار ۱۰ ماشہ	۱۵ پونڈ ۱- اونس
۴ سیر	۸ پونڈ ۲ اونس	۵۶ سیر	۱- ہنڈریڈ ویٹ	۵ سیر	۱۰ پونڈ ۴ اونس
نصف رتی	۱- گرین	۲ چاول	۱- گرین	۶ سیر	۱۲ پونڈ ۵ اونس
ایک ماشہ ۲ رتی	۲۰- گرین ۱ اسکروپل	۱½ ماشہ	۱- ڈرام	۷ سیر	۱۴ پونڈ ۵ اونس
۲ ماشہ ۲ رتی	۲- اسکروپل	۳ ماشہ	۱ پینی ویٹ	۸ سیر	۱۶ پونڈ ۶ اونس
۳ ماشہ ۶ رتی	۳- اسکروپل ۱- ڈرام	۱- تولہ	۱۸۰ گرین	۹ سیر	۱۸ پونڈ ۷ اونس
۷ ماشہ ۴ رتی	۲- ڈرام	۹۶ رتی	۱۸۰ گرین	۱۱ ماشہ ۲ رتی	۳- ڈرام
۱ ماشہ	۱۵ گرین	۱۰ سیر	۲۰ پونڈ ۸ اونس	۱ تولہ ۳ ماشہ	۴ ڈرام
۱ تولہ	۳ ڈرام ۱۸۰ گرین	۲۰ سیر	۱ کوارٹر ۱۳ پونڈ ۱- اونس	۳۰ سیر	۲ کوارٹر ۵ پونڈ ۹ اونس
۱ تولہ ۶ ماشہ ۴ رتی	۵ ڈرام	۱ چھٹانک	۱۵ ڈرام = ۹۰۰ گرین	۱ تولہ ۶ ماشہ ۴ رتی	۶ ڈرام
ایک سیر	۳۰ اونس	۱- من	۲ کوارٹر ۲۶ پونڈ ۲ اونس		

وزن ہندوستانی	وزن انگریزی	وزن ہندوستانی	وزن انگریزی	وزن ہندوستانی	وزن انگریزی
۲ من	ایک ہنڈریڈ ویٹ ۱ کوارٹر ۲۴ پونڈ	۲۰ من	۱۴ ہنڈریڈ ویٹ ۲ کوارٹر ۱۸ پونڈ	۲۰۰ من	۱۴۶ ہنڈریڈ ویٹ ۲ کوارٹر ۱۸ پونڈ
	۴ اونس		۱۰ اونس		۱۰ اونس
۳ من	۲ ہنڈریڈ ویٹ ۲۴ پونڈ ۶ اونس	۳۰ من	۲۲ ہنڈریڈ ویٹ	۳۰۰ من	۲۲۰ ہنڈریڈ ویٹ
۴ من	۲ ہنڈریڈ ویٹ ۳ کوارٹر ۲۰ پونڈ	۴۰ من	۲۹ ہنڈریڈ ویٹ ۱ کوارٹر ۲۰ پونڈ	۴۰۰ من	۲۹۳ ہنڈریڈ ویٹ ۱ کوارٹر ۹ پونڈ
	۱۸ اونس		۱۰ اونس		۵ اونس
۵ من	۳ ہنڈریڈ ویٹ ۲ کوارٹر ۱۸ پونڈ	۵۰ من	۳۶ ہنڈریڈ ویٹ ۲ کوارٹر ۱۸ پونڈ	۵۰۰ من	۳۶۶ ہنڈریڈ ویٹ ۲ کوارٹر ۱۸ پونڈ ۱۰ اونس
	۱۰ اونس		۱۰ اونس	۶۰۰ من	۴۴۰ ہنڈریڈ ویٹ
۶ من	۴ ہنڈریڈ ویٹ ۱ کوارٹر ۱۶ پونڈ	۶۰ من	۴۴ ہنڈریڈ ویٹ	۷۰۰ من	۵۱۳ ہنڈریڈ ویٹ ۱ کوارٹر ۹ پونڈ ۵ اونس
	۱۲ اونس	۷۰ من	۵۱ ہنڈریڈ ویٹ ۱ کوارٹر ۹ پونڈ	۸۰۰ من	۵۸۶ ہنڈریڈ ویٹ ۲ کوارٹر ۱۸ پونڈ
۷ من	۵ ہنڈریڈ ویٹ ۱۴ پونڈ ۱۴ اونس		۵ اونس		۱۰ اونس
۸ من	۵ ہنڈریڈ ویٹ ۳ کوارٹر ۱۳ پونڈ	۸۰ من	۵۸ ہنڈریڈ ویٹ ۲ کوارٹر ۱۸ پونڈ	۹۰۰ من	۶۶۰ ہنڈریڈ ویٹ
	۱ اونس		۱۰ اونس	۱۰۰۰ من	۳۳۷ ہنڈریڈ ویٹ ۱ کوارٹر -
۹ من	۶ ہنڈریڈ ویٹ ۲ کوارٹر ۱۱ پونڈ	۹۰ من	۶۶ ہنڈریڈ ویٹ		۹ پونڈ ۱۵ اونس
	۲ اونس				
۱۰ من	۷ ہنڈریڈ ویٹ ۱ کوارٹر ۹ پونڈ	۱۰۰ من	۷۳ ہنڈریڈ ویٹ ۱ کوارٹر ۹ پونڈ		
	۵ اونس		۵ اونس		

انگریزی اوزان کا مقابلہ بازاری اوزان سے

انگریزی اوزان				بازاری اوزان		
ٹن	ہنڈریڈ ویٹ	کوارٹر	پونڈ	من	سیر	چھٹانک
۱	۰	۰	۰	۲۷	۱۷	۱۴
۲	۰	۰	۰	۵۴	۲۱	۱۳
۳	۰	۰	۰	۸۱	۳۲	۶
۴	۰	۰	۰	۱۰۹	۳	۱۰
۵	۰	۰	۰	۱۳۶	۱۴	۸
۶	۰	۰	۰	۱۶۳	۲۵	۷
۷	۰	۰	۰	۱۹۰	۳۶	۵
۸	۰	۰	۰	۲۱۸	۷	۴
۹	۰	۰	۰	۲۴۵	۱۸	۲
۱۰	۰	۰	۰	۲۷۲	۲۹	۱
۲۰	۰	۰	۰	۵۴۵	۱۸	۳
۴۰	۰	۰	۰	۱۰۹۰	۳۶	۵
۶۰	۰	۰	۰	۱۶۳۶	۱۴	۸
۸۰	۰	۰	۰	۲۱۸۱	۳۲	۱۱
۱۰۰	۰	۰	۰	۲۷۲۷	۱۰	۱۴
۲۰۰	۰	۰	۰	۵۴۵۴	۲۱	۱۳
۵۰۰	۰	۰	۰	۱۳۶۳۶	۱۴	۸
۱۰۰۰			۰	۲۷۲۷۲	۲۹	۱

ہندوستانی اوزان

ایک جَو کے	۳ چاول
۸ خشخاص کا	۱ چاول
۸ رتی کا	۱ ماشہ
۱۲ ماشہ کا	۱ تولہ
۵ تولہ کی	ایک چھٹانک
۴ چھٹانک کا	۱ پاؤ
۴ پاؤ کا	۱ سیر
۵ سیر کی	۱ پنسیری
۴ پنسیری کی	۱ دھون
۴ دھون یا ۴۰ سیر کا	۱ من۔

ہندوستانی عطاروںکے اوزان

۶۔ رتی کا	۱ دانگ
۳، ماشہ کا	۱ درم
۴، ماشہ کا	۱ مثقال
۱۴ ماشہ کا	۱ درام

ہندوستانی جوہریوںکے اوزان

۱۰۰ ڈوکروں کا	۱ آنہ
۱۶۰ آنوں کا	۱ چَو
۱۴ چَو کی	۱ رتی
۲۴ رتی کا	۱ ٹانک

۶ رتی = ۴ گیہوں اور ایک گیہوں = ۴ چاول

انگریزی اوزان

۱۶ ڈرام کا	۱۔ اونس
۱۶ اونس کا	۱۔ پونڈ
۱۴ پونڈ کا	۱۔ اسٹون
۲ سٹون یا ۲۸ پونڈ کا	۱۔ کوارٹر
۴ کوارٹر کا	۱۔ ہنڈریٹ ویٹ
۲۰ ہنڈریٹ ویٹ کا	۱۔ ٹن۔

انگریزی عطاروں کے اوزان

۲۰۔ گرین کا	۱۔ اسکروپل
۳۔ اسکروپل کا	ایک ڈرام
۸۔ ڈرام کا	۱۔ اونس
۱۲۔ اونس کا	۱۔ پونڈ

انگریزی جوہریوںکے اوزان

۲۴ گرین کا	۱۔ پینی ویٹ
۲۰ پینی ویٹ کا	۱۔ اونس
۲۰ اونس کا	۱۔ پونڈ

ایک پونڈ ٹرائی = ۵٬۷۶۰ گرین یا ۲۰۰ تولے کے۔ ایک پونڈ واٹرڈوپاسٹر = ۷٬۰۰۰ گرین یا ۳۸ ۸/۹ پونڈ کے۔

اوزان عرب

۷ تولہ کا	۱ من شرعی
۵۶ تولہ کا	۱ من طبی۔
۵۷ تولہ کا	۱ من مکی
۴۴ تولہ کا	۱ من مصری
۸۲ تولہ کا	۱ من سکندری
۶۰ تولہ کا	۱ من فطری
۷ تولہ کا	۱ من تبریزی

۵ شعیر کا	۱ قیراط
۲۰ قیراط کا	۱ مثقال
۴ مثقال کا	۱ استار
۲۰ استار کا	۱ رطل
۲ رطل کا	۱ من

(شعیر جو کی برابر ہوتا ہے ۵ رطل کا ایک صاع حجازی ہوتا ہے)

وزن سابق ہندوستان

۷ تولہ کا	۱ سیر شاہجہانپوری
۷۷ تولہ کا	۱ سیر عالمگیری
۸ تولہ کا	۱ سیر خراسانی
۷۵ تولہ کا	۱ سیر کابل۔
۶۲ تولہ کا	۱ سیر جہانگیری
۶۴ تولہ کا	۱ سیر اکبری
۱۰۰ تولہ کا	۱ سیر مرادآبادی

وزن عہد علاءالدین خلجی

۱ من کا	۱۲ سیر انگریزی
۱ سیر کا	۲۴ تولہ
۳ سیر کا	ث ۱۰ مار
۵ سیر کا	۱۰ مار

اوزان مختلف

۱ قیراط	=	۴ جو
۱ سیر	=	۲۰۰ ٹانک
۴۰ ماشہ	=	۱ ٹانک

۸ رطل بغدادی	=	۵⅓ رطل مدنی
صاع عراقی	=	۸ رطل یعنی ۴ من اور
		ہر من ۴۰ استار اور
		ہر استار ۴۰ مثقال
۱ اوقیہ	=	۲ تولہ ۳ ماشہ ۶ رتی
۱ خروار	=	۲ من ۔
ایک سیر انگریزی	=	۸۰ روپیہ انگریزی
ایک روپیہ انگریزی	=	۱ تولہ
ایک مان	=	۴ سیر
۴ من	=	۱ مانی
۱۰ مانی	=	۱ منّاسہ
۱۰۰ مناسہ	=	۱ کنّاسہ
ایک کباس	=	۲۴ تولہ
۴ کباس	=	۱ من
ایک قنطار	=	۵۰ سیر
دام پختہ	=	۲۱ ماشہ
دام خام	=	۱۱ ماشہ
۱ من سیستانی	=	۶ سیر انگریزی

۱۔ درم	=	½۳ ماشہ
۱۔ سیر کابل	=	۸ سیر ہندوستان
۱۔ رطل مکہ	=	۴۲ مہر
۱۔ حقہ	=	½۱ رطل
۱۲ اوقیہ	=	۱۔ رطل
صاع نزد ابوحنیفہ و محمد	=	۸ رطل عراقی
و نزد ابو یوسف	=	۵ رطل
۱ سیر پشاوری	=	½۱ ۱ سیر انگریزی

ہندوستان کے سکّونکی تقسیم

ایک پائی	=	
۳ پائی یا ۲ دھیلہ	=	ایک ڈبل پیسہ یا پاؤ آنہ
۴ پیسہ یا ۱۲ پائی	=	ایک آنہ
۱۶ آنہ	=	ایک روپیہ
۱۵ یا ۲۰ روپیہ	=	ایک مُہر
دھیلہ	=	½ پائی
ادھنّا	=	۲ پیسہ
دوانّی	=	۲ آنہ
چونی یا پاؤلی	=	۴ آنہ

مصری پونڈ انگریزی پونڈ کے ۱۵ روپیہ سے بقدر ۶ آنہ بڑا ہوتا ہے۔

اٹھنی یا دہیلی = ۸ آنہ
(پائی - دھیلہ - پیسہ تانبا ہے - دوانی - چوانی
اٹھنی روپیہ چاندی اور اشرفی سونا ہے)

روپیہ کی تقسیم

۴ کوڑی کا = ۱ گنڈہ
۲ گنڈے کی = ۱ ادھی
۲ ادھی کی = ۱ دمڑی
۲ دمڑی کا = ۱ دھیلا
۲ دھیلے یا ۶۴ کوڑی کا = ۱ پیسہ
۲ پیسے کا = ایک ٹکہ یا ادھنا
۲ ٹکے یا ۲ ادھنونکا = ایک آنہ
۱۶ آنہ یا ۶۴ پیسونکا = ایک روپیہ
۲ آنہ کی = ایک دوانی
۲ دوانی کی = ایک چوانی
۲ چوانی کی = ایک اٹھنی۔
۲ اٹھنی یا ۱۶ آنہ کا = ایک روپیہ
۱۵ یا ۲۰ روپیہ کی = ایک مہر یا اشرفی
۳ پائی یا ۲ دھیلے کا = ایک ڈبل یا انگریزی
پیسہ یا پاؤ آنہ۔

انگریزی سکے

۲ فارذنگ کی = ½ پینی
۴ فارذنگ کی = ۱ پینی
۱۲ پنس کا = ۱ شلنگ
۲۰ شلنگ کا = ۱ پونڈ
½ ۱۰ پونڈ = ہاف گنی
۲۱ شلنگ کی = ۱ گنی
½ ۲ شلنگ کا = ہاف کروَن
۵ شلنگ کا = ۱ کرون

انگریزی سکے تانبے کو

½ فارذنگ = ۱ پائی
۱ فارذنگ = ۲ پائی
۴ پنس = ۵ پائی

چاندی کے سکے

تھری پنس = ۲ آنہ
فورپنس = ۲ آنہ ۸ پائی
سکس پنس = ۴ آنہ
شلنگ = ۸ آنہ
فلورن = ۱ روپیہ

ہاف کرون = ۱ روپیہ ۴ آنہ
کرون = ۲ روپیہ ۸ آنہ
شلنگ = ۴ آنہ
مارک = ۶ روپیہ ۱۰ آنہ

سونے کے سکّے

ہاف سورن = ۵ روپیہ
۱ سورن یا پونڈ = ۱۰ روپیہ
ہاف گنی = ۵ روپیہ ۴ آنہ
گنی = ۱۰ روپیہ ۸ آنہ
مونڈر = ۱۴ روپیہ ۸ آنہ

فرانس عشری سکّے

۲۰ ملس کا ۱ سینٹ
۱۰ سینٹ کا ۱ فلورن
۱۰ فلورن کا ۱ پونڈ یا سورن

سکہ عہد علاء الدین خلجی

۷ ½ جیتل = ۰۲ آنہ انگریزی
۴ ½ جیتل = ۱- آنہ چار پائی
۵ جیتل = ۱ آنہ ۸ پائی-
۳ جیتل = ۱ آنہ
۲ جیتل = ۸ پائی
نصف جیتل = ۲ پائی
ایک جیتل = ۴ پائی

ایران کے سکّے

ملک ایران یا فارس یا عجم کا قدیمی اور مشہور سکہ قران ہے پہلے اسکا وزن ۲۸ نخود تھا مگر ناصر الدین شاہ مرحوم نے ۲۴ نخود رکھا۔

سونے کے سکّے ½ تومان ¼ تومان ۱ تومان ۲ تومان ۵ تومان ۱۰ تومان جسکو دیگر ممالک مین مہر یا اشرفی کہتے ہین۔

ایک تومان دس قران کا ہوتا ہے۔

ایک قران ایک ہزار دینار کی برابر سمجھا جاتا ہے اور ایک شاہی برابر پچاس دینار کے۔

نقشہ جات ایران بمقابلہ انگلستان

نام سکہ ایران	دھات	سکہ انگریزی
پُول (یہ پیسہ ہیں)	تانبا	½ پنس اور ایک قرش کے ۴ یا ۵ ملتے ہیں
شاہی ۲ پول	ایضاً	¼ پنس
۴ شاہی ۱ عباسی	ایضاً	۱ پنس
۵ شاہی	چاندی	¼ ۱ پنس
۱۰ شاہی = ½ قرآن	چاندی	½ ۲ پنس
۱ قران[1] = ۲۰ شاہی	رر	۵ پنس یا ½ ۴ آنہ۔ ایک روپیہ کے ½ ۳ ملتے ہیں۔
۵ قران	رر	۱ شلنگ ۰ پنس
۱ عباسی	رر	۱ پنس

[1] یہ ایرانی سکہ بلحاظ نرخ سیم گھٹتا بڑھتا رہتا ہے آجکل (۱۳۲۱ھ) ایک قران چوبیس شاہی (ایرانی) کا ہوتا ہے ۰، ۴ پنس انگریزی یا ہندوستان کے پونے پانچ آنہ کی برابر ہے۔ دس شاہی ۴، ۲ پنس کی برابر چاندی کا سکہ ہوتا ہے مگر ایک شاہی جو دو پول یا ہندوستان کے ایک یا سوا پیسہ کی ہوگی تانبہ کی ہوتی ہے۔

مختلف سکے

ایک ہون = ۵ یا ۷ روپیہ

۱ پینی = ادہنا ڈبل

۱ ڈالر = ۲ ½ روپیہ

۸ آنہ = ۱ شلنگ

۴ آنہ = ½ شلنگ

۱ سینٹ = ¼ آنہ یہ تانبے کا سکہ ہے

چوانی = ۶ پینی

۱۸ دینار = ۱ تومان

۱ تومان = ۸۰۰ دام

تومان خراسانی = ۳۰ روپیہ

تومان عراقی = ۴۰ روپیہ

۴۰ دام = ۱ روپیہ

منادون یہ قدیم سکہ ہے جو مصر میں بعہد نبوت حضرت یعقوبؑ چلتا تھا یہ سکہ بقدر ایک روپیہ کے سمجھنا چاہیے۔

۱ لیرہ (یہ طلائی سکہ ہے) = ۱۰ روپیہ

۱ روبل جو روسی سکہ ہے = ۲ روپیہ ۱۰ آنہ

۱ تومان = ۱۰ ½ اسلنگ یا ۱- روپیہ ۴ آنہ

۱۰۰ کوپک روسی = ۱ روبل نقرئی

۱ روبل = ۳ شلنگ ۲ پینی یا ۱ روپیہ ۹ آنہ ۳ پائی

۱ ڈالر = ۸ آنہ

۱ پیگوڈا[۱] = ۱ ہون۔

۱ شلنگ = ۱۲ آنہ

۱۵ غرش = ۲ ½ شلنگ

۳ ½ درہم = ۱۴ آنہ ہندوستان

۱ دینار = ۵ روپیہ

۱۴ کرور دام = ۲۵ لاکھ روپیہ

۱ شاکی = ۶ پنس

۱ کیلو گرام = ۲ پونڈ

۱ تنکہ = آدھا یا دو تہائی روپیہ کے

۳ لاکھ مظفری = ۱ ½ لاکھ تنکہ

۱ ملین = ۱۰ ہزار لیرہ یعنی گنی

طلائی فی لیرہ یعنی اشرفی = ۱۰ روپیہ چہرہ شاہی

۱ قرش یا غرش[۲] = ۲ آنہ ہندوستان

۱ مجیدی = ۲ روپیہ ۱۰ آنہ

۱ زمان = ۳ روپیہ

---

[۱] یہ سکہ دکن میں چلتا تھا اب بھی شاید دکن کی ریاستوں میں رائج ہے ۱۲

[۲] اسکو یورپ میں مورخ پیاسٹر کہتے ہیں یہ ایک روپیہ کے ۲۰ ملتے ہیں اور بغداد میں ۳۱ ملتے ہیں۔ ۱۲

لور- یہ یونانی سکہ ہی زیادہ حال معلوم نہیں ہوا

۱- جبلک = ۱۰ قمری

۱- قران عجمی = ۹ قمری

۱- کرون = ۶ شلنگ

۱- ڈالر چینی = ۱ شلنگ ۱۱ پنس

۲- شلنگ ۳ پنس = ۱- روپیہ ۲ آنہ

۱- قران = ۲۰- پیسہ

۲- قران = ۱- روپیہ ۲ پیسہ

۳- لاکھ ۵۰ ہزار پونڈ عثمانی یعنی ترکی = ۳۵ لاکھ روپیہ-

۱- قرش = ۲ روپیہ ہندوستان مروجہ حال

۱/۴ اپنس = ۵ پیسہ

۱- درہم = ۵ پنس

۵۰ ہزار ریال = ۱/۲ ۱۲ لاکھ پونڈ یا ایک لاکھ ۱/۲، ۲ ہزار روپیہ

۲۲ شاہی = ۵ آنہ

۱۵۰ مارکس سکہ جرمنی = ۱۰۰ روپیہ انگریزی مروجہ ہندوستان

۱- ریال = ۱۲ قرش مگر ۲۰ جنوری ۱۹۰۲ سے ۱۳۲۰ھ مین عبد الحمید خان ثانی سلطان روم حال کے حکم سے یمن کے سکہ ریال کی قیمت بجاے ۱۲ قرش کے ۱۰ قرش رکھی گئی ہے

۲ سن = ۱/۲ حصہ ایک پنی کا

۵۰ ہزار ہسپانوی ڈالر = ۱/۴ لاکھ روپیہ

۱ ساورن = ۱/۲ ۵ روپیہ

۱/۲ اسلین فرنیک = ۱۰ لاکھ

۱- فرانک = ۱۰- آنہ

۱- ساورن (طلائی سکہ ہی) = ۱۰ روپیہ

۱۰۰ سنیٹم = ۱- فرنیک

۱- فرنیک = ۶ آنہ ۶ پائی

۱- ڈالر = ۲ روپیہ ۳ آنہ ۲ پائی

۵۰- پارہ = پاؤ آنہ

ترکی سکے

۱- مجیدی سفید = ۴۰ غرش یا قرش یا پیاسٹر

۱ غرش = ۴۰ پارہ

۲- مجیدی سفید = ۱ لیرہ

۱- لیرہ = ۹ یا ۱۰ تومان یا ۵ روپیہ

سکۂ عربستان

۵۔ پارون	کا	ایک خمسہ
۲۔ خمسون	کا	ایک عشرہ
۲۔ عشرون	کا	ایک عشرین
۲۔ عشرین	کا	ایک قروش
۴۰ قروش	کا	ایک ریال

اس کتاب مین اوزان وسکہ جات ہندوستان وممالک غیر اس لئے درج کردئے گئے ہین کہ ناظرین کو ہر ملک کے اوزان اور سکہ جات کے ادراک مین آسانی ہو جائے۔ ساتھ اس اطلاع کے یہ التماس بھی ہے کہ اگر اوزان یا سکہ جات کی ساوات مین جو کتاب ہذا مین دکھائی گئی ہے غلطی پائی جائے تو مولف کو اطلاع دیجائے کہ اوسکو درست کرلے +

قطعات تاریخ طبع کتاب گنج شائگان معروف بہ ٹکسال

قطعہ تاریخ از نتیجہ طبع سید شبیر حسن صاحب محسن فوٹوگرافر برادر کوچک مؤلف کتاب ہذا

چھپا یہ نسخۂ بے مثل و نادر + جسے ہے میر عالی نے لکھا خوب

کہی تاریخ مین نے اسکی محسن + بسا زیبا بسا تحفہ بسا خوب

قطعہ تاریخ مصنفہ سید محمد احسن صاحب احسن برادر خرد مؤلف

جناب عالی ماہر رقم نے + لکھے سکّے یہ ہین کیا ہی خوش اسلوب

ہوئی تاریخ کی جب فکر مجھکو   کہا ہاتف نے لکھدو - گنج مرغوب
۱۳۱۱ھ

قطعۂ تاریخ از سید علی اکبر حسن اکبر برادر زادہ مؤلف

کتاب سکہ ہے عالی نے لکھی   خدایا ہووے یہ مشہور عالم
اگر تاریخ کی ہے فکر اکبر   سر ہجبت سے لکھدو فیض اعظم
۱۹ء

قطعۂ تاریخ از قلم جادو رقم منشی ابو محمد چراغ دین صاحب لائق لاہوری مؤلف تقویم سلطانی وغیرہ اہلکار مطبع سرکاری بھوپال

مشفقی عالی کی ہین تالیف مین   سکہ ہاے خاص شاہان زمان
دیکھنا کیا جو سنے تک بھی نہین   ہو گئے اسکی بدولت سب عیان
تھی یہ عالی ہی کی عالی ہمتی   چھان ڈالا سب زمین اور آسمان
اپنا خود سکہ بٹھایا آپ نے   ذہن ہی انکا ہے گنج شائگان
ابتدا سے انتہا تک سب کے سب   جو چلے سکے لکھے ہین بیگمان
سال تاریخ اسکا لائق کر رقم   مختلف سکو نکی ہے ٹکسال یان
۶۱۹

قطعۂ تاریخ از نتائج طبع سلیم ابو الانوار منشی سید نور الحسن صاحب نسیم سابق مہتمم انجمن رعنا بھوپال

کرد انشا چون رفیع نیک ذات   این کتاب سکہ جات مختلف
بہر تاریخش بمن گفتہ نسیم   گو - ہزاران سکہ جات مختلف
۶۱۹

خاتمۃ الطبع

الحمد للہ علی احسانہ کہ کتاب نادر جہان الموسوم بہ گنج شائگان نامی مطبع مطلع العلوم واخبار نیر اعظم مراداباد مین چھپکر ضیا بخش اہل البصیرت ہوئی

تمت

ضمیمہ گنج شائیگان معروف بہ ٹکسال

سکہ جات مندرجہ ذیل و بیان سکہ و اوزان اور قطعات
تاریخ کتاب ہذا بوجہ دیر رسی ولبعد تیاری کتاب پہونچنے
کے بذریعہ ضمیمہ شامل کتاب کی گئیں

مالک معظم ایڈورڈ ہفتم کا سکہ جو سب سے پہلے مضروب ہوا۔

سکہ ٹنکرڈ

سکۂ طلائی لوئی ہفتم
ET DUX AQVITA NORV
ایضاً۔ پانس نواب طرابلس
COMES PO
CIVITAS TRIPOLI
ایضاً اہل معابد
SIGILLVM MILITVM
DE TEMPLO CRISTI

سکہ طلائی مصنوع نواب جافا

ایضاً۔ ہاسپٹلرس
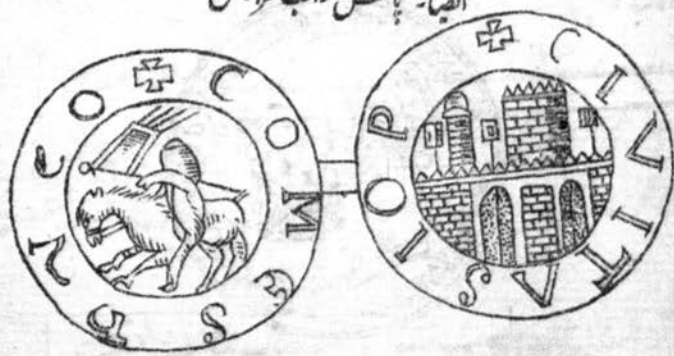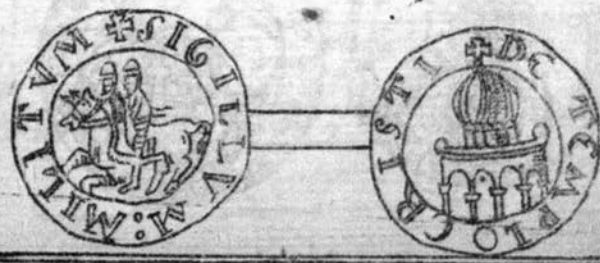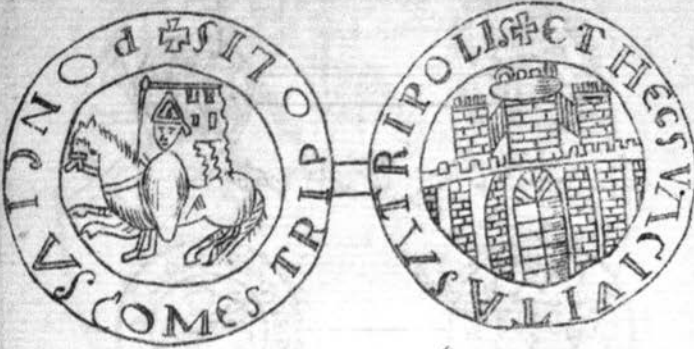
سکہ نقرئی (ایک ڈالر) وزن ۲ تولہ ۴ ماشہ

سکہ مس سلطان ابو المغازی - وزن ۲ ماشہ

سکہ مس سلطان والی مسقط - وزن ۵ ماشہ
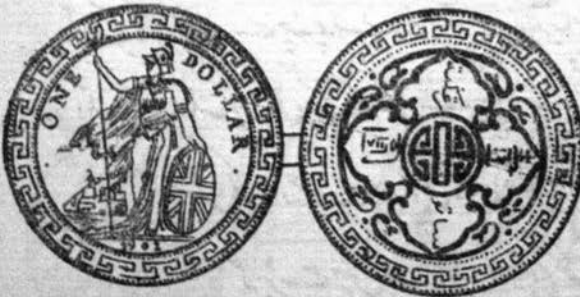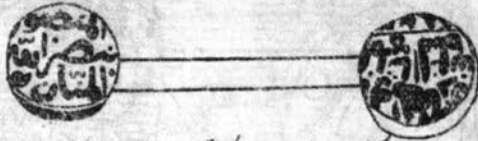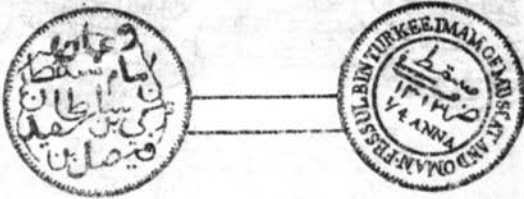
ایضاً وزن ۴ - ماشہ
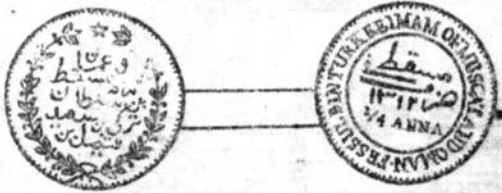
طرسوس واقع علاقہ قونیہ مین سنہ ۱۳۲۱ھ مطابق سنہ ۱۹۰۳ء کو اوسکے گرد کے کھنڈرات سے چند پرانے سکے برآمد ہوئے ہین جنکے ایک طرف ایک دیو ہیکل بُت کی تصویر ہے - اس سکہ پر عجیب قسم کے نقش ہین اور حروف ایسی زبان کے ہین کہ پڑھے نہین جاتے۔

سکہ مس سلطنت ایران ۔ وزن دس ماشہ
(اسکا کنارہ مثل روپیہ انگریزی کے خط دار ہے)

سکہ مس معتصم باللہ خلیفہ بغداد ۔ وزن ڈیڑھ تولہ
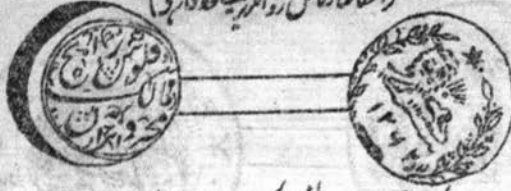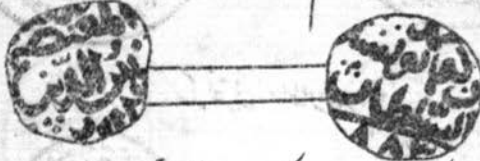
سکہ مس ۔ وزن ایک تولہ ساڑھے تین ماشہ

ایضاً وزن ۷۔ ماشہ

ایضاً ۔ وزن ساڑھے گیارہ ماشہ

سکۂ نقرئی - وزن ۲ تولہ ڈیڑہ ماشہ

سکۂ نقرئی - سلطان روم - وزن ۸ ماشہ

ایضاً - وزن ڈہائی ماشہ

ایضاً وزن ایک ماشہ ۲ رتی

بیان سکہ جات

جبینہ مصری ‏ لیرہ مصری ‏ ۱۵ روپیہ

۱۰۰ قروش ‏ صاغ مصری ‏ سوا آنہ

جبینہ انگلیزی ‏ لیرہ انگلیزی

۲/۴ ۹۷ قروش ‏ صاغ مصری

۲/۴ ۱۳۴ قروش شامی ‏ پندرہ روپیہ ہوتا ہے۔
+ ۱۵

جبینہ عثمانی ‏ لیرہ عثمانی

۲/۴ ۷۰ قروش صاغ مصری ‏ آٹھہ آنہ

۱/۴ ۱۲۱ قروش شامی ‏ تیرہ روپیہ
۱۳ + ۲/۴

جبینہ فرنساوی ‏ لیرہ فرنساوی

۶/۴ ۷۷ قروش صاغ مصری۔ ۱۰۷ قروش شامی۔ گیارہ روپیہ چودہ آنہ
۱۱ – ۱۴ ۱/

ریال مصری۔ ‏ ۲۰ قروش صاغ مصری۔ تین روپیہ سوا آنہ۔ ۳ ۱/۴ ۱

ریال مجیدی
۲/۴ ۱۶ قروش صاغ مصری } دو روپیہ آٹھہ آنہ
۲/۴ ۲۲ قروش شامی } ۲ – ۲/۴

روپیہ انگلیزی
۲/۴ ۶ قروش صاغ مصری ×
× ۹ قروش شامی

ایک قرش صاغ مصری ‏ ڈھائی ۲/۴ ۲

ایک قرش شرک مصری و قرش دارجہ مصری۔ سوا آنہ ۱ ۱/۴

ایک قرش شامی۔ ڈیڑھ آنہ کچھ کم۔

ہر ایک قرش چالیس پارہ کا ہوتا ہے۔

ایک ملیم قریب ایک فلوس ڈبل (۳ پائی)

دس ملیم ایک قرش صلغ مصری۔

ایک قرش حجازی صاغ اور ایک قرش شامی اور ترکی حساب مین برابر ہوتا ہے ایک لیرہ فرنسادی بیس فرنک ہے۔

پانچ ملیم۔	ایک قرش شرک مصری
ایک فرنک	ایک سو سانتیم۔ چار قروش صاغ مصری۔ آٹھ قروش شرک مصری
ایک لیرہ فرنسادی۔	بیس فرنک
ایک شلین۔	بارہ پنس۔
ایک لیرہ انگریزی۔	بیس شلین (شلنگ۔ عالی)
ایک شلین۔	بارہ آنہ۔ پانچ قروش صاغ مصری کچھ کم
ایک فرنک۔	دس آنہ۔ چار قروش صلغ مصری ایک پنس۔ آدہ انہ (۶ پائی)

بیان اوزان

ایک کیلو جرام۔	۳۲۰ درہم۔ چھیانوے روپیہ کی برابر۔
ایک رطل مصری	۱۳۴ درہم۔ چالیس روپیہ کی برابر۔

ایک رطل حجازی اور ایک رطل مصری۔ وزن مین برابر ہے۔

ایک اقّہ ۴۰۰ درہم۔ ۱۲۰ روپیہ۔

ایک قنطار مصری ۱۰۰ رطل شامی۔ ایک رطل شامی ۸۰۰ درہم۔ ۲۴۰ روپیہ۔ ایک قنطار شامی
۱۰۰ رطل شامی۔ ایک سو رطل مصری ۳۶ اُقہ۔ ایک اوقیہ شامی ۶۶ درہم ۲/۳
چھ اوقیہ شامی۔ ایک اُقہ۔ دو اقہ۔ ایک رطل شامی۔ بارہ اوقیہ۔ ایک رطل شامی۔
چھ مد۔ ایک کیل۔ ایک صاع۔ چار مد۔ ایک اِردَب مصری۔ ۲۴ صاع مصری۔ ایک قیراط۔ بیس عدد
دانہ گندم۔ ایک درہم۔ تین قیراط۔ فقط

قطعات تاریخ طبع کتاب ہذا

قطعہ تاریخ مصنفہ حافظ سید ممتاز بن علی صاحب تخلص حافظ سررشتہ دار عدالت منصفی فوجداری بھوپال
مولف تاریخ کعبہ

خوبی مضامین تصاویر کے باعث	ہے دلکش و دلچسپ پری زاد مرقع	حافظ کہو یہ مصرعہ تاریخ ہی نمایاں	سکوں کا بنا خوب طبع زاد مرقع
			۲۱ ھ ۱۳

دیگر

سفر عجیب عالی والا گہر نوشت	با دلبر معانی در سفت موبمو	ای حافظ این نادرہ بر جستہ بہر سال	از رنگ سکہای نقود شہان بگو
			۲۱ ھ ۱۳

قطعہ تاریخ از کلک گہر سلک منشی سید حامد حسین صاحب رئیس قصبہ داعی پور ضلع فرخ آباد مقیم بھوپال

گر تم بھی عالی عجب چیز ہو	نہیں تم سا کوئی خلف کی قسم	انوکھی وہ لکھی ہے تم نے کتاب	بڑا نام جس سے بھی یہ نقش درم
	بس اب مفلسی میں نہ تھے ہو تم امیر	ہوئی آج تاریخ سکہ رقم ۲۱ ھ ۱۳	

دیگر

چو کردم سیر گنج شائگانت	عجب آمد مرا ازین تماشا	بہم امید او اندر ذات دیدم	ازین گنج داران افلاس دنیا
	بسال ہجری ہاتف ندا داد	گزشتہ سکہ شاہان یکجا ۶۱۹ ۳	

دیگر

آپکی فکر کا کیا کہنا جناب عالی
فخر شمشیر کا ہے شہ قلم نے توڑا
چھپنے کے سکہ سے تاریخ میں ہے ذکر نظام
واقعہ ہی نہیں بتلائیگا سال فصلے

بادشاہان زمانہ کا مٹایا سکہ
کیا تالیف سے سب اپنا جمایا سکہ
نقشی میں آپ تو کاغذ کا چلایا سکہ
جمع سکوں کو کیا تمنے بٹھایا سکہ
۱۰ ف ۱۳

اعلان

کوئی صاحب مالک مطبع و تاجر
کتب اس کتاب گنج شائگان معروف
بہ ٹکسال کا کُل یا جزو بغیر اجازت مؤلف و مالک
مطبع ہرگز طبع نفرمائیں حق تالیف اسکا بحق مطبع مطلع العلوم
و اخبار نیر اعظم مراد آباد محفوظ ہے

راقم
ایس ایچ طلحہ اڈیٹر و پروپرائٹر اخبار نیر اعظم مرادآباد

سکہ جات جو درج ہونے سے رہگئے تھے

سکۂ مس ایران وزن ۶ ماشہ

سکۂ طلائی امیر عبد الرحمن خان والی کابل جو سنہ ۱۹۰۱ع کو جاری ہوا - وزن ساڑھے چار ماشہ - طرف اول نقشۂ مسجد کعبہ شریف - طرف ثانی کلمۂ طیبہ اور امیر کے خطاب وغیرہ -

سکۂ جلال الدین محمد اکبر - مصنفہ شریف سرمدی چوکی نویس مروجۂ الہ آباد -

همیشه چون زر خورشید و ماه رایج باد
بشرق و غرب جهان سکه اله آباد

سکۂ نور الدین جہانگیر مروجۂ بداون -

در بداون سکه زد سلطان گردون پایگاه
شاه نور الدین جهانگیر ابن اکبر بادشاه

سکہ جات نقرئی محمد شاہ بہمنی والی دکن جو چار طرح کے تھے اور اونکا وزن ۶ ماشہ سے ۲ تولہ تک تھا - ایک طرف کلمۂ طیبہ اور چار یارون کے نام اور دوسری جانب بادشاہ کا نام اور سنہ اور تاریخ وقت ارشام مسکوک تھے -

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۱۳	۲	ساڑھے چھہ ماشہ	چھہ ماشہ
۱۱۴	۹	از فضل ذوالمنن	از فضل رب ذوالمنن
۱۱۷	۱۱	ایضا ایضا	ایضا۔ وزن گیارہ ماشہ
〃	۱۳	روپیہ	ایضا۔ روپیہ
۱۱۹	۴	۲ تولہ چھہ ماشہ ۴ رتی	۲ تولہ ۸ ماشہ
〃	۵	ایکتولہ ۳ ماشہ ۷ رتی	ایک تولہ ۴ ماشہ
〃	۶	۷ ماشہ ۵ رتی	۸ ماشہ
۱۲۰	۱	ایکتولہ ۲ ماشہ	ایک تولہ
〃	۳	۶ ماشہ ۳ رتی	۶ ماشہ
〃	۵	۶ ماشہ ۴ رتی	۶ ماشہ
۱۲۱	۱	گائیکوار	گائیکوار
۱۲۳	۲	تخت سنگہ	تختِ سنگ
۱۲۴	۹	علیسی گڈہ	علیسیٰ گڈہ
〃	۱۶	جہالاوار	جہالاواڑ
۱۲۵	۹	بجکم اباباک	بجلم ابابکر
۱۲۶	۵	شکل مدور [illegible]	شکل مدور
۱۲۷	۱۲	محمدالرسول اللہ	محمد رسول اللہ
۱۳۱	〃	اُردی بہشت	اُردی بہشت
۱۳۷	۱۹	موٹھ مٹر	موٹھہ و مٹر
۱۴۱	۱۶	جونپور	جودہپور
۱۴۳	۲ و ۳	روپیہ شاہ عالم وزن ۲ ڈرام ڈہائی اسکروپل	
〃	۸	و : ی	والی
〃	۱۲	بُرج	برج
۱۴۴	۱۱	ضرب سوائی	ضرب سوائی جےپور

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۴۵	۱۰	ہذہ القصتہ	ہذہ الفضتہ
۱۵۲	۲	دموسی	و موسیٰ
〃	۵	ایک ماشہ	ایک ماشہ ۲ رتی
۱۵۴	۱۰	محمدالرسول اللہ	محمد رسول اللہ
۱۵۵	۵	سنہ ۹۶ء	سنہ ۸۹۶ء
〃	۹	اور تنگاز	اور تنگار
۱۵۶	درسکہ حیدرعلی		ہو
۱۵۹	۱	السلطان کمال گیت	السلطان کمارگیت
〃	〃	اونکی تصویر	اوسکی تصویر
〃	۴	قیصرہند	قیصرہ ہند
۱۶۰	۳	لہذا وانکی	لہذا اونکی
۱۶۴	۴	اُبھری ہوئی نہیں	اُبھری ہوئے نہین ہین
۱۹۳	۱۱	سوئیزرلینڈ	سوئیٹزرلینڈ
〃	۱۵	کہلاتا ہے	کہلاتا ہے اسکو جنوبی امریکہ کی جمہوریتے برمنگہم مین ڈہلوایا تہا۔
۱۹۴	۴	رائج تھے	رائج ہے
〃	۱۶	ایک شاہی	ایک طرف شاہی
۱۹۵	۸	ڈبل کہلاتا ہے	ڈبل کہلاتا ہے مگر اسکا رواج جزائر چینیں سے باہر نہیں ہے
۱۹۶	۱	ایک سکہ فلس	ایک سکہ فالس
۲۰۰	۲	یا ۹/۱۰ ۳۸ پونڈ کے	یا ۹/۱۰ ۳۸ پونڈ کے
۲۰۱	۱۰	ایک پائی =	
〃	۱۴	چونی	چوانی
۲۰۳	۱۱	فرانس عشری	فرانس کے عشری
۲۰۴	۱	نقشہ جات	نقشہ سکہ جات
〃	۱۰	〃	تانبا
۲۰۵	۲	ایک ہون = ۵ یا ۶ روپیہ	ایک ہون = ۵ یا ۶ روپیہ۔ مگر صاحب سلطان التواریخ نے لکھا ہے کہ برابر [illegible] اس رائج الوقت حال [illegible] ساتھہ ہی اس اطلاع کے